اُمت کی بیٹیاں اور فتنۂ ارتداد

اس کتاب میں فتنۂ ارتداد کے اسباب وجوہات، مخلوط نظام تعلیم، مخلوط ملازمت کے نقصانات، اسمارٹ فون کی تباہ کاریاں، آزادیٔ نسواں، دوستی وناجائز تعلقات، لڑکیوں کا گھر سے بھاگ کر غیر مسلموں سے شادی کرنے کے پس پردہ عوامل، وہ عرشی سے آروشی کیوں ہوگئی، دین وایمان کی حفاظت کے لئے چند گزارشات فتنوں سے بچنے کا نبوی تعلیم کا خلاصہ۔

www.KitaboSunnat.com

مولانا قاضی محمد عبد الحی قاسمی

(ایم اے، ایم فل: یونیورسٹی آف حیدرآباد)

ناشر

عروۃ الوثقیٰ فاؤنڈیشن، حیدرآباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق محفوظ

طبع دوم ۱۴۴۳ھ — ۲۰۲۱ء

کتاب	:	اُمت کی بیٹیاں اور فتنۂ ارتداد
تالیف	:	مولانا قاضی محمد عبد الحئ قاسمی
صفحات	:	۱۶۰
طباعت	:	یس ایم پرنٹرس، چھتہ بازار، حیدرآباد
سن طباعت	:	ربیع الاول ۱۴۴۳ھ، نومبر ۲۰۲۱ء
تعداد اشاعت	:	ایک ہزار

اس کتاب کو مفت حاصل کرنے کے لئے مؤلف سے ربط فرمائیں۔

ناشر: عروۃ الوثقیٰ فاؤنڈیشن، حیدرآباد

12-1-925/11/4/A.6 قدیم ملے پلی، فیل خانہ، نزد مسجد مسکین شاہ، حیدرآباد، تلنگانہ 50001

ملنے کے پتے

- عروۃ الوثقیٰ فاؤنڈیشن، آصف نگر، حیدرآباد، فون نمبر:9391359715
- مولانا قاضی محمد عبد الحئ قاسمی، آصف نگر، حیدرآباد، فون نمبر:9441383281
- فضل بک ڈپو، نزد مرکز ملے پلی، حیدرآباد، فون نمبر:9440039231
- ہدیٰ بک ڈسٹری بیوٹرس، پرانی حویلی، حیدرآباد، فون نمبر:040-66481637
- دکن ٹریڈرس، مغلپورہ رچار مینار، حیدرآباد، فون نمبر:040-24521777
- افضل بک ڈپو، ملے پلی مسجد، حیدرآباد، فون نمبر: 7989597457

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

اصلاح کی دعوت

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اِنۡ اُرِيۡدُ اِلَّا الۡاِصۡلَاحَ مَا اسۡتَطَعۡتُ وَمَا تَوۡفِيۡقِىۡۤ اِلَّا بِاللّٰهِ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَاِلَيۡهِ اُنِيۡبُ. (سورۂ ہود:۸۸)

میں تو اصلاح چاہتا ہوں، جہاں تک میرے امکان میں ہے اور مجھ کو جو کچھ (عمل و اصلاح) کی توفیق ہو جاتی ہے صرف اللہ کی ہی کی مدد سے ہے، (ورنہ میں کیا اور کیا میرا ارادہ) اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف (تمام اُمور میں) رُجوع کرتا ہوں۔

دُعائے ربانی

رَبَّنَا هَبۡ لَنَا مِنۡ اَزۡوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعۡيُنٍ وَّاجۡعَلۡنَا لِلۡمُتَّقِيۡنَ اِمَامًا. (سورۂ فرقان:۷۴)

اے ہمارے پروردگار! ہم کو ہماری بیویوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک (یعنی راحت عطا فرما، یعنی ان کو دین دار بنادے) اور ہم کو متقی خاندان کا افسر بنادے۔

اللهم انی اعوذبك من الفتن ما ظهر منها وما بطن. (جامع ترمذی)

اے اللہ! آنے والے فتنوں سے ہم تیری پناہ چاہتے ہیں، ظاہری فتنوں سے بھی اور باطنی فتنوں سے بھی۔

• • •

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

انتساب

مادرِ علمی دارالعلوم دیوبند، اساتذہ کرام اور والدین کے نام! اور ان تمام اہلِ ایمان کے نام جو اپنے گھروں کو رسول اللہ ﷺ کے گھر جیسا بنانا چاہتے ہیں اور جو آنے والی نسلوں کی تربیت کیلئے اُن کو نبی کریم ﷺ کے گھر جیسا ماحول فراہم کرنے کے آرزومند ہیں۔

طالبِ دُعا

قاضی محمد عبدالحیٔ قاسمی

(ایم اے، ایم فل، یونیورسٹی آف حیدرآباد)

رابطہ کیلئے فون نمبر: 9391359715, 9441383281

Email: qazimohdabdulhai@gmail.com

• • •

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

☆ پیش لفظ : حضرت مولانا مفتی عبدالودود مظاہری دامت برکاتہم ۹

☆ ابتدائیہ : مؤلف ۱۰

● فتنہ کے معنی اور مفہوم ۱۵

● فتنہ کے دور کی چار علامات ۱۸

● فتنوں سے نہیں بلکہ گمراہ کرنے والے فتنوں سے پناہ مانگنی چاہئے ۲۰

● ارتداد کیا ہے؟ ۲۱

● مرتد کون ہے؟ ۲۲

● الحاد بھی ارتداد کی ایک قسم ہے ۲۴

● بعض کلماتِ کفر ۲۶

● مرتد کی سزا ۲۸

● مرتد کی حالت کافر سے بدتر ۳۱

● مسلم معاشرہ میں فتنۂ ارتداد ۳۲

● مسلمان لڑکیوں کا ارتداد ایک رپورٹ ۳۳

● خواتین کی بڑھتی ہوئی آزادی اور ارتداد ۳۶

● دوستی و ناجائز تعلقات ۳۹

● نئی نسل کی بے راہ روی ۴۱

● چیاٹنگ اور گپ شپ۔ آغاز سے انجام تک ۴۵

● نوجوانوں میں اخلاقی انحطاط، معاشرہ غلط ڈگر پر تو نہیں ۴۹

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

- زمانہ خراب ہے اور جوانی منہ زور ہوتی ہے ۵۱
- ہندو لڑکوں سے معاشقہ کا طوفان تھمتا ہی نہیں ۵۳
- یہ جال محبت کے ۵۵
- محبت ایک جھوٹا خواب ۵۸
- بغیر نکاح محبت۔ موت کا کھیل ٦٠
- اے محبت تیرے انجام پہ رونا آیا ٦۴
- محبت پیار زنا ٦۵
- زنا سے بچنے کی عمدہ نصیحت ٦۸
- بچیوں کے گھر سے بھاگنے کے پس پردہ عوامل ٦۹
- بین مذہبی شادیاں ۷۱
- مشرک مرد اور مشرک عورتوں سے نکاح کی کوئی گنجائش نہیں ۷۴
- شادی شدہ زندگی کیوں محفوظ نہیں ۷٦
- بھارت ایک مذہبی غیرت مند دیش ہے ۷۸
- زلیخا تو بہت ہیں تم یوسف بنو ۸٠
- گرل فرینڈ یا جدید دور کی لونڈی ۸۲
- جوانی کی حد پار کرتی لڑکیاں ذمہ دار کون ۸۳
- نئی نسل کی ایمان کی حفاظت۔ وقت کا اہم فریضہ ۸۵
- وہ عرشی سے آروشی کیوں بن گئی ۸۷
- کیوں بنی نوشین مریا دا اگروال ۸۹
- بیوہ اور طلاق یافتہ خواتین کہاں جائیں؟ ۹۱
- اور میں باون سال کی عمر میں سہاگن ہوگئی ۹۲

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

- مناسب رشتوں میں رکاوٹ کیوں ۹۳
- اولاد بڑی نعمت ہے ۹۵
- بچوں کی تعلیم وتربیت — اہم دینی فریضہ ۹۷
- یہ اہل کلیسا کا نظام تعلیم ۱۰۰
- اللہ سے کرے دُور تو تعلیم بھی فتنہ ۱۰۳
- کارٹون کے ذریعہ نوخیز بچوں کے عقائد پر حملے ۱۰۵
- بچوں کے دین خطرہ میں ۱۰۷
- 5th جنریشن وار۔نظریاتی جنگ ۱۱۰
- آن لائن تعلیم کے سائیڈ افیکٹ ۱۱۲
- سوشل میڈیا کی تباہ کاریاں ۱۱۴
- اسمارٹ فون اور نوخیز نوجوان ۱۱۷
- کیا اعلیٰ تعلیم کے لئے شادی مؤخر کرنا درست ہے؟ ۱۱۹
- مصرفانہ شادیاں ۱۲۱
- مخلوط نظام تعلیم ۱۲۲
- مخلوط ملازمتیں ۱۲۴
- مخلوط نظام کے نقصانات ۱۲۵
- بے پردگی، بے حیائی اور عریانیت کا فتنہ ۱۲۷
- مروجہ برقعہ۔ پردہ یا فتنہ ۱۲۹
- بدنگاہی کا فتنہ ۱۳۰
- اگر نگاہ کی حفاظت نہیں تو شرمگاہ کی حفاظت مشکل ۱۳۲
- اوپن ریلیشن شپ کا فتنہ ۱۳۵

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

- فتنوں سے بچنے کے لئے نبوی تعلیمات کا خلاصہ 137
- اپنے متعلقین کو جہنم کی آگ سے بچانے کی فکر کریں 138
- گھریلو ماحول کا جائزہ لیتے رہیں 140
- والدین کی خدمت میں کچھ گذارشات 142
- علماء کی خدمت میں نہایت ہی ادب واحترام کے ساتھ 146
- مساجد اور مدارس۔ دین پہنچانے کے اہم پلیٹ فارم 147
- یہی چراغ جلیں گے تو روشنی ہوگی 148
- مومن فقط احکام الٰہی کا ہے پابند 150
- احتیاط بہتر ہے علاج سے 152
- دین اسلام پر استقامت میں راہِ نجات 154
- مومن فقط احکام الٰہی کا ہے پابند 150
- نوجوانو، اللہ سے ڈرو 158
- سچی اور پکی توبہ کریں 160

● ● ●

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

پیش لفظ

حضرت مولانا مفتی عبدالودود مظاہری دامت برکاتہم
(صدر مفتی ونائب شیخ الحدیث: دارالعلوم سبیل السلام، حیدرآباد)

اس وقت پورے عالم میں خیر وشر کی کشمکش چل رہی ہے، کہیں لوگ اسلام کی خوبیوں کو جان کر اسلام کی طرف مائل ہورہے ہیں تو کہیں مغربی تہذیب وتمدن کے فروغ سے نوجوان دین اسلام سے بیزاری کا اظہار کرتے نظر آرہے ہیں، نوجوان بچیاں اسلامی تہذیب اور اسلامی تعلیمات کو چھوڑ کر کفر والحاد کے راستہ پر چل پڑی ہیں، غیر مسلم آسانی سے ان بچیوں کو اپنی طرف کھینچنے میں کامیاب ہورہے ہیں، نوجوان بچوں کا اسلام کو چھوڑ دینا مرتد ہوجانا بڑے دُکھ کی بات ہے۔

اس وقت بہت سارے فتنے دین اسلام کے خلاف اُٹھ رہے ہیں، ان میں ایک فتنہ ارتداد بھی ہے، ہر فرد کو دخترانِ ملت کے ارتداد پر فکر مند ہونا چاہئے، بلاشبہ آج اس موضوع پر لکھنے اور بولنے کی شدید ضرورت ہے، اسی فکر کے پس منظر مولانا قاضی محمد عبدالحیؒ قاسمی صاحب نے یہ کتاب تالیف فرمائی، مولانا دارالعلوم دیوبند کے فارغ ہیں، اہل قلم ہیں اور انھوں نے خواہش ظاہر کی کہ زیر نظر کتاب ''اُمت کی بیٹیاں اور فتنۂ ارتداد'' پر اپنے تاثرات اور خیالات لکھوں، اُن کی خواہش کے مطابق میں نے کتاب کا مسودہ دیکھا اور پڑھا درست پایا۔

کتاب میں جہاں اصلاحی مضامین ومفید مشورے کے ساتھ معاشرہ میں پھیلی ہوئی برائیوں کو بڑے اچھے انداز سے واضح کرنے کی کوشش کی ہے، یہ کتاب اصلاحِ معاشرہ کی ایک حسین تعبیر ہے، مولانا نے اس موضوع پر کتاب تالیف کرکے ایک مستحسن قدم اُٹھایا ہے، اللہ تعالیٰ موصوف کی اس کتاب کو ان کی دیگر کتابوں کی طرح ملت کو اس سے استفادہ کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔

۶؍ذوالقعدہ ۱۴۴۰ھ
۱۰؍جولائی ۲۰۱۹ء

مفتی عبدالودود مظاہری
(صدر مفتی ونائب شیخ الحدیث: دارالعلوم سبیل السلام، حیدرآباد)

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ابتدائیہ

دین اسلام اللہ تعالیٰ کا ایک عظیم انعام ہے، جو انبیاء علیہ السلام کے واسطے سے اُتارا گیا، دنیا و آخرت میں کامیابی کا راستہ صرف دین اسلام ہی ہے، جو شخص اسلام پر جیئے گا اور اسلام ہی پر مرے گا وہی فلاح پائے گا اس کے بغیر کامیابی کا تصور ہی نہیں ہے۔

دور حاضر فتنوں کا دور ہے، طرح طرح کے فتنہ ظہور میں آرہے ہیں، جیسے جیسے ذرائع ابلاغ بڑھتے جارہے ہیں، اتنے ہی فتنے بڑھتے جارہے ہیں، ان فتنوں میں ایک فتنۂ ارتداد سر اُٹھا رہا ہے، اس فتنے کے زہریلی اثرات مسلم معاشرہ میں تیزی سے پھیل رہے ہیں، رات دن مسلم خواتین کو مرتد بنانے کی کوشش کی جارہی ہیں، ارتداد اُمت کے لئے ایک بڑا چیلنج ہے اپنوں کا دین اسلام سے پھر جانا اور مرتد ہو جانا بڑے دُکھ کی بات ہے۔

اس وقت سارے عالم میں دین اسلام کو مٹانے اور اسلام سے بدظن کرنے کی کوشش کی جارہی ہیں، اسلام دشمن طاقتیں متحد ہو کر پوری طرح زور آزما رہے ہیں کہ اسلام کو صفحۂ ہستی سے مٹایا جائے یا کم از کم مسلمانوں کی مسلمانیت باقی نہ رکھی جائے اور ایک سازش کے تحت دشمنانِ اسلام مسلم لڑکیوں کو ٹارگیٹ بنائے ہوئے ہیں، اور نوجوانوں کا ایک بڑا طبقہ اسلام سے دُوری اختیار کررہا ہے، اس وقت صورت حال بڑی نازک ہے، ایک طرف قوانین شرعیہ پر حملے کئے جارہے ہیں تو دوسری طرف فرقہ پرست طاقتیں مسلم بچیوں کو ارتداد کے دہانے تک پہنچا رہی ہیں، تیسرے میڈیا کے ذریعہ نئی نسل کا ذہن خراب کررہے ہیں اور چوتھی ہر طرف اسکولوں اور کالجوں میں بے حیائی کا ماحول بنایا جارہا ہے، نئی نسل عیش وعشرت کے راستہ پر چل پڑی ہیں، عورتیں بے پردہ ہو چکی ہیں، اللہ کے احکامات سے بغاوت کررہی ہیں، زنا آسان ہوگیا، کل تک اغیار اپنی اکثریتی علاقوں میں ظلم وستم کا کھیل کھیلتے تھے، اب وہ اتنے بے لگام ہوگئے ہیں کہ ہماری آبادیوں میں گھس کر ہماری بہن بیٹیوں کی عزت پامال کررہے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ہیں، منظم طور پر اسلام اور مسلمانوں کی شبیہ بگاڑنے کی کوشش کی جارہی ہے، نوجوان انٹرنیٹ، موبائل، سینما بینی، شراب نوشی، فیشن پرستی، ناچ گانے، موسیقی وغیرہ، خرافات میں اپنا قیمتی وقت ضائع کررہے ہیں۔

شیطان مردود نے ٹکنالوجی کے عجیب وغریب ہتھیاروں کے ذریعہ لاکھوں کروڑوں انسان کو اپنے طاغوتی جال میں پھانس لیا ہے، ہمارے مسلم محلے مغرب کے بعد آباد ہوتے ہیں، اس لئے نہیں کہ نوجوان پڑھائی کرتے ہیں؛ اس لئے کہ نوجوان بن سنور کر، خوشبو لگا کر، دُھلے دُھلائے کپڑے پہن کر بازار کی طرف نکل جاتے ہیں اور بے مقصد چبوتروں پر بیٹھے نظر آتے ہیں، پھر رات دیر گئے تک مجلسیں چلا کرتی ہیں، دو یا تین بجے رات گھر لوٹ آئیں گے تو پھر دوسرے دن ظہر میں اُٹھیں گے، اگر گھر میں بکری یا مرغی ہو تو شام ہوتے ہی اس کو ڈھونڈنا شروع کردیتے ہیں اور نوجوان جو قوم کے مستقبل کہے جاتے ہیں، وہ رات دیر گئے گھومتے پھرتے ہیں۔

پڑھائی میں ہم سب سے پیچھے، کردار سازی میں ہم سب سے پیچھے، روزگار سے محروم، مغربی تہذیب کے دلدادہ، ہم وہ قوم ہیں جن کی بنیاد توحید، اقرا پر ہے اور ہم وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں یہ حکم ہے کہ تم اچھائی کی طرف بلانے والے اور برائی سے روکنے والے ہو، اس کے ذمہ دار صرف اور صرف ہم ہیں، اس کے لئے کسی کو الزام نہیں دے سکتے اور ہم صرف قسمت کے غلام ہو گئے ہیں جو لکھا ہے وہ ہو جائے گا۔

خدا نے آج تک اس قوم کی حالت نہیں بدلی
نہ ہو جس کو خیال اپنی حالت کے بدلنے کا

بچپن سے ہم درسی کتابوں میں پڑھتے آئے ہیں کہ فلسطین جل رہا ہے، بوسنیا، چیچنیا، شام کا استحصال کیا جارہا ہے، عراق کو تباہ کردیا گیا، شام کے حالات ہمارے سامنے ہی صفحہ ہستی سے مٹا دیا گیا، اس کی عورتیں بچے فریاد کرتے رہ گئے، بیٹیوں کی عصمتیں لٹتی رہیں، جوان بچے بوڑھے سب بے دردی سے قتل کئے جاتے رہے، برما کی روہنگیا مسلمان ان پر ان کی اپنی ہی

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

زمین تنگ کردی گئی، مسلم لڑکیوں کی عزتیں تاتار کی جاتی رہیں، فوجیں کھڑی تماشہ دیکھتی رہیں، بے گناہوں کو پھانسی دی گئی درخت سے لٹکی ہوئی لاشوں کو آگ لگادیا گیا، کم سن بچیوں کو جنسی تشدد کا نشانہ بنایا گیا، پاؤں توڑے گئے، زبانیں کاٹی گئیں، جوان عورتوں کو برہنہ کرکے گشت کرایا گیا، مردوں کے جنسی اعضاء کاٹے گئے، نومولود بچوں کو درندوں کی خوارک بنایا گیا، مسلمان کٹتے رہے کوئی کچھ نہ بولا، مسلمانوں کے گھر لٹے، بستیاں جلادی گئیں، شہر ویران کردیئے گئے، ان سے جینے کا حق چھین لیا گیا اور یہ بلا ایک ایک کرکے دنیا کے مسلم ممالک کو چاٹ رہی ہے، ہم کیوں اس خوش فہمی سے نہیں نکلتے کہ ہمارے ساتھ بھی ایسا کچھ ہوگا جو دنیا کے دوسرے ممالک کے ساتھ ہو چکا ہے، حقوق انسانی کے عالمی تنظیموں کو مسلمان انسان نظر نہیں آتے، انسانی حقوق کے علمبرداروں نے ایک انسان جمال خاشقجی کی موت پر تو اویلا مچایا جس پر ساری دنیا ماتم کناں بن گئی، وہیں پر برما کے روہنگیا مسلمانوں پر جو آفتیں آئیں جن کی لاشیں پت جھڑ کے پتوں کی طرح گریں ان پر کوئی نہیں رویا۔

مسلم بچوں اور بچیوں کو مغربی تہذیب عیسائیت اور قادیانیت پوری قوت کے ساتھ دین اسلام سے برگشتہ کرنے کی کوشش کررہے ہیں، تعلیم یافتہ لڑکوں اور لڑکیوں میں شکوک اورشبہات کے کانٹے بوئے جارہے ہیں، حدیث کا انکار، قانون شریعت پر اعتراض، اسلامی شریعت کا تمسخر ڈاڑی کا مذاق غیر مسلموں کے سات نکاح کے بڑھتے ہوئے واقعات مسلم سماج میں بڑھتی ہوئی بے حجابی، مخلوط تعلیم کی طرف رجحان، یہ وہ باتیں ہیں جو سیلاب بلا خیز کی طرح آگے بڑھ رہے ہیں۔

اس کا قصوروار کون؟ ماں باپ جنھوں نے اپنی بیٹی کی پرورش غیر اسلامی طرز پر کی یا مخلوط تعلیم جہاں لڑکے اورلڑکیوں کو آزادانہ میل جول کے پورے مواقع فراہم کئے جاتے ہیں یا پھران کی معصومیت یا نادانی وہ یہ بھی نہیں سمجھ پا رہے ہیں کہ ان کا یہ قدم انھیں جہنم کی طرف لے جارہا ہے، پتہ نہیں وہ کونسی لالچ ہے جو اپنی حیا اور شرم کو یہاں تک کہ اپنے دین کا سودا کرنے تیار ہورہے ہیں، بچوں کے ان کرتوت نے کئی والدین کو خودکشی کرنے پر مجبور کیا ہے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

یا پھر ان کو اکیلے میں روتے دیکھا ہے۔

نوجوانوں میں ایک بے حیائی اور بدکاری کا طوفان اُمڈ پڑا ہے، نوجوان ہاتھوں میں موبائل لے کر زنا کے مناظر دیکھ رہے ہیں، جب قوم کا نوجوان بگڑتا ہے تو اس قوم پہ زوال آتا ہے، نئے سال کی خوشی مسلمان مناتے ہیں، برتھ ڈے ہم مناتے ہیں، سریل کے بہانے مسلمان شرکیہ کلمات سن اور دیکھ رہے ہیں، کیا کبھی کسی عیسائی کو بقرعید مناتے دیکھا ہے، کیا کسی غیر مسلم کے گھر میں نعت بجتے ہوئی دیکھی ہے، نوجوانو کہاں جا رہے ہو "ففروا الی اللہ" آؤ اللہ کی طرف اور توبہ کرلو" اللہ کے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ نکاح اتنا آسان کرو کہ زنا مشکل ہو جائے؛ لیکن آج نکاح کو مشکل بنا دیا کہ زنا کرنا آسان ہو گیا، کہیں یہ اللہ کا عذاب تو نہیں ہے کہ ہم میں دشمنوں سے مقابلہ کرنے کی ہمت چھین لی گئی، غربت و افلاس سایہ کی طرح ہمارے پیچھے لگی ہے، حکومتوں سے ہم ریزرویشن کی بھیک مانگ رہے ہیں، قرآن صاف صاف کہتا ہے کہ: "انتم الاعلون ان کنتم مومنین" اگر تم میرے دین پر عمل پیرا ہوئے تو پھر کوئی طاقت تم کو رُسوا نہیں کر سکتی۔

پیوستہ رہ شجر سے اُمید بہار رکھ

جو ٹہنی درخت سے جڑی ہوتی ہے بھلے وہ سوکھی ہو؛ لیکن ایک دن آئے گا کہ وہ دوبارہ سرسبز و شاداب ہوگی، اس پر پھول آئیں گے، پھل آئیں گے اور ٹہنی درخت سے الگ ہو چکی ہو، پانی میں ڈال کر رکھیں گے تب بھی اس کے پتے جھڑ جائیں گے؛ اس لئے نوجوانوں کو یہ نصیحت ہے کہ دین اسلام کے ساتھ جڑے رہیں اسی میں دنیا و آخرت کی کامیابی کا راز پوشیدہ ہے۔

نہ سمجھو گے تو مٹ جاؤ گے اے ہندوستاں والو
تمہاری داستاں تک نہ ہوگی داستانوں میں

یہ عجیب بات ہے کہ پہلے غیر مسلم چاہتے تھے کہ ہم مسلمان ہو جائیں اور اب بعض مسلمان چاہتے ہیں کہ ہم غیروں جیسے ہو جائیں اور بعض لوگ غیروں سے بغض و نفرت رکھتے ہیں، مگر ان کی تہذیب سے محبت کرتے ہیں، یہ عمومی حال اس دور کا ہے، اسی فکر کو سامنے رکھتے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ہوئے بندہ عاجز نے یہ کتاب تالیف کرنے کی حقیری کوشش کی ہے، دین وایمان کی حفاظت وقت کی اہم ضرورت ہے اپنوں کا دین اسلام سے پھر جانا مرتد ہوجانا بڑے دُکھ کی بات ہے اللہ تعالیٰ عقل سلیم عطا فرمائے۔

آخر میں حضرت مولانا مفتی عبد الودود صاحب مظاہری کا مشکور ہوں کہ مولانا ناسازیٔ طبیعت کے باوجود اس کتاب کے لئے پیش لفظ تحریر فرمایا اور ان تمام معاونین کا شکریہ ادا کرتا ہوں، جنھوں نے اس کتاب کی تیاری میں میری مدد کی۔ الحمدللہ امت کی بیٹیاں اور فتنہ ارتداد کا دوسرا ایڈیشن چند مضامین کے اضافہ کے ساتھ شائع کیا جا رہا ہے۔

دراصل میری دو کتابیں۔ (۱) موبائل فوبیا اور نئی نسل کی بے راہ روی (۲) معاشرہ کا بگاڑ اور اصلاح معاشرہ۔ ان دونوں کتابوں کے کچھ مضامین اس اڈیشن میں شامل کیے گئے ہیں اللہ تعالیٰ اس کو شرف قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

اللہ تعالیٰ تمام معاونین کو اجر عظیم عطا فرمائے اور تمام قارئین سے گذارش ہے کہ میرے والدین میرے اساتذہ اور معاونین کو اپنی خصوصی دُعاؤں میں یاد رکھیں۔

یکم ربیع الاول ۱۴۴۳ھ
۸/اکتوبر ۲۰۲۱ء

قاضی محمد عبد الحیٔ قاسمی
(ایم اے، ایم فل، یونیورسٹی آف حیدرآباد)

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فتنہ کے معنی اور مفہوم

اللہ رب العزت نے اس دنیا کو آمائش کے لئے بنایا ہے، اس لئے دنیا کو دارالفتن اور آزمائش کا گھر کہا جاتا ہے، قرآن مجید میں فتنے کا لفظ کئی بار استعمال ہوا ہے۔

فتنہ اصل معنی سونے کو آگ پر پگھلا کر خالص سونا اور کثافتیں دُور کرنے کے ہیں، اسی سے لفظ فتنہ استعمال کے اعتبار سے کئی معنوں میں استعمال ہوا ہے، آمائش، گمراہی، عذاب، شرک، معصیت اور دین سے دُوری وغیرہ، فتنہ کے ایک معنی فریب اور دھوکہ کے ہیں اور جو چیزیں فتنہ کا ذریعہ بننے والی ہیں جیسے زبان وشرمگاہ کا فتنہ، مال کا فتنہ، اباحیت کا فتنہ اولاد کا فتنہ، عورت کا فتنہ مادیت کا فتنہ، قومیت وعصبیت کا فتنہ، تکذیب کا فتنۂ ارتداد کا فتنہ، لفظ فتنہ کا اسناد اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہو تو اس سے امتحان اور آزمائش کے معنی مراد ہوں گے اور اس کا اسناد انسان کی طرف ہو تو ظلم وزیادتی، کفر اور اہل کفر کا غلبہ مراد ہوں گے، فتنوں کو شیطان نے ایسی زینت دے رکھی ہے کہ آدمی خواہی نخواہی اس کی طرف کھینچا جاتا ہے، امام بخاریؒ نے اپنی صحیح میں ایک باب اس عنوان سے ذکر کی ہے :

وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَّا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنكُمْ خَاصَّةً ۔ (الانفال:۲۵)

تم اس فتنہ سے بچو جو تم میں صرف ظلم کرنے والے کو نہیں لگے گا؛
بلکہ اس کے اثرات دوسرے لوگوں پر بھی ہوں گے۔

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

اعمال صالحہ میں جلدی کرو، ان فتنوں سے پہلے جو اندھیری رات

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کے ٹکڑوں کی طرح ظاہر ہوں گے ان فتنوں زمانے میں صبح کو ایمان کی حالت میں اُٹھے گا اور شام تک کافر ہو جائے گا اور شام کو ایمان کی حالت میں ہو گا اور صبح کفر کی حالت میں اُٹھے، فتنوں کے زمانے میں بیٹھا ہوا آدمی کھڑے ہوئے سے بہتر ہے اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہے، اگر تم فتنوں کا زمانہ پاؤ تو اپنی کمانوں کو توڑ ڈالنا اور اپنی تلوار کو پتھر سے مار کر کند کر دینا، پھر اگر کوئی شخص حملے کے لئے داخل ہو تو آدم کے دو بیٹوں میں سے بہترین بیٹے (ہابیل) کی طرح ہونا۔ (ابوداؤد، نسائی)

رسول اللہ ﷺ نے اپنی اُمت کو اپنی بعثت سے لے کر قیامت تک ہونے والے فتنوں سے آگاہ کیا ہے، رسول اللہ ﷺ کے اس پیام اور وصیت کا حاصل یہ ہے کہ ہر مومن آنے والے فتنوں سے ہوشیار رہیں اور اعمال صالحہ کے اہتمام میں جلدی کریں، ایسا نہ ہو کہ فتنوں میں مبتلا ہو جائیں اور پھر اعمالِ خیر کی توفیق نہ ہو، اگر اعمالِ صالحہ کرتا رہے گا تو ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے فتنوں سے حفاظت فرمائے گا۔ (معارف الحدیث: ۸/۱۴۱)

حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ جماعتوں کی شکل میں فتنے رونما ہوں گے، جب ایک گروہ چلا جائے گا تو دوسرا آجائے گا۔ (الفتن، نعیم بن حماد: ۱۴)

فتنوں کی ہولنا کی کا یہ عالم ہوگا کہ انسان اپنی زندگی سے بیزار آجائے گا، قبر کو دیکھ کر یہ تمنا کرے گا کاش، میں اس جگہ ہوتا یہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے شوق میں نہ ہوگا؛ بلکہ مصائب اور شدائد اور فتنوں سے تنگ آنے کے سبب ہوگا، (الفتن، نعیم بن حماد: ۱۴۵) اس وقت پوری دنیا میں فتنوں کا دور چل رہا ہے کسی جگہ پر بھی آدمی محفوظ نہیں ہے۔

سب سے پہلا فتنہ وہ جو آدمی کے اپنی ذات میں ہوتا ہے، مطلب آدمی کو خیر کی چیز اچھی نہیں لگتی، دوسرا فتنہ آدمی کے اپنے گھر کا فتنہ ہے کہ گھر میں محبت نہیں ہے، سکون نہیں ہے، لڑائی جھگڑے، ٹینشن یہ گھر کے فتنہ ہیں، تیسرا فتنہ خارجی فتنہ ہے یا باہر دیکھو تو چاروں طرف

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بے پردگی بے حیائی اور فحاشی کے اڈے ہیں جس سے انسان متاثر ہورہا ہے، چوتھا فتنہ انسان کے اندر کا دینی فتنہ ہے ہر ایک اپنی اپنی چیز کو لے کر آگے بڑھ رہا ہے: ''كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ '' (سورۂ روم: ۳۲) ''ہر گروہ کہتا ہے ہم جس پر ہیں وہ حق ہے''، پانچواں فتنہ حادثاتی فتنہ ہے، ایکسیڈنٹ ہورہے حادثات ہورہے ہیں، یہ بھی فتنہ ہے، چھٹے نمبر کا فتنہ حکومتی سطح پر ہے کہ حکومت شریعت میں مداخلت کر رہی ہے، ساتواں فتنہ ارتداد کا ہے، مسلمان لڑکیاں اور لڑکے غیر مسلموں سے شادی کر رہے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں فتنوں کو دیکھ رہا ہوں جو تمہارے گھروں کے اندر بارش کی طرح برس رہے ہیں۔ (الفتن، نعیم بن حماد)

لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ اپنے دین پر صبر کرنا ایسا ہوگا جیسے انگاروں کو ہاتھ میں لینا۔ (ترمذی)

تم فتنوں سے بچو اس میں زبان کا اثر ایسا ہوتا ہے جیسے تلوار کا۔ (ابن ماجہ)

قیامت کے قریب قتل وقتال کا زمانہ ہوگا، جس میں کفار سے قتال نہ ہوگا؛ بلکہ آپس میں ایک دوسرے کو قتل کرے گی، یہاں تک کہ ایک آدمی سے اس کا بھائی ملے گا اور وہ اس کو قتل کردے گا، اس زمانے کی لوگوں کی عقلیں سلب کی جائیں گی۔ (مسند احمد)

قیامت اس وقت تک نہ آئے گی جب تک دنیا کا سب سے نیک آدمی رذیل ابن رذیل نہ ہوجائے گا۔ (ترمذی، کتاب الفتن)

تمہارے بعد صبر کا زمانہ ہے جس میں صبر پر ڈٹے رہنا ایسا ہے جیسا تم (صحابہ کرام) میں سے پچاس شہدا کا ثواب حاصل کرنا۔ (طبرانی)

فتنہ کے زمانے میں عبادت کرنے کا ثواب اتنا ہے جتنا میری طرف ہجرت کرنے کا۔ (مسلم)

● ● ●

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

فتنہ کے دور کی چار علامات

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھے تمہارے اوپر ایسے فتنوں کا ڈر ہے جو دُھوئیں کی طرح ہوں گے، ان میں آدمی کا قلب اس طرح مر جائے گا جیسے اس کا بدن مردہ ہو جاتا ہے۔ (الفتن، نعیم بن حماد: ۱/ ۶۵)

حضرت حذیفہؓ فرماتے ہیں کہ فتنہ دلوں پر پیش ہوتا ہے، پھر جو دل اس کو قبول کرتا ہے اس پر سیاہ نقطے لگا دیئے جاتے ہیں اور جو اس سے انکار کرے سفید نقطے لگا دیئے جاتے ہیں، پھر جو شخص معلوم کرنا چاہے کہ فتنہ میں پڑا ہے یا نہیں تو وہ دیکھ لے کہ اگر وہ حرام چیزوں کو حلال اور حلال چیزوں کو حرام دیکھتا ہے تو سمجھ لو وہ فتنہ میں مبتلا ہو گیا۔ (حلیۃ الاولیاء)

فتنوں کے دور کی چار علامتیں ہیں:

(۱) اس زمانے میں انسان مال کے پیچھے لگا ہوا ہوگا۔

(۲) لوگ ہر وقت خواہشات نفس کی پیروی میں لگے ہوں گے۔

(۳) دنیا کو آخرت پر ترجیح دی جانے لگے گی۔

(۴) ہر انسان اپنی رائے پر گھمنڈ میں مبتلا ہوگا۔

بہر حال جس زمانے میں یہ چار علامتیں ظاہر ہو جائیں تو اس وقت اپنے ایمان اور اپنی ذات کو بچانے کی فکر کریں۔ (اصلاحی خطبات: ۵/ ۱۲۵، از: مفتی تقی عثمانی مدظلہ العالی)

اللّٰھم انی اعوذبک من الفتن ما ظھر منھا وما بطن۔

اے اللہ! آنے والے فتنوں سے ہم تیری پناہ چاہتے ہیں، ظاہری فتنوں میں بھی اور باطنی فتنوں میں بھی۔

مسلمانوں کا آپسی اختلاف ــــ مسلمان امراء و حکام کا ظلم و زیادتی والا معاملہ کرنا،

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مسلمانوں کا علم سے دُور ہونا، احکام شریعت کی خلاف ورزی کرنا، نیز اتباع شہوت وغفلت ان وجوہات کے سبب پُرفتن حالات پیدا ہوں گے، آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں فتنوں کو دیکھ رہا ہوں جو تمہارے گھروں کے درمیان اس طرح نازل ہورہے ہیں جیسے بارش کے قطرے نازل ہوتے ہیں۔ (نعیم بن حماد: ۲۴)

فتنے یکے بعد دیگرے اس طرح آئیں گے جیسے ایک لڑی میں پروئے ہوئے دانے جس کا دھاگہ ٹوٹ گیا ہو، اس کے دانے ایک ایک کر کے گرنے لگیں، اندھا بہرہ، گونگا فتنہ ہوگا، یعنی حق و باطل کے امتیاز ختم ہوجائے گا، فتنہ سائبانوں اور سائے کی طرح چھا جائیں گے، ہر آنے والا وقت گذرے ہوئے وقت سے بدتر ہوتا چلا جائے گا، گویا کہ دنیا میں اب صرف مصیبت اور فتنہ ہی بچ گیا ہے، گویا جوں جوں قیامت قریب ہوتی چلی جائے گی، فتنوں کی شدت بڑھتی چلی جائے گی۔ (الفتن، نعیم بن حماد)

نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے دنیا کے ہر چیز میں مستقل کمی آتی رہے گی، سوائے شر کے کیوں کہ اس میں مسلسل اضافہ ہی ہوتا رہے گا، نبی کریم ﷺ نے فتنوں کی صرف پیشین گوئیاں ہی نہیں کی؛ بلکہ ان سے بچنے کے لئے جامع تعلیمات بھی عطا فرمائیں، جن کو اختیار کر کے ہر دور میں بڑے سے بڑے فتنہ کا مقابلہ کیا جاسکتا ہے، فتنوں سے بچنے کا ایک اہم مؤثر ذریعہ اللہ تعالیٰ کی طرف رُجوع ہو کر فتنے سے محفوظ ہونے کی دُعا مانگنا ہے اس پرفتن دور میں اللہ تعالیٰ سے خوب دُعاؤں کا اہتمام کریں، نبی کریم ﷺ کی مبارک دُعاؤں میں بہت سی ایسی دُعائیں ملتی ہیں جس میں فتنوں سے پناہ مانگی گئی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے قریب تمہارے اوپر ساری قومیں ٹوٹ پڑیں گی، چاروں طرف سے لوگ مسلمان کو ختم کرنے کی کوشش کریں گے جیسے دسترخوان پر کھانے والے ٹوٹ پڑتے ہیں اور تھوڑی دیر کے بعد پورا دسترخوان صاف ہوجاتا ہے، صحابہ کو حیرت ہوئی یارسول اللہ! کیا اس دن ہم لوگ کم ہوں گے؟ آپ نے فرمایا تمہاری تعداد اس زمانے میں بہت زیادہ ہوگی؛ لیکن دشمنوں کے دلوں سے تمہارا رُعب نکال دے گا۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

حضرت اسامہ بن زیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک مرتبہ مدینہ کے ایک بلند مکان پر چڑھے، پھر لوگوں سے فرمایا کیا تم لوگ بھی وہ چیز دیکھ رہے ہو جو میں دیکھ رہا ہوں؟ میں دیکھ رہا ہوں کہ فتنے تمہارے گھروں کے درمیان اس طرح نازل ہو رہے ہیں جیسے بارش کے قطرے نازل ہوتے ہیں۔ (الفتن، نعیم بن حماد)

امام نوویؒ نے اس حدیث کی شرح میں فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے فتنوں کے اُترنے کو بارش سے جو تشبیہ دی ہے اس میں کثرت اور عام کی طرف اشارہ ہے، یعنی عمومی طور پر مبتلا ہوں گے اور یہ ان برائیوں کی طرف اشارہ ہے جو لوگوں کے درمیان واقع ہو رہے ہیں۔

فتنوں کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے اُمت کو آگاہ اور خبردار کیا کہ فتنوں کے مختلف رنگ ہوتے ہیں، ان کو پہچاننے کے لئے بڑی بصیرت اور سوجھ بوجھ کی ضرورت ہے، آدمی ذرا سی غفلت سے اس کا شکار ہو جاتا ہے، فتنوں کا ایک رنگ یہ بھی ہوتا ہے کہ اس میں مردوں کی عقلیں گم ہو جائیں گی۔

فتنوں سے نہیں؛ بلکہ گمراہ کرنے والے فتنوں سے پناہ مانگنی چاہیے

حضرت عمرؓ ایک آدمی کو سنا کر فتنہ سے پناہ مانگ رہے تھے، حضرت عمرؓ نے فرمایا: اے اللہ میں اس کی دُعا کے الفاظ سے تیری پناہ چاہتا ہوں پھر اس آدمی سے کہا کہ کیا تم اللہ سے یہ مانگ رہے ہو کہ وہ تمہیں بیوی بچے مال نہ دے؛ کیوں کہ قرآن مجید میں مال اولاد کو فتنہ کہا گیا ہے، تم میں سے جو بھی فتنہ سے پناہ مانگنا چاہتا ہے اسے چاہیئے کہ وہ گمراہ کرنے والے فتنوں سے پناہ مانگے۔ (حیاۃ الصحابہ: ۳/۳۶۰)

● ● ●

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ارتداد کیا ہے؟

مرتد وہ شخص ہے کہ اسلام کے بعد کسی ایسے امر کا انکار کرے، جو ضروریات دین سے ہو، یعنی زبان سے کلمہ کفر بکے جس میں تاویل کی کوئی گنجائش نہ ہو، یعنی جن چیزوں کی وجہ سے ایمان میں داخل ہوا ہے، انھیں کے انکار کرنے کی وجہ سے بندہ ایمان سے نکلتا ہے۔ (عقیدۃ الطحاوی)

ارتداد اس راستہ پر پلٹنے کو کہتے ہیں جس سے کوئی آیا ہو اور لفظ مرتد اسلام سے کفر کی طرف لوٹنے کے لئے خاص ہے، یعنی مسلمان اپنے اس دین کو چھوڑ دے، جو اللہ نے اس کے لئے پسند کیا ہے اس کے بجائے کوئی اور مذہب اور عقیدہ اختیار کرے جو دین اسلام کے خلاف ہو۔

اگر کوئی شخص (العیاذ باللہ) مرتد ہو جائے اور دوبارہ اسلام نہ لانا چاہتا ہو تو اس کا حکم کفر کا ہے، اس کے ساتھ تعلقات رکھنا کافر کے ساتھ تعلقات رکھنے کے برابر ہے، قرآن مجید میں ہے :

وَمَنۡ يَّرۡتَدِدۡ مِنۡكُمۡ عَنۡ دِيۡنِهٖ فَيَمُتۡ وَهُوَ كَافِرٌ ۔ (البقرۃ:۲۱۷)

لَا يَتَّخِذِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الۡكٰفِرِيۡنَ اَوۡلِيَآءَ مِنۡ دُوۡنِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۔ (آل عمران:۲۸)

البتہ اس کے ساتھ اس نیت سے تعلق رکھنا کہ وہ دوبارہ دین کی طرف لوٹ آئے تو یہ باعث ثواب اور مستحسن ہے۔ (احسن الفتاوی:۸/۲۵۰)

● ● ●

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مرتد کون ہے؟

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَ يُحِبُّوْنَهٗٓ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ۔ (المائدۃ:۵۴)

اے ایمان والو! اگر کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے تو اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو پیدا کرے گا جن سے وہ محبت کرتا ہوگا اور وہ اس سے محبت کرتے ہوں گے، جو مومنوں کے لئے نرم اور کافروں کے لئے سخت ہوں گے، اللہ کے راستہ میں جہاد کریں گے کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈریں گے۔

اگر مسلمانوں کا کوئی فرد یا جماعت سچ مچ اسلام ہی چھوڑ دے بالکل ہی مرتد ہو کر غیر مسلموں میں مل جائے اس سے اسلام کو کوئی نقصان نہیں پہنچ سکتا؛ کیوں کہ قادر مطلق اس کی حفاظت کا ذمہ دار ہے اگر مسلمان مرتد ہو جائیں تو کوئی پرواہ نہیں، فوراً کوئی دوسری قوم میدان عمل میں لے آئے گا جو اللہ تعالیٰ کے دین کی حفاظت اور اشاعت کے فرائض انجام دے گی۔ (معارف القرآن:۳/۱۷۲)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰكُمْ ۔ (آل عمران:۱۴۹)

اے ایمان والو! اگر تم کہنا مانو گے کافروں کا تو وہ تم کو اُلٹا پھیر دیں گے اور پھر ناکام ہو جاؤ گے؛ بلکہ اللہ تعالیٰ تمہارا دوست ہے اور سب سے بہتر مدد کرنے والا۔

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۔ (التوبۃ:۷۴)

وہ لوگ اللہ کی قسمیں کھا جاتے ہیں کہ ہم نے نہیں کہی؛ حالاں کہ یقیناً انھوں نے کفر کی بات کی تھی اور اپنے اسلام کے بعد کافر ہو گئے اور انھوں نے ایسی بات کا ارادہ کیا تھا جو ان کے ہاتھ نہ لگی۔

قرآنی پیشین گوئی میں ایک پیشین گوئی یہ ہے کہ نبی کریم ﷺ کے وصال کے بعد کچھ مسلمان دین چھوڑ کر مرتد ہو جائیں گے؛ چنانچہ قرآن کی اس پیشین گوئی کے مطابق واقعہ پیش آیا اور نبی کریم ﷺ کے وفات کے بعد عرب کے کچھ قبائل مرتد ہو گئے اور کچھ مسیلمہ کذاب کے ساتھ ہو گئے جس نے نبوت کا دعویٰ کیا تھا، اس وقت صحابہ کرام نے اس ارتداد کو اللہ کے فضل وکرم سے رفع کیا، مرتدین کو بڑی ہزیمت ہوئی اور مسیلمہ کذاب مارا گیا، حضرت ابوبکرؓ کے عہد خلافت میں حضرت خالد بن ولیدؓ کے ہاتھوں یہ فتنہ ختم ہوا، مسلمانوں کے ایک لشکر کو حضرت خالد بن ولیدؓ کی سرکردگی میں ان تمام مرتدین اور منکرین پر مسلمانوں کو فتح حاصل ہوئی۔

آج کل ملک میں اس بات کی پوری مہم چلائی جا رہی ہے کہ مسلمان اسلامی قانون چھوڑ کر ایسے باطل نظام زندگی کو قبول کر لیں جو ملک کے اسلام دشمن عناصر نے تیار کیا ہے؛ تاکہ نام تو مسلمان کا باقی رہے اور اپنے عمل وکردار کے لحاظ سے مسلمان نہ رہے، اس میں اور ایک مشرک کافر میں کوئی فرق باقی نہ رہے۔

اس دعوت ارتدار کا مقابلہ کریں اور اسلام دشمنوں کو یہ بتلادیں کہ یہ ان کا شیطانی خواب ان شاء اللہ کبھی پورا نہ ہوگا، دین وشریعت کی حفاظت کے لئے ہم ہر طرح کی قربانی دینے کو تیار ہیں۔

• • •

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الحاد بھی ارتداد کی ایک قسم ہے

کفر کی ایک خاص قسم الحاد ہے، الحاد کے لغوی معنی ایک طرف مائل ہونے کے ہیں، قرآن وحدیث کی اصطلاح میں آیات قرآنی سے عدول وانحراف کو الحاد کہتے ہیں؛ لیکن عام طور سے الحاد ایسے انحراف کو کہتے ہیں کہ ظاہر میں تو قرآن اور اس کی آیات پر ایمان وتصدیق کا دعویٰ کرے، مگر ان کے معانی اپنی طرف سے ایسے گھڑے جو قرآن وسنت کی نصوص اور جمہور اُمت کے خلاف ہوں اور جس سے قرآن کا مقصد ہی اُلٹ جائے۔ (معارف القرآن)

إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي آيَاتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۗ أَفَمَن يُلْقَىٰ فِي النَّارِ خَيْرٌ أَم مَّن يَأْتِي آمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ ۖ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۔ (حم سجدہ: ۴۰)

خلاصہ یہ کہ الحاد سے مراد اللہ تعالیٰ کی ذات کا انکار کرنا اور شریعت کا انکار کرنا ہے، جنھیں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لے کر آئے ہیں۔

اسلام نے مرتدین اور ملحدین کے سلسلہ میں نہایت ہی سخت موقف اختیار کیا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مذہب اسلام تبدیل کرے، اسے قتل کرڈالو۔ (بخاری)

وَمَن يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۔ (الحج: ۲۵)

جو شخص اس میں یعنی حرم میں کوئی خلاف دین کا قصد یعنی شرک وکفر کے ساتھ کرے تو ہم عذاب دردناک چکھائیں گے۔

وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا ۖ وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِ ۚ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۔ (الاعراف: ۱۸۰)

خلاصہ کلام یہ ہے کہ الحاد ایک قسم کا کفر ونفاق ہے کہ ظاہر میں قرآن وآیات قرآن کو ماننے کا دعویٰ کرے اور اقرار کرے؛ لیکن آیات قرآنی کے معنی ایسے گھڑے جو دوسری نصوص قرآن وسنت اور اُصولِ اسلام کے منافی ہوں، (از: معارف القرآن) مزید معلومات کے لئے حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ کی کتاب ”کفر واسلام، قرآن کی روشنی میں“ کا مطالعہ فرمائیں۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

عصری تعلیم حاصل کر رہے بچوں کو دینی تعلیم کا نظم کرنا ضروری ہے، کہیں یہ آگے چل کر ملحد یا دہریہ نہ بن جائیں۔

اس وقت سوشل میڈیا کے خونی پنجوں میں نوجوان گرفتار ہیں، ان کا مستقبل داؤ پر لگا ہوا ہے، نوجوان لڑکیاں گھروں سے بھاگ رہی ہیں، جنسی جرائم عام ہوتے جارہے ہیں، اسلام کے بارے میں شک وشبہ میں ڈالا جارہا ہے، الحاد اور بے دینی کو فروغ مل رہا ہے، حضرت مولانا علی میاں ندویؒ فرماتے ہیں کہ :

اگر کسی ماں کے گود سے بچہ چھین لیا جائے تو کہرام مچ جاتا ہے اور آج ایماندار ماؤں کے گود سے بچے غیر ایمانی ذہن سازی کر کے چھینے جارہے ہیں۔ (از: مکاتب کی اہمیت)

بڑی تیزی کے ساتھ حالات ہمارے بچوں کے لئے خطرناک بنتے جارہے ہیں، اگر ہم ادھر توجہ نہ دیں تو ارتداد اور الحاد کا فتنہ ہماری نسلوں کو تباہ کر دے گا، جس کے آثار شروع ہو چکے ہیں، یہ وہ نازک وقت ہے کہ خواب غفلت سے باہر نکل کر نسلوں کی حفاظت کے لئے کام کریں کہ بچے غلط سوسائٹی، قابل نفرت صحبتیں اور گندے ماحول میں وقت گذار رہے ہیں، جس کا نتیجہ سوائے تباہی اور بربادی کے کچھ نہیں۔

انٹرنیٹ پر اجنبی لڑکوں سے دوستی ایک دوسرے کی تصویروں کا تبادلہ، پھر دونوں میں ناراضگی، لڑکے کی دھمکی کہ اگر تم میری دوستی ختم کرو گے میں تمہاری برہنہ فوٹو انٹرنیٹ، فیس بک پر ڈال دوں گا، اب لڑکا جو مطالبہ کرے چاہے وہ عصمت وعزت فروش کا ہی کیوں نہ ہوں، لڑکی کو ماننے بغیر چارہ نہیں، ایسی بہت ساری لڑکیاں ہیں جنھیں انٹرنیٹ، واٹس ایپ، فیس بک کے ذریعہ سبز باغ دیکھایا گیا اور وہ دھوکہ میں آکر اپنے گھروں سے بھاگ گئیں، ان دھوکے بازوں نے اپنی ہوس پوری کرنے کے بعد بے یار ومددگار ان کو دھکا دے کر چھوڑ دیا جس سے دنیا وآخرت دونوں کا نقصان ہے، اس میں کوئی شک نہیں کہ انٹرنیٹ ہماری زندگیوں کو قدرے آسان بنا دیا ہے، دوسری طرف ایسی سیاہ کاریوں کو بھی جنم دیا، ابھی آپ اوپر پڑھ چکے ہیں۔

● ● ●

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بعض کلماتِ کفر

مرتد ہونے کے لئے ضروری نہیں کہ آدمی واضح طور پر کہے کہ میں عیسائی ہوگیا ہوں یا یہودی ہوگیا ہوں، اگر منھ سے کلمہ کفر نکل گیا تو آدمی مرتد ہوجاتا ہے، فقہاء کرام نے یہ تصریح فرمائی ہے کہ آؤ بھائی نماز پڑھ لیں، جواب میں وہ آدمی کہتا ہے کہ نماز میں کیا پڑا ہے، یہ کلمہ کفر ہے اگر وہ بلا تاویل اسی کا یقین رکھتا ہے تو وہ مرتد ہوجائے گا، پہلی نیکیاں سب برباد، نکاح ٹوٹ گیا، کسی سے کہا کہ بھائی روزہ رکھ لیں، وہ کہے کہ روزہ میں کیا پڑا ہے، اتنے الفاظ کہنے سے وہ مرتد ہوگیا یا یوں کہا کہ آؤ بھائی قرآن کا فیصلہ تسلیم کرلیں، وہ کہے کہ قرآن میں کیا رکھا ہے، وہ کافر ہوگیا اس کی تمام نیکیاں ضائع ہوگئیں اور یہ ایسے الفاظ ہیں جو لوگ روزانہ بکتے رہتے ہیں، ایمان اس وقت درست ہوتا ہے جب کہ اللہ اور اس کے رسول کی سب باتوں کو سچا سمجھے اور ان سب کو مان لے، اللہ ورسول کی کسی بات میں شک کرنا یا اس کو جھٹلانا یا اس میں عیب نکالنا یا اس کا مذاق اُڑانا ان سب باتوں سے ایمان ختم ہوجاتا ہے، اس لئے علامہ شامیؒ فرماتے ہیں کہ ہر مہینہ اپنا نکاح تازہ پڑھنا چاہئے؛ تاکہ آگے جو اولاد پیدا ہوگی وہ تو حرامی نہ ہو۔ (تفسیر ذخیرۃ الجنان جلد اول)

ارتداد کی ایک قسم یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی حاکمیت کے مقابلہ میں غیر اللہ کی حاکمیت واطاعت کو ترجیح دینا: ’’وَمَنۡ لَّمۡ يَحۡكُمۡ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡكٰفِرُوۡنَ‘‘ (المائدۃ: ۴۴) اور جو کوئی اس کے موافق حکم نہ کرے جو کہ اللہ نے اُتارا ہے، سو وہی لوگ کافر ہیں۔

ارتداد کی ایک قسم یہ بھی ہے کہ اسلام کے کسی فریضہ کو ناپسند کرنا مثلاً عورت کے لئے حجاب اور پردہ اچھا نہیں سمجھتا کہ یہ پس ماندگی کی علامت ہے، ارتداد کی ایک قسم یہ بھی ہے کہ ان چیزوں کو حلال کیا جائے جنھیں اللہ نے حرام کیا ہے۔

ارتداد کے مظاہر سے یہ بھی ہے کہ دین اسلام کی کسی بات کا مذاق اُڑانا یا شعائر اسلام میں سے کسی شعار کا استہزا کرنا ارتداد کے مظاہر میں صرف قرآن مجید پر ایمان لانا اور سنت نبوی

’’محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ‘‘

www.KitaboSunnat.com

کا انکار بھی ہے، جیسے قادیانی فرقہ جس کا مقصد شریعت اسلامی کی بیخ کنی اور رسول اللہ ﷺ کی نبوت میں شک پیدا کرنا۔ (معارف القرآن)

نبی کریم ﷺ نے اس زمانے سے ڈرایا ہے جس زمانے میں ارتداد عام ہوگا، ایک شخص صبح کو مومن ہوگا اور شام کو کافر ہوجائے گا اور ایک شخص شام کو مومن ہوگا تو صبح تک کافر ہوجائے گا اور اپنے دین کو تھوڑی سی دنیا کے تحت بیچ دے گا، (ابن ماجہ) ایسی صورت میں مسلمان اعمالِ صالحہ کی طرف سبقت کریں اور کفر وارتداد میں ڈالنے والی چیزوں سے بچیں۔

حکیم الامت حضرت تھانویؒ کے ملفوظات کے مطابق کفر وشرک مندروں میں گھنٹی بجانے اور بتوں کے سامنے سجدہ ریز ہونے کا ہی نام نہیں؛ بلکہ نماز روزہ کے ساتھ اسلام کے ابدی قوانین پر ہلکے پھلکے سے شک وشبہ سے بھی صاحب ایمان سے نکل کر شرک میں مبتلا ہوجاتا ہے۔ (ملفوظات)

اسی طرح ایک شخص نے کہا اللہ سے ڈرو' اگر اس نے جواب دیا اللہ کہاں ہے" تو اس نے کلمہ کفر ادا کیا اگر کسی کا عقیدہ یہ ہو کہ ایمان وکفر ایک ہیں تو وہ کافر ہے کیونکہ اس نے دین اسلام کی توہین کی ہے ایک مسلمان کی نظر میں اپنے مذہب اسلام سے زیادہ کوئی چیز معظم ومحترم نہیں ہوسکتی۔

ایمان ایک عظیم نعمت ہے جس شخص کے پاس ایمان کی دولت نہیں ہوگی وہ جہنم میں داخل ہوگا کیونکہ نجات کے لئے ایمان شرط ہے لٰہذا مسلمان کو چاہئے کہ وہ ایمان جیسی عظیم نعمت کی حفاظت کرے اور اپنے قول وفعل میں محتاط رہیں بعض دفعہ ایسی بہت سی باتیں ہماری زبانوں سے نکلتی ہیں جس کو ہم معمول سمجھتے ہیں لیکن وہ باتیں ہمیں کفر کے دائرے تک پہونچا دیتی ہیں اور ہماری آخرت کی تباہی کا ذریعہ بن جاتے ہیں اللہ ہم سب کی حفاظت فرمائے۔

●●●

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مرتد کی سزا

’’من بدل دینہ فاقتلوہ ‘‘(بخاری، ابوداؤد)’’جو دین اسلام کو چھوڑ کر دوسرا دین اختیار کرے اس کو قتل کر ڈالو‘‘ کسی کافر کو اسلام لانے پر مجبور نہیں کیا جائے گا کہ تو اسلام قبول کر ورنہ تجھے قتل کر دیں گے، ہاں اگر کوئی مسلمان ہونے کے بعد مرتد ہو جائے تو اس کو ضابطہ کے مطابق قتل کیا جائے گا، اب اس کا قتل اس لئے کیا جائے گا کہ اس نے اسلام قبول کر کے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ جو عہد کیا تھا اس کو توڑ دیا ہے، سزائے قتل اس فعل اختیاری کی سزا ہے کہ وہ اسلام کا باغی ہے، جبر عہد توڑنے کی وجہ ہوا۔(فتاویٰ دار العلوم زکریا، جلد اول)

رسول اللہ ﷺ نے مرتد ہونے والی ایک خاتون اُم رومان نامی عورت کو قتل کروا دیا تھا، (مسند احمد)’’ومن یرتدد منکم ‘‘اور جو تم میں سے مرتد ہو جائے مسلمان ہونے کے بعد دین چھوڑ دے’’عن دینہ ‘‘اپنے دین سے پھر جائے’’فیمت وھو کافر‘‘اور مرے اس حال میں کہ وہ کافر ہو’’فأولئك حبطت اعمالھم فی الدنیا والآخرۃ ‘‘ان لوگوں کے اعمال دنیا میں بھی اُکارت گئے اور آخرت میں بھی، العیاذ باللہ۔

اگر کوئی شخص مرتد ہو جائے تو ساتھ ہی نکاح ٹوٹ جاتا ہے اس کا نکاح ختم کرانے کے لئے کسی جج یا قاضی کی ضرورت نہیں ہے، خوبخود ٹوٹ جائے گا اور پھر جو مرتد ہوا ہے وراثت سے بھی محروم ہو گیا اور اگر یہ اسی حالت میں مر گیا تو اس کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنے کی اجازت نہ ہوگی اور نہ ہی اس کی نماز جنازہ ہوگی۔(البحر الرائق:۲؍۳۲۴)

حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ ایک مرتبہ ملاقات کے لئے معاذ بن جبلؓ کے پاس گئے اور کہا کہ ایک شخص قید کر کے لایا گیا ہے وہ اسلام چھوڑ کر یہودی بن گیا ہے، اس پر حضرت معاذ بن جبلؓ نے فرمایا میں اس وقت تک نہیں بیٹھوں گا جب تک اس کا قتل نہ کیا جائے؛ چنانچہ اس کو قتل کیا گیا۔(بخاری، ابوداؤد)

’’محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ‘‘

www.KitaboSunnat.com

حضرت عثمان غنیؓ جب اپنے گھر میں محصور تھے اور باہر باغی ان کو قتل کرنا چاہتے تھے اس وقت حضرت عثمان غنیؓ دیوار پر چڑھ کر ان باغیوں کو یوں خطاب فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کسی مسلمان کا قتل اس وقت تک جائز نہیں جب تک ان میں تین کاموں میں سے کوئی ایک سرزد نہ ہو جائے اور وہ تین کام یہ ہیں :

(۱) شادی کے بعد زنا کرنا۔

(۲) اسلام کے بعد مرتد ہو جانا۔

(۳) کسی کو ناحق قتل کرنا۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

اگر کوئی شخص اسلام سے پھر جائے یعنی مرتد ہو جائے تو پہلے اسے دوبارہ مذہب اسلام قبول کرنے کی ترغیب دی جائے گی؛ تاکہ وہ ہمیشہ ہمیشہ کے دردناک عذاب سے بچ جائے اگر مرتد دوبارہ اسلام اختیار کر لیتا ہے تو اسے توبہ اور استغفار کے ساتھ کلمہ شہادت بھی پڑھنا ہوگا؛ لیکن اگر کوئی مرتد دوبارہ اسلام قبول کرنے تیار نہیں ہے تو اسے اسلامی حکومت قتل کرائے گی۔

مرتد کو قتل کرنے کے لئے اسلامی حکومت ہو، دارالحرب میں حد قائم نہیں کی جائے گی اور شرعی قاضی ہو جو حد کا فیصلہ کرے، یہ عوام کا کام نہیں ہے اور یہ کہ مرتد ہونے والے کو تین دن تک مہلت دی جائے اور اس کو بار بار سمجھایا جائے اور اسلام کی حقانیت واضح کی جائے، حضرت علیؓ مرتد سے تین دن تک توبہ کرنے کا مطالبہ کرتے تھے، (بیہقی) گذشتہ کی شریعتوں میں مرتد کی سزا قتل تھی توبہ سے معافی نہیں تھی، یہ تو حضور ﷺ کے صدقے اور وسیلہ سے اس اُمت کے واسطہ سہولت ہوگئی کہ معاذ اللہ اگر کوئی مرتد ہو جائے پھر سچے دل سے توبہ کرے تو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے معاف فرما دیتے ہیں۔ (تذکرۃ الجنان: ۲/۲۷۰)

ایک غیر مسلم سعودی عرب میں رمضان کے مہینے میں مسلمانوں کے مزے دیکھے تو اپنے کفیل سے کہا کہ وہ مسلمان ہونا چاہتا ہے، کفیل نے کہا کوئی مسئلہ نہیں، قاضی کے پاس لے گیا اور قاضی نے کلمہ پڑھا کر مسلمان کر دیا اور ختنہ کرنے کا حکم دیا، وہ چیخا چلایا مگر جو ہونا تھا وہ ہو گیا، کچھ دنوں بعد کفیل کو جا کر کہا کہ میں واپس اپنے مذہب میں جانا چاہتا ہوں، کفیل نے کہا

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کوئی مسئلہ نہیں اور قاضی پاس لے گیا، قاضی نے کہا ٹھیک ہے تم مرتد ہو گئے ہو اور اسلام میں مرتد کی سزا ہے کہ اس کی گردن اڑائی جائے۔

وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۔ (البقرۃ:۱۰۸)

اور جو کوئی تبادلہ کرتا ہے، کفر کا ایمان کے عوض تو تحقیق کہ وہ بھٹک گیا سیدھی راہ سے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۔ (آل عمران:۱۷۷)

بلا شبہ وہ لوگ جنھوں نے خریدا کفر کو ایمان کے بدلے ہرگز وہ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اللہ کو کچھ بھی، اور ان کے لئے ہے دردناک عذاب۔

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۔ (المائدۃ:۵)

جو کوئی انکار کرے گا ایمان سے تو یقیناً برباد ہو گئے اس کے عمل اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَ اِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۔ (التوبۃ:۲۳)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو، نہ بناؤ تم اپنے باپوں کو اور اپنے بھائیوں کو دوست، اگر وہ پسند کریں کفر کو ایمان پر اور جو دوستی رکھے گا ان سے تم میں سے تو یہی لوگ ظالم ہیں۔

● ● ●

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مرتد کی حالت کافر سے بدتر

قرآن کہتا ہے :

وَ مَنۡ یَّرۡتَدِدۡ مِنۡکُمۡ عَنۡ دِیۡنِہٖ فَیَمُتۡ وَ ہُوَ کَافِرٌ فَاُولٰٓئِکَ حَبِطَتۡ اَعۡمَالُہُمۡ فِی الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَۃِ وَاُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ہُمۡ فِیۡہَا خٰلِدُوۡنَ۔ (البقرۃ:۲۱۷)

اور اگر کوئی تم میں سے اپنا دین چھوڑے اور کافر کی حالت میں مرے تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا و آخرت دونوں میں اکارت ہوجائیں گے ، ایسے لوگ دوزخ والے ہیں اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

جس نے بھی اسلام چھوڑ کر کفر اختیار کرلیا یا کسی مفاد کے پیش نظر اسلام کے سوا کسی دوسرے مذہب کو اپنالیا اور مرتے دم تک اس پر قائم رہا تو اس کے سارے نیک اعمال جو اس نے اسلام میں انجام دیئے ہوں وہ سب بے سود اور رائیگاں ہوجائیں گے اور ہمیشہ کے لئے جہنم اس کا ٹھکانہ ہوگا۔(فتاویٰ دار العلوم زکریا، جلد اول)

حضرت مولانا مفتی شفیع صاحبؒ مندرجہ بالا آیت کے تحت یہ مسئلہ تحریر فرماتے ہیں :

دنیا میں اعمال صالح ضائع ہونا یہ ہے کہ اس کی بیوی نکاح سے نکل جاتی ہے، اس کو میراث سے حصہ نہیں دیا جائے گا، حالت اسلام میں نماز روزہ وغیرہ جو بھی کیا تھا وہ سب کالعدم ہوجائے گا، مرتد کی حالت کافر سے بدتر ہے، اس لئے کہ کافر سے جزیہ قبول ہوسکتا ہے اور مرتد اگر اسلام نہ لائے تو قتل کردیا جاتا ہے اور اگر عورت ہو تو عمر قید کی سزا دی جاتی ہے۔(معارف القرآن:۱/۵۲۰)

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مسلم معاشرہ میں فتنۂ ارتداد

فقیہ العصر حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی مدظلہ العالی فرماتے ہیں :

یہ حقیقت ہے کہ کچھ مدت تک یہ بات ناقابل قیاس سمجھی جاتی تھی کہ مسلمان دین حق سے منحرف ہوکر کوئی اور مذہب قبول کرلیں ؛ لیکن جہالت اور پس ماندگی ، غربت یا غفلت کی وجہ سے اب صورت حال خاصی بدل چکی ہے ، بعض کم فہم اور غافل مسلمان ارتداد کی چنگل میں مبتلا نظر آنے لگے ہیں ، اسباب جو بھی ہوں ان حالات میں دینی تحریکوں جماعتوں تنظیموں اداروں کا اولین فریضہ ہے کہ وہ اس کے سد باب کے لئے باہم سر جوڑ کر بیٹھیں اور مسلمانوں میں شعور پیدا کریں ، عاجز کا ناقص خیال ہے کہ اگر ہم ایسے فتنوں سے آنکھیں بند کرلیں اور مسلم معاشرہ میں فتنہ ارتداد کو گھسنے کا موقع مل گیا تو پھر یہ جڑ پکڑ جائے گا بعد میں اس کا تدارک دشوار ہوجائے گا ، ضرورت ہے کہ ہم خواب غفلت سے بیدار ہوں اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں جس دین کا امین بنایا ہے اس کی حفاظت اور اشاعت کے لئے کمر بستہ ہوجائیں اور اسی کے ساتھ بکثرت دُعا کرتے ہیں ۔ (از : مینارۂ نور)

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۔ (آل عمران:۸)

پروردگار ہدایت دینے کے بعد ہمارے دل ٹیڑھے نہ کردے

اور ہمیں خصوصی رحمت دے ، یقیناً تو بڑی عطا کرنے والا ہے ۔

نیز یہ دُعا بھی مانگیں : ''اللّٰھم اعوذ بك من الفتن ما ظھر منھا وما بطن'' (کنزالعمال : ۲ / ۴) دور فتن میں اس دُعا کا اہتمام کیا کریں تو ایمان پر استقامت نصیب ہوگی ، انشاء اللہ ۔

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

مسلمان لڑکیوں کا ارتداد ــ ایک رپورٹ

ملک کے مختلف علاقوں سے یہ روح فرسا خبریں آرہی ہیں کہ مسلمان لڑکیاں غیر مسلم لڑکوں سے شادی کررہی ہیں اور اپنا دین وایمان، ضمیر وحیا بیچ کر اپنے خاندان اور اپنے سماج اور معاشرے پر بدنامی کا داغ لگارہی ہیں، اس طرح کے اِکاد ُکا واقعات پہلے بھی پیش آتے رہے ہیں؛ لیکن چند دنوں سے باضابطہ پلاننگ کے ساتھ مسلمان لڑکیوں کو جال میں پھنسایا جارہا ہے اور آئے دن ان لڑکیوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔

جو بے حیائی کے راستہ پر بڑھتے ہوئے ارتداد تک پہنچ رہی ہیں، پچھلے دو سال میں صرف پونہ شہر میں تقریباً ۷۰ مسلمان لڑکیوں نے غیر مسلم لڑکوں کے ساتھ شادی کی، اطلاع ملی ہے، دہلی، بھوپال، دہرہ دون، چھتیس گڑھ، مدھیہ پردیش کے اعداد وشمار ملائے جائیں تو یہ تعداد سینکڑوں تک پہنچ جائے گی، مہاراشٹرا کے مختلف علاقوں میں سرکاری اعداد وشمار کے مطابق غیر مسلم لڑکوں کے ساتھ شادی کرنے کی درخواست دینے والی لڑکیوں کی تعداد بھی کچھ کم نہیں ہے، ہر دوسرے روز سوشل میڈیا پر خبر آتی ہے کہ فلاں مسلمان لڑکی نے کورٹ میرج کے لئے عرضی داخل کی ہے، یہ بات یہیں تک محدود نہیں مسلمان لڑکیوں کو قریب کرنے یا پھر ان کا جنسی استحصال کرنے کے لئے گرانقدر قیمتی تحفے دیئے جاتے ہیں، مثلاً مہنگے موبائل آئی پیڈ، لیپ ٹوپ، بائک وغیرہ باضابطہ ان کی فنڈنگ کی جارہی ہے اور ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت انھیں اس کام پر لگایا گیا ہے، اتفاقی واقعات نہیں ہیں ــــ لو جہاد کے نام سے کوئی چیز اس ملک میں نہیں ہے؛ البتہ یہ شوشہ صرف اس لئے چھوڑا گیا تھا کہ غیر مسلم نوجوانوں میں انتقامی جذبہ اُبھارا جائے اور خود مسلمانوں کو لو جہاد میں اُلجھا کر اندرون خانہ مسلمان لڑکیوں کو تباہ وبرباد کرنے کا کھیل کھیلا جائے۔ (اقتباس از: مولانا محمد محفوظ عمرین رحمانی)

(نئی دہلی ملت ٹائمز) وسیم اکرم تیاگی کے رپورٹ کے مطابق سال ۲۰۱۴ء میں

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مرکز میں این ڈی اے سرکار بننے کے بعد ملک میں شدت پسند ہندو مذہبی تنظیموں نے بین المذاہب شادیوں کے خلاف مہم شروع کردی ہے، ان تنظیموں کے مطابق ہندو لڑکی کا مسلم نوجوان سے نکاح لو جہاد ہے، اس کے برعکس اگر کوئی مسلم لڑکی غیر مسلم کے ساتھ شادی کرے تو اس پر کوئی ایکشن نہیں لیا جاتا؛ بلکہ ایسے جوڑوں کو پولیس اور عدالت سیکورٹی مہیا کرتی ہے، یہ عجیب منطق ہے اگر ہندو مسلم لڑکی سے شادی کرے تو حقیقی محبت، اس کے برعکس مسلم لڑکا ہندو لڑکی سے شادی کرے تو لو جہاد۔

مسلم معاشرہ میں لو جہاد نام کی کوئی چیز نہیں ہے، یہ صرف اور صرف مسلمانوں کو بدنام کرنے اور برادران وطن کو مسلمانوں سے متنفر کرنے کے لئے اس کا ہوا کھڑا کیا جارہا ہے، غیر مسلم بھائیوں کو اس بات کا وہم ہوگیا ہے کہ اسلام جہاد کی شکل میں ہندو خواتین کے ساتھ مسلم نوجوانوں کی شادیوں کی حوصلہ افزائی کرنے والا مذہب ہے، جب کہ مذہب اسلام اس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ کسی غیر مسلم لڑکوں کو محبت کے دام میں گرفتار کرکے مسلمان بنائیں اور ان سے شادی کریں۔

ہندو بھائی اس وہم کو بنیاد بنا کر غیر مسلم کی غیرت کو للکار رہے ہیں کہ وہ اپنی بہنوں کو مسلم نوجوانوں سے بچائیں، جھوٹا پروپیگنڈہ کیا جارہا ہے کہ مسلم نوجوان غیر مسلم لڑکیوں کو محبت کے جال میں پھانس کر انھیں تبدیلی مذہب پر آمادہ کررہے ہیں، اس کام کے لئے باضابطہ ہندو نوجوانوں کی ایک ٹیم تیار کی گئی ہے، جواباً مسلمان لڑکیوں سے شادی کا وعدہ کرکے جنسی استحصال کرتے ہوئے ترک مذہب پر آمادہ کیا جارہا ہے اور اپنی ہوس پوری کرکے انھیں دردر کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور کیا جاتا ہے، یا پھر بلیک میل کے ذریعہ وہ لڑکی غیروں کے ہاتھ میں کھلونہ بن جاتی ہے، اب غور وفکر کی بات یہ ہے کہ مسلمانوں کے ساتھ یہ سب کیوں ہورہا ہے، مسلم معاشرہ کے ہر فرد کو اور بالخصوص اس معاملہ پر انتہائی سنجیدگی سے سوچنے کی ضرورت ہے۔

جامنیر شہر کے ایک دیہات شاہ پور میں ایک لڑکی اسلام سے مرتد ہوکر ایک غیر مسلم

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

لڑکے سے شادی کی تھی، اچانک وقت نے کروٹ لی جیسے وہ اپنا محسن سمجھتی تھی کہ وہ بدل گیا تھا، وہ کسی اور میں دلچسپی لینے لگ گیا تھا، وہ لڑکی اپنی کوکھ میں غیر کا بچہ لے کر اپنے ماں باپ کے گھر شاہ پور چلی آئی، یہ ایک عبرت ہے، ان لڑکیوں کے لئے جو غیروں کے ساتھ بھاگ کر شادی کرنے کے خواہش مند ہیں محبت کی، شادی کے ایک دو سال بعد محبت کی برف پگھلنے لگتی ہے، بھرم ٹوٹ جاتا ہے، غیر مسلم شوہر نشہ کر رہا ہے، شراب پی کر خوب گالی گلوج کرتا ہے، وہ مذہب اسلام اور پیدا کرنے والے ماں باپ کی توہین کرتا ہے، خوب مار پیٹ کرتا ہے، جانوروں جیسا سلوک کرتا ہے، والدین سے ملنے نہیں دیتا، لڑکی کے بغاوت وسرکشی سے رشتہ داروں کے دروازے بھی بند ہیں۔

خبر کچھ ایسی بھی مل رہی ہے کہ اب دوست اور ساتھی بھی رات گھر پر رُکنے لگے ہیں، پہلے بے ہودہ مذاق، چھیڑ چھاڑ، پھر چھونا اور موقع کی تاک میں جنسی استحصال، اب لڑکی بے بس ہے اپنا دُکھڑا کس کو سنائے، کون اس جہنم سے نکالے، سنجیدگی سے سوچنے کی ضرورت ہے کہ ہماری بچیوں کو فرعون کے لائے ہوئے اس ارتداد کے سیلاب سے کیسے بچایا جائے اور ان کی نگہداشت کیسے اور کس نہج پر کیا جائے۔

بے شک ہماری قوم کی بیٹیاں بدچلن اور بہکی ہوئی نہیں ہیں؛ لیکن انھیں بہکانے اور بدچلن بنانے کے پورے انتظامات اور وسائل پر اقتدار پر بیٹھے ہوئے فرعون کا قبضہ ہے اور وہ پوری طرح کوشش میں ہیں کہ ہمیں اور ہماری نسلوں کو ایمان سے ہٹا کر کفر کے شکنجے میں جکڑ لے، آج موقع ہے بچالو اپنے آپ کو اور اپنی اولاد کو، جہنم کی دہکتی ہوئی آگ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں، اللہ تعالیٰ ہمیں دشمنانِ اسلام کی چالوں اور سازشوں سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔

●●●

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

خواتین کی بڑھتی ہوئی آزادی اور ارتداد

اس وقت مسلم خواتین کی دینی خطوط پر تعلیم وتربیت ایک چیلنج کی شکل میں ہمارے سامنے موجود ہے، پہلے عورتیں گھروں سے حجاب میں نکلتی تھیں، آہستہ آہستہ حجاب گیا صرف دوپٹہ رہا، پھر آہستہ آہستہ سر سے اُتر کر گلے میں آگیا، پھر دوپٹہ گلے سے اُتر کر الماری کی زینت بن گیا۔

بعض ملکوں میں تو اسلام اور مسلم دشمنی میں اپنے یہاں حجاب پر پابندی عائد کر رہے ہیں، وہ چاہتے ہیں کہ اسلام کی بہو بیٹیاں تمام شرعی حدود کو پار کر جائیں اور کنواری ماؤں کی تعداد میں اضافہ ہوجائے، خواتین کی آزادی نے کئی ایک ملکوں میں ناجائز بچوں کا ایک گروہ ملک کے لئے ایک عظیم مسئلہ بن کر اُبھرا ہے، آزادئ نسواں سے ہر طرف گرل فرینڈ اور بوائے فرینڈ کو فروغ حاصل ہوا ہے، اگر کوئی پسند آجائے تو شادی کر لینا چاہئے، مگر شادی سے پہلے اپنے جسم تک رسائی نہ دیں، ایسی آزادی سے موت بہتر ہے جس میں عورت اپنی عزت وعصمت لٹ رہی ہو یا مرتد ہو رہی ہو۔

آج کل اخباروں میں اور سوشل میڈیا پر لڑکیوں کے مرتد ہونے اور گھر سے بھاگ کر غیر مسلم لڑکوں سے شادی کرنے کی خبریں بکثرت آ رہے ہیں اور ملک کے مختلف گوشوں سے آرہی ہیں، اس کے مختلف اسباب ہوسکتے ہیں ان میں سے ایک بڑا سبب آزادئ نسواں ہے، تعلیم نسواں اور آزادئ نسواں کے نام پر اسلام دشمن عناصر نے بہت ہی ہوشیاری سے عورتوں کو گھروں سے باہر نکالا، جب کہ اسلامی تہذیب میں پردہ کی ایک خاص اہمیت ہے، اسلام کا ماننا ہے کہ عورت کی عصمت دنیا کی سب سے قیمتی سرمایہ ہے، یونیورسٹی اور کالج کے مخلوط نظام تعلیم نے پردہ کو ایک بوجھ گردانا، بالآخر ہماری مسلمان بہنیں پردے سے آزاد ہوگئیں، اسلام دشمن عناصر بڑی چالاکی سے ان کے ذہنوں میں اسلام مخالف عقائد چپکا دیتے ہیں، ذرائع

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ابلاغ کے ذریعہ مخلوط محفلوں کی خبریں کہانیاں، الیکٹرانک میڈیا سے پیش کئے جانے والے پروگراموں، جنسی آزادی، خواتین میں آزاد خیال فتنہ ارتداد کا سبب بن رہی ہیں، مسلمانوں پر لازم ہے کہ اس پُرفتن دور میں عورتوں کے تعلیم کے لئے وہی طریقہ اختیار کریں جو عہد نبوی میں اپنائے گئے تھے۔

بحیثیت مسلمان لڑکیوں کی عفت کے وقار اور عظمت سے واقف کرانا ہوگا؛ تاکہ مذہب انھیں قید نہ لگے؛ بلکہ وہ اپنے مذہب اسلام سے محبت اور فخر کرنے والیاں بنیں، اسلام نے عورت کو قید نہیں کیا؛ بلکہ عورت کو ہوس پرستوں کی نگاہوں سے محفوظ کیا ہے، بچیوں کے والدین یہ یاد رکھیں کہ ان کی بہتر تعلیم و تربیت پر یوں ہی جنت کی بشارت نہیں دی گئی، بیٹیاں ایک ہوں یا دس انھیں محبت دیجئے، بے جا سختی اور تشدد کے ذریعہ انھیں ارتداد کی طرف مت ڈھکیلئے، بیٹی کا راہ سے بھٹکنا اس بات کی ضمانت ہے کہ باپ نے اس کی تربیت اس طریقے پر نہیں جیسے اسلام چاہتا ہے اور یہی چیز باپ کے پکڑ کا ذریعہ بنے گی۔

انسان کو اپنے جان و مال سے زیادہ اپنی آبرو عزیز ہوتی ہے، عفت و عصمت انسان کا سب سے قیمتی جوہر ہے، سورہ نور میں خصوصیت سے زندگی کے ان مسائل پر روشنی ڈالی گئی ہے، جن کا تعلق انسان کی عزت و آبرو کی حفاظت سے ہے، اسلام نے معاشرہ کے ہر فرد کی آبرو محفوظ قرار دیا ہے؛ اس لئے نہ مسلمان عورت کی عزت و آبرو کو پامال کیا جاسکتا ہے اور نہ غیر مسلم خواتین کو داغ دار کرنے کی گنجائش ہے اس وقت مسلم خواتین کی دینی خطوط پر تربیت ایک چیلنج کی شکل میں ہمارے سامنے موجود ہے۔

مذہب سے آزاد اور بیزار دنیا انسانوں کو کہاں لے جائے گی اس کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا، مغرب کے مرد و زن کو جو آزادی حاصل ہے اس کے نتیجہ میں خاندان خلفشار، جنسی آسودگی کی بھوک مٹانے اور اپنی ہوس کی آگ بجھانے کے لئے ہر وقت تیار، شرط صرف صنف نازک کی رضامندی ہے۔

آج مغرب کا یہ حال ہے کہ وہاں خاندانی نظام تباہ ہو چکا ہے، ماں بھائی بہن باپ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کے رشتوں کا تقدس فنا ہو چکا ہے، آج یورپ امریکہ میں دیکھیں ذلیل ترین کام عورتوں کے سپرد ہے، سڑکوں پر جھاڑو، ہوٹلوں میں ویٹرز، بازاروں میں سیلس گرل، ہوٹلوں میں پیڈ شیٹ کی تبدیلی، جہازوں میں مسافروں کی خدمت، عورتوں کی ذمہ داری میں دیا گیا، وہ عورت جو گھروں میں بچوں اور شوہر کو کھانا دے رہی تھی، اب وہی عورت بازاروں میں ہوٹلوں میں لاکھوں انسانوں کو کھانا پروس رہی ہیں۔

اب تو قدم قدم پر عورت کو حاضر کیا گیا ہے اور ساتھ ہی یہ قانون بھی تیار کیا گیا اگر مرد عورت آپس میں رضامندی سے جنسی تسکین کرنا چاہیں تو ان پر کوئی رکاوٹ نہیں ہے، نہ قانون نہ اخلاق، اب عورت ہر جگہ ہر وقت موجود ہے، بغیر اس کی ذمہ داری اُٹھائے اس سے فائدہ اُٹھانے کے چوپٹ دروازے کھلے ہوئے ہیں؛ بلکہ عورت سے یہ بھی کہا گیا کماؤ بھی اور مردوں کی راحت کا سامان بھی بنو اور اس کو تحریک آزادی نسواں کا نام دیا گیا۔

اس کے نتیجہ میں یورپ کی معاشرتی زندگی ٹوٹ پھوٹ چکی ہے، اس ضمن میں کویت یونین کے آخری صدر میخائل گوریاچوز کا یہ اعتراف جرم جس میں انھوں نے کہا تھا کہ ہم نے عورتوں کو گھر سے نکال کر بہت بڑی غلطی کی کہ ہم معاشرتی ابتری کا شکار ہو گئے :

مجھے تہذیب حاضر نے عطا کی ہے وہ آزادی
کہ ظاہر میں تو آزادی ، باطن میں گرفتاری

● ● ●

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

دوستی و ناجائز تعلقات

ملک میں لڑکیوں کی عصمت دری کا مسئلہ اخبارات کی سرخیوں کا موضوع بنا ہوا ہے، معصوم بچیاں بھی محفوظ نہیں ہیں، گذشتہ اخبار ''روزنامہ منصف'' کے صفحہ جرائم و حادثات پر پولیس کا ایک پریس نوٹ ایک برقع پوش لڑکی اور ایک خوبصورت نوجوان کی تصویر شائع ہوئی، خلاصہ کچھ اس طرح تھا، ذی شان نامی نوجوان ثانیہ نامی لڑکی سے تعلقات و معاشقے حد تک پہنچے تھے اور ایک لڑکی حسنیٰ جو شادی شدہ اور دو بچوں کی ماں تھی، وہ بھی ذیشان سے محبت کرتی تھی، حسنیٰ کو ثانیہ کی موجودگی گوارا نہیں ہوتی، حسنیٰ نے ثانیہ کو راستہ سے ہٹانے کی ٹھان لی اور ایک منصوبہ کے تحت ثانیہ کو کار میں لے کر مار ڈالا اور پھر اس کی لاش کو پٹرول چھڑک آگ لگادی، آج معاشرے میں یہ سب کچھ ہو رہا ہے، اخبارات میں تو ایک آدھ واقعہ آجاتا ہے ورنہ یہ روز کے قصے ہیں۔

اسلام اور اس کی تعلیمات میں اجنبی مرد وعورت یا لڑکے اور لڑکیوں کے درمیان دوستی کا کوئی تصور ہی نہیں ہے، دین اسلام زنا اور حرام کاری کے اس چور دروازے کو حرام قرار دیتا ہے اور صورت حال یہ ہے کہ نوخیز اور کم سن طلبہ و طالبات کے درمیان گرل فرینڈ اور بوائے فرینڈ کی ملعون روایت فیشن زدہ روشن خیال اور مہذب ہونے کی علامت بن چکا ہے، اس ماحول میں سب سے پہلے دل و نگاہ کی پاکیزگی، حیا و جھجک ختم ہو جاتی ہے، اس کی جگہ بے غیرتی اور بے باکی، بے شرمی و بے حیائی ان میں سرایت کر جاتی ہے، دھیرے دھیرے گفت و شنید، بوس و کنار اور ہم آغوش ہوتے ہوئے نوبت وہاں تک پہنچ جاتی ہے جس کو بیان نہیں کیا جاسکتا، جنسی تسکین حاصل کئے بغیر انھیں قرار نہیں ملتا، آخر کار وہ وقت آتا ہے کہ شرم و حیا اور غیرت کو چاک کر کے لڑکیاں خود اپنے والدین کو اپنی پسند سے آگاہ کرتی ہیں اور انھیں سمجھانے کی کوشش

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

کرتے ہیں، اگر وہ مان جائیں تو ٹھیک ورنہ یہ لڑکیاں گھروں سے بھاگ کر یا مرتد ہو کر اپنے بوائے فرینڈ کے ساتھ کورٹ میریج کر کے اپنے والدین اور پورے خاندان کی عزت کو داغدار بنا دیتی ہے۔

زبیدہ نے ہندو لڑکے سے عشق کیا، ہندو لڑکے نے فحش ویڈیو بنا کر میڈیا پر وائرل کیا نتیجتاً زبیدہ نے حرام فعل کے بعد حرام موت کو گلے لگالیا، یوں تو سینکڑوں مسلم لڑکیاں محبت کا شکار ہو کر غیر مسلموں سے شادی کر رہی ہیں، اس کے بعد اس کے بھیانک انجام بھی بھگت رہی ہیں، انھیں میں سے ایک مسلم لڑکی غیر مسلم لڑکے سے شادی کے بعد اسے سسرال میں اتنا ستایا گیا اتنا ستایا گیا کہ وہ مار کھاتی گالیاں سنتی ظلم کو برداشت کرتے کرتے آخر کار اس لڑکی نے خودکشی کر لی۔

اب اس کا جنازہ رکھا ہوا ہے، دونوں فرقہ کے لوگ اپنے اپنے مذہب کے مطابق آخری رسومات ادا کرنا چاہتے ہیں، مسلمانوں کی یہ مانگ تھی کہ ہمیں دفنانے کی اجازت دی جائے اور غیر مسلم یہ چاہتے تھے کہ اسے جلایا جائے دونوں فرقوں کے درمیان کشمکش چلتی رہی، آخر کار اس لڑکی کو ہندو ریت ورواج کے ساتھ نذر آتش کیا گیا۔

جو دین اسلام کو چھوڑ کر دوسرے دین کو اختیار کرے اس کی سزا موت ہے، جو مرتد ہوا اس کا نکاح خود بخود ٹوٹ جائے گا اور اگر اسی حالت میں مر گیا تو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنے کی اجازت نہیں اور نہ اس کی نماز جنازہ ہوگی۔ (البحر الرائق: ۲/ ۳۲۴)

ایسے سینکڑوں واقعات ہیں جنھوں نے اپنے عاشق کے دھوکہ سے مایوس ہو کر کسی نے اپنے ہاتھ کی نس کاٹ لی، تو کسی نے گلا کاٹ لیا تو کسی نے دریا میں کود کر خودکشی کر لی تو کوئی پھانسی لے کر خودکشی کر رہا ہے، یقین جانئے اگر ہم بچوں کی وقت پر شادیاں نہیں کریں گے تو کوئی بھیڑیا شکار کر کے چلا جائے گا، یا پھر وہ حرام موت کو ترجیح دینے لگیں گے :

عدل و انصاف فقط حشر پر موقوف نہیں
زندگی خود بھی گناہوں کی سزا دیتی ہے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نئی نسل کی بے راہ روی

کسی بھی قوم کی ترقی اور خوشحالی نئی نسل کے موہون منت ہوتی ہے اُمتِ مسلمہ کی بدحالی ذلت ورسوائی کا بنیادی سبب ہے، نئی نسل کی بے راہ روی اور مسلم نوجوانوں کی دین سے بیزاری اور ملٹی میڈیا کا آزادانہ استعمال باعث تشویش ہے۔

آج جب لڑکا یا لڑکی جوان ہوتے ہیں تو ان کا تعلق ماں باپ سے کم اور باہر کے ماحول سے زیادہ ہورہا ہے، غلط باتوں اور مغربی معاشرہ کو آہستہ آہستہ اپنائے جارہے ہیں، نوجوان لڑکے اور لڑکیاں کالج اور یونیورسٹی کے نام پر گھروں سے نکلنے کے بعد گرل فرینڈ اور بوائے فرینڈ کے ساتھ کلبوں اور پارکوں میں وقت گذار رہے ہیں، حسن وعشق رومانس کے پیچھے پڑے ہیں۔

اور پھر والدین کی آنکھ اس وقت کھلتی ہے تب بہت دیر ہوچکی ہوتری ہے، آزادی کے نام پر ناجائز تعلقات فروغ پارہے ہیں، اس مصیبت میں نوجوان نسل ہی نہیں کم عمر نابالغ بچے بھی شامل ہیں اس کی دو وجوہات ہیں ایک والدین کی لاپرواہی دوسری وجہ سوشل میڈیا کا آزادانہ استعمال حتیٰ کہ بڑی عمر کے مرد حضرات بھی غیر عورتوں سے چوری چھپے تعلق قائم کررہے ہیں؛ بلکہ بعض مسلم خواتین غیر مردوں سے اس لئے تعلق قائم کرتی ہیں کہ وہ ساتھ میں ایک جگہ کام کرتے ہیں، اگر وہ پاس ہے تو پھر ترقی اور سہولتوں کی اُمید رہتی ہے، اور دُکاندار بھی خاص طور پر خوش چہرہ کے خواتین کو ترجیح دیتے ہیں، یا پھر نوکری دینے کا بہانہ بنا کر جسمانی تعلقات قائم کرتے ہیں۔

ہم گہری نیند سو رہے ہیں، فلموں اور ویڈیوز کے ذریعہ نئی نسل کو غلط ذہن دیا جارہا ہے، بچوں کے جذبات بھڑکائے جارہے ہیں، آس پاس ایسا ماحول بن چکا ہے کہ ایک مرد وعورت کا شہوت کو کنٹرول کرنا محال ہوتا جارہا ہے، ۱۳ار ۱۴ار سال کی عمر سے ہی ان کو جنسیات کی

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

طرف راغب کیا جارہا ہے اور اس کم عمری میں اس کے جذبات کو آگ لگادی ہے، شادی ہوگی ۲۹/۳۰ سال کی عمر میں تو اس درمیان ۱۰/۱۵ سال کا عرصہ ہے اس میں وہ اپنے جذبات کو کیسے پرُسکون کرے کہاں جائے، پھر وہ ہوتا ہے جو ہم دیکھ اور سن رہے ہیں، پھر آتا ہے لڑکی اور لڑکوں کی دوستی کا ذہن، پھر عام ہوتا ہے گرل فرینڈ اور بوائے فرینڈ کا تصور، پھر لڑکیاں کالج کے نام پر ہوٹلنگ کرتی ہیں، منع کرو تو کہتی ہیں مذہب بہت سخت ہے، اسلام بہت شدت پسند ہے، اسلام بہت پرانہ مذہب ہے، جیسے بہانے تراشے جاتے ہیں۔

کہاں گئی وہ تربیت جس میں صبح اُٹھتے ہی بزرگوں کو سلام کرنا، کمزوروں کو سہارا دینا، سچ بولنا، آج ایسے امداد کی کوئی قیمت نہیں رہی معیار زندگی بدل گیا ہے، ضروریاتِ زندگی سے زیادہ تعیّشات کا خیال لامحدود دولت کی ہوس، نئی نسل چاہتی ہے کہ مہنگی گاڑی چلائیں، خوبصورت لڑکی بھی ساتھ بٹھائیں ہوٹل میں کھانا کھائیں، ان سب باتوں کے لئے ماں باپ سے جو پیسہ ملتا ہے وہ کافی نہیں ہوتا، اس کو پورا کرنے کے لئے وہ جرائم کے طرف راغب ہوتے ہیں اور پھر سوشل میڈیا موبائل فون نوجوانوں کو ایسے ایسے چور دروازے بتادیئے ہیں جن کے ذریعہ بغیر کسی روک ٹوک بڑی آسانی کے ساتھ فسق وفجور کی تمام منزلیں طۓ کی جاسکتی ہیں، ایک طرف موبائل فون کا غلط استعمال دوسری طرف بال ورڈ فیشن کاسمٹک اور ریڈورٹائز ۔۔۔؟ کی جانب سے عورت کی ایسی شبیہ پیش کی جارہی ہے، جیسے وہ مردوں کی آنکھوں کو ٹھنڈک کرکے استعمال کرنے چیز ہو۔

آج عزت وآبرو خطرے میں ہے، ماڈرن ازم کے نام پر جو چاہے کرے، جو چاہے دیکھے اور اپنے جذبات کو سکون پہنچائے، مردوں کے ذہنوں کو ناجائز پیار ومحبت بوائے فرینڈ، گرل فرینڈ کا کلچر شہوت نفس کی آڑ میں لڑکیوں کا پیچھا کرنا، یا ان کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنا زبردستی کرکے اپنی ہوس کو مٹانے کی کوشش کرنا ایک عام بات ہوتی جارہی ہے، آج جو کہا جارہا ہے، میرا جسم میری مرضی اس کا تحقیقی مفہوم یہی ہے کہ ہمارے جسموں کو کھلا چوڑ دیا جائے، یا رکھیۓ ہم جس معاشرہ کا حصہ ہیں وہ اس بات کی اجازت بالکل نہیں دینا کہ تمہیں تمہاری مرض

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سے جینے دیا جائے۔

جب ہم اپنی مرضی سے آئے نہیں، اپنی مرض سے مریں گے نہیں تو اپنی مرضی سے جئیں گے کیسے، جس جسم کو وہ اپنا کہہ رہی ہیں وہ حقیقت میں ان کا نہیں؛ بلکہ اللہ تعالیٰ کا ہے، خواتین کی سلامتی اسی میں ہے کہ وہ بھی ان ہی کو مرضی مولیٰ کے تابع رکھیں، آزادی کے نام پر آج جاب کررہی ہیں، جب چالیس پینتالیس سال کی ہوجائے گی تو کوئی منھ بھی نہیں لگائے گا نہ اس کا شوہر ہے نہ اس کی اولاد ہے، جاب کی چکر میں اس نے نکاح نہیں کیا، پچاس سال اس کی عمر ہوجائے گی تو کون پالے گا، پھر کیا ہوگا ایسی خواتین ڈپریشن وغیرہ کی شکار ہوتی ہیں، آپ تعلیم دیں، مگر بچیوں کو بڑی بڑی ڈگریاں دلوانا کوئی ضروری نہیں ہے، کچھ فیلڈ ایسی ہیں جس میں خواتین کی ملازمت کی ضرورت ہے، جیسے ۔۔؟ فیلڈ ہو یا اس طرح کے وہ کام جس میں خواتین کو خواتین کی ضرورت پڑتی ہے، ہمارے یہاں بچیاں تعلیم کرتے ہی جاب کی تلاش میں وہ ریسپشن کے اوپر بٹھایا جاتا ہے، ریسپشن کا کام کیا ہوتا ہے کہ دنیا جہاں کے لوگ لوگ ان کو بدنظری اور ہوس کی نگاہوں سے دیکھ رہے ہوتے ہیں، ان کو ڈانٹ رہے ہوتے ہیں لوگوں کے دلوں کو مائل کرنے کے لئے وہ ہنس ہنس کر جواب دے دیتی ہے۔

اللہ تعالیٰ نبی کی بیویوں سے فرمارہے ہیں کہ اے نبی کی بیویوں کسی سے نرم بات نہ کرنا ،کہیں ایسا نہ ہو کہ کسی آدمی کے دل میں کوئی خواہش پیدا ہوجائے۔

ایک وقت تھا جب کہ ہمارے نوجوان فاتح اندلس تھے اور کبھی محمد بن قاسمؒ کے شکل میں فاتح سندھ تھے، اور کبی 313 ہوکر بھی ہزاروں سے جیت گئے تے، اور کبھی روم کے سمندر کو پھلانگ کر اندلس کے دروازے تک پہنچ گئے تھے ایک قت تھا کہ آٹھ سالہ بچہ ٹیپو سلطانؒ نے شیر کھیلا تھا اور شیر جبڑے چیر دیئے تھے، دس سال کے دو بھائی معاذؓ اور معوذؓ نے ابوجہل کو مارگرایا تھا، آج بچے بگڑ گئے، یقیناً اس میں کچھ بڑوں کی لاپرواہی، ماحول کی خرابی اور سوشل میڈیا کا آزادانہ استعمال ہے، انٹرنیٹ اور میڈیا دو دھاری تلوار کے مانند ہیں، جو نا قابل تصور حد تک خیر اور شر کا مجموعہ بن گئے ہیں، انٹرنیٹ نے خیر وشر کی تمام دُوریوں کو نزدیکیوں میں

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تبدیل کر دیا ہے، تعلیم و تعلم، معلومات افکار و نظریات، تبلیغ و تشہیر اور پوری دنیا کے حالات و واقعات اخبار سے آگاہی اس کا استعمال خاص طور پر نوجوانوں کے لئے ایک چیلنج بن گیا ہے، کہ نوجوان کے بگڑنے کے امکانات بہت زیادہ ہیں، جس کی وجہ سے ہزاروں نوجوانوں کی نوجوانیاں بے راہ روی اور شیطانی چالوں کا شکار ہو رہی ہیں۔

آج اَن گنت شیطانی طاقتیں انٹرنیٹ کو ذریعہ بنا کر نوجوان نسل کو اخلاقی اعتبار سے بالکل کھوکھلا کر رہا ہے، خلوت اور تنہائی کے اوقات میں سوشل میڈیا کے استعمال سے گریز کیا جائے؛ کیوں کہ ایسے موقع پر شیطان سب سے زیادہ دل میں وسوڈالتا ہے اور انسان تباہ کن فحش سائٹوں تک پہنچ جاتا ہے، اس لئے بڑوں اور سرپرستوں کے سامنے انٹرنیٹ استعمال کیا جاتا ہے۔

کمپیوٹر، لیپ ٹوپ، موبائل وغیرہ کو گھر میں کسی ایک جگہ پر رکھا جائے، جہاں سب کی نگاہ پڑتی ہوں اور دروازہ بھی کھلا رکھا جائے، اسی طرح اسکرین کا رُخ کمرے کی دروازہ کی طرف ہو، نامعلوم پیغامات اور سائٹس کا ہرگز استعمال نہ کیا جائے اس لئے کہ ان میں اکثر فحش ہوتے ہیں۔

انٹرنیٹ کھولتے وقت تعوذ اور تسمیہ کے ساتھ کھلا جائے؛ تاکہ شیطانی وسوسوں سے حفاظت رہے، اس بات کو استحضار کیا جائے کہ فحش تصاویر کا دیکھنا حرام ہے، اگر انسان یہ سمجھ رہا ہے کہ میں انٹرنیٹ کنکشن کے ہوتے ہوئے اپنے نفس پر قابو پانے سے قاصر ہوں تو اس کا آخری طریقہ یہ ہے کہ انٹرنیٹ کنکشن ہی کو ختم کیا جائے، بُرے خیالات سے اپنے دل و دماغ کو دُور رکھا جائے؛ کیوں کہ صرف کمپیوٹر، موبائل یا گھر سے فحش مواد ہٹانے سے کام نہیں چلے گا، جب تک دل و دماغ سے بھی فحش مکمل طور پر ختم نہ کیا جائے۔

● ● ●

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

چیاٹنگ اور گپ شپ — آغاز سے انجام تک

ان دنوں سوشل میڈیا کے ذریعہ غیر محرموں سے چیاٹنگ کرنا فوٹو شیئر کرنا، آن لائن بات چیت کرنا عام ہو گیا ہے، اسمارٹ فون پھر انٹرنیٹ چند سالوں سے بڑی تیزی کے ساتھ ہمارے سماج میں داخل ہو چکا ہے، انٹرنیٹ پر چیاٹنگ کا رواج ایک طرح کا فیشن بن گیا ہے، موبائل کے یا کسی اور ذرائع سے اجنبی مرد و اجنبی عورت کے درمیان چیاٹنگ ایک مہلک مرض ہے جو لوگ اس مرض میں اُترتے ہیں وہاں سے نکلنا ممکن نہیں ہوتا، چیاٹنگ لڑکوں اور لڑکیوں کو گمراہ کرتا ہے، شریف گھرانے کی لڑکیاں بھی بند کمرہ میں اپنے معاشقہ کو بہ آسانی فروغ دے رہی ہیں۔

چیاٹنگ خاندانی نظام کی تباہی کا ذریعہ بن رہی ہے، مال و دولت کی بربادی جرائم میں اضافہ کا سبب بھی ہے، نوجوان نئی نسل کے اخلاق تباہ ہو رہے ہیں، ہنستے گھر اُجڑ رہے ہیں، بیوی اپنے شوہر سے خیانت کر رہی ہے اور شوہر اپنی بیوی کو دھوکا دے رہا ہے، جوانی کی عمر جوش سے بھری ہوئی اور ہوش سے خالی ہوتی ہے۔

بعض لڑکیاں چیاٹنگ صرف اس لئے کرتی ہیں کہ ان کے خوابوں کا شہزادہ مل جائے یا کسی نوجوان سے رابطہ ہو جائے جو مالدار ہو پیار کرنے والا ہو، ہیروئن بنا کر گھر لے جائے اس کے لئے آسمان سے تارے توڑ لائے، اس تلاش میں وہ کسی درندہ صفت انسان کے ہوس کا شکار ہو جاتی ہیں۔

چیاٹنگ اور گپ شپ کے بہت سارے وجوہات ہیں ان میں سے ایک وجہ شادی بیاہ میں تاخیر بھی ہے علاوہ ازیں شہوت پرستی، ایمان کی کمزوری نوجوانوں کی نادانی، خوانوں کے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

شہزادے کی تلاش یا سپنوں کی رانی کی تلاش، بے روزگاری، بُری صحبت، فرینڈشپ کی ترغیب ،مخلوط نظام تعلیم ،مخلوط ملازمت ذرائع ابلاغ کا عام اور گندہ ہوجانا ، بے پردگی ،عریانی ، بازاروں اور پارکوں میں کثرت سے آنا جانا، ماڈرن اور روشن خیالی کی زندگی کو اپنانا، ماں باپ کا بچوں پر چیاٹنگ کے شروع کے ایام توڑے اچھے ہوتے ہیں ، کچھ دنوں بعد یہ دوستی عبرتناک اور تباہ کن انجام پر ختم ہوتی ہے، ایسی داستانیں بہت ہیں ،جنھوں نے چیاٹنگ پر گھر سے قدم نکالنے کی غلطی کی پھر ہوس پرستوں کا شکار ہوگئی اور جب گھر والوں کو اطلاع ملی تو یہ خبر گھر والوں پر بجلی بن کر گرتی ہے، ماں پاگل ہوجاتی ہے اور باپ خودکشی پر مجبور ہوتا ہے۔

چند حقیقی واقعات

میرے خاوند کے دوست نے میرا گھر تباہ کر دیا، جب میرا خاوند کام پر چلا جاتا تھا تو اس وقت وہ مجھے فون کرتا تھا، کچھ دنوں بعد میرے خاوند کے دل میں شک پیدا ہوگیا، ہماری پُرسکون زندگی میں زہر گھولنے لگا میرے خاوند نے اپنے ایک دوست سے مشورہ کیا کہ میری بیوی شاید کسی سے فون پر باتیں کرتی ہے، آپ اس بارے میں مشورہ دیں کہ میں اس کو اپنی زوجیت میں رکھوں یا طلاق دے دوں؟ اس نے میرے خاوند سے کہا کہ ہم تو بہت دنوں سے جانتے ہیں کہ آپ کی بیوی کے محلہ کے فلاں نوجوان سے ناجائز مراسم ہیں ، یہ نوجوان کوئی اور نہیں میرے خاوند کا دوست تھا اور حقیقت میں گھر تباہ ہوگیا۔

میری سہیلی میری طلاق کا سبب بن گئی

میری سہیلی مجھ سے میرے خاوند کے بارے میں اکثر سوال کرتی تھی میں نے اپنے پرائیویٹ معاملات بھی اس کو سناڈالے تھے،اس نے میرے خاوند کا نمبر حاصل کیا، جب میں سوتی ہوئی ہوتی یا میکے گئی ہوتی تو میرے خاوند سے گھنٹوں باتیں کرتی ، آہستہ آہستہ میری موجودگی میں بھی اس نے فون کرنا شروع کر دیا، میں نے خفیہ طور پر نگرانی شروع کر دی، میں نے ایک نیا ٹیلیفون سیٹ خریدا اسے اپنے کمرہ میں رکھنے کے بعد اس کو گھر کے فون سے منسلک

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کردیا، جب فون آیا تو میرے پاؤں کے نیچے سے زمین نکلنے لگی، ٹیلی فون لائن پر میری سہیلی ہی تھی جس کو میں اپنا خاص دوست سمجھتی تھی، میرا خاوند میری سہیلی کو کہہ رہا تھا کہ عنقریب وہ مجھے طلاق دے دے گا اور میری سہیلی سے شادی کرے گا، مگر میں خاموش رہی کہ میں نے خود اپنے پیروں پر کلہاڑی ماری ہے:

کہاں تک سنو گے کہاں تک سناؤں
ہزاروں ہی قصے ہیں کیا کیا بتاؤں

چیاٹنگ کرتے کرتے عزت کی بربادی

موبائل پر چیاٹنگ کرتے کرتے ایک دن عاشق کے ساتھ بھاگ گئی، تین ماہ ہوگئے اس کا کوئی اتہ پتہ نہیں ہے، کہاں کہاں خاندان کی عزت کی دھجیاں اڑا رہی ہوں گی، اس سے بہتر ہوتا کہ بچپن میں مرجاتی تو ہمیں غم نہ تھا، اب ہاتھ آئیں تو دونوں کو ذبح کر کے ان کا قیمہ کردیں گے، (ایک والد کی سرگزشت)۔

چار بچوں کی ماں چیاٹنگ کرتے کرتے ایک لڑکے کے ساتھ بھاگ گئی دو مہینے کے دُودھ پیتے بچہ کو چھوڑ کر ماں بھاگ گئی (العیاذ باللہ) موبائل فون پر چیاٹنگ اور گپ شپ کرنے والو یہ جان لو کہ اللہ کے فرشتے تمہارا ایک ایک لفظ ریکارڈ کر رہے ہیں۔

آشنا کے خاطر باپ کا قتل

اخبار کی رپورٹ کے مطابق یہ کسی بڑے شہر کا واقعہ ہے کہ لڑکی نے اپنے آشنا کے خاطر اپنے باپ کو گولی مار کر ہمیشہ کی نیند سلا دیا، لڑکیاں اپنی من پسند شادی یا اپنی خواہشات کی تکمیل کے لئے باپ بھائی شوہر کے قتل پر آمادہ ہو رہی ہیں؛ بلکہ جو بھی رُکاوٹ سامنے آتی ہے اسے دُور کرنے کے لئے اپنی عزتیں نیلام کر کے دنیا وآخرت کو تباہ کر رہی ہیں، موبائل فون کے ذریعہ آشنائی اور بے غیرتی کے ہزاروں واقعات ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے عورت کے آواز میں نرمی اور لوچ پیدا کر کے گفتگو کرنے سے منع فرمایا ہے،

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ارشاد ہے: ''فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ'' (احزاب: ۳۲) پس وہ آواز میں نرمی پیدا نہ کریں جس کے دل میں بیماری وہ لالچ کرے گا، اسلام نے بلا جہ عورتوں کا مردوں سے گفتگو کرنا پسند نہیں کیا، صرف شدید ضرورت کے وقت اس شرط پر اجازت دی ہے کہ لہجہ سخت رکھیں، جن سے بات کرنے والے مرد کے دل میں کسی قسم کے گندے جذبات برانگیختہ نہ ہوں۔

بوائے فرینڈ کا انجام

دبئی ۲۲ رنومبر (یو این آئی) شادی سے انکار کرنے پر ایک خوف ناک واقعہ سامنے آیا ،متحدہ عرب امارات میں ایک خاتون نے اپنے بوائے فرینڈ کو قتل کرکے اس کی نعش کو ٹکڑے کئے، پھر انھیں چاول اور گوشت بننے والے ایک روایتی عرب پکوان میں پکا کر ورکرز کو کھلا دیا، یہ خوفناک خبر یو اے ای کے روزنامہ دی نیشنل میں سامنے آئی، اس خاتون نے اپنے محبوب کو اس وقت قتل کیا جب اس نے کسی اور خاتون سے شادی کرنے کے فیصلہ سے آگاہ کیا، ملزمہ نے قتل کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ وہ بے وفائی پر بوائے فرینڈ سے انتقام لینا چاہتی تھی، جس کی مالی معاونت وہ سات سال سے کررہی تھی، یہ ایک واقعہ نہیں، ایسے سینکڑوں واقعات ہیں، جن کا انجام عبرناک ہے، تعجب حاصل کرنے کے لئے ایک واقعہ ہی کافی ہے اور یہی اسمارٹ فون کے مہلک اثرات ہیں۔

● ● ●

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

نوجوانوں میں اخلاقی انحطاط، معاشرہ غلط ڈگر پر تو نہیں

جب کوئی بچہ آنکھ کھولتا ہے تو وہ اپنے آپ کو ایک ایسے معاشرہ میں موجود پاتا ہے جہاں ماں باپ، بہن بھائی، دادا دادی، عزیز واقارب، پڑوسی، دوست واحباب، غرض بے شمار انسانوں سے اس کو سابقہ پیش آتا ہے، معاشرہ کی بنیاد افراد پر ہے اور افراد کی پرورش سب سے پہلے گھر میں ہوتی ہے۔

افلاطون کا یہ قول حقیقت پر مبنی ہے کہ تعلیم دراصل بچوں کی ابتدائی تربیت کا نام ہے، چھوٹے بچے ہمیشہ بڑوں سے سیکھتے ہیں محبتیں بھی عادتیں بھی نفرتیں بھی، کچی عمر میں جو عادت پڑ جاتی ہے وہ زندگی بھر نہیں چھوٹتی، اس لئے بچوں کو کم عمری میں ہی تہذیب واخلاق ادب اور احترام، صبر وتواضع اور انکساری سکھائیں۔

آج ہمارے گھروں میں دینی ماحول نہیں رہا، جہاں بچے واقعی مثالی انسان بن سکیں، والدین دنیوی تعلیم کو ترجیح دینے لگے ہیں، اس طرح بچے دنیوی تعلیم حاصل کرتے ہوئے بڑے ہو رہے ہیں، ماضی قریب ہی میں گھرانے ہر لحاظ سے مہذب اور بااخلاق ہوتے تھے، یہی قوم اخلاق میں پوری دنیا میں اپنی مثال آپ تھی، پھر کیا ہوا کہ معاشرہ کا تانا بانا بکھر گیا، نہ وہ آن ہے نہ شان نہ تہذیب نہ اخلاق، بچوں کی کرتوتوں سے ہمارا سر جھک جاتا ہے، کیا اس حالت کے لئے ہمارا معاشرہ ذمہ دار نہیں ہے، ہماری خاموشی کا مطلب یہ ہوگا کہ ہم آنے والی نسل کو ورثے میں ایک ایسا معاشرہ دینے جا رہے ہیں جس کو کسی بھی طرح مہذب معاشرہ قرار نہیں دیا جا سکتا، منقول ہے کہ صرف اولاد پیدا کرنا اور ان کی ضروریات کو پورا کرنا کافی نہیں، ان کی اچھی تربیت بھی بہت زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔

اس پُرآشوب دور میں بچوں پر خاص نظر رکھنے کی ضرورت ہے کہ بچے کس ماحول

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

میں رہ رہے ہیں، ان کے دوست واحباب کس قسم کے ہیں، منقول ہے کہ اپنی اولاد کو اپنا دوست بنا کر اچھا انسان بناؤ ورنہ بُرے لوگ انھیں اپنا دوست بنا کر انھیں بُرا انسان بنا دیں گے، والدین کی نگرانی کے بغیر بچوں کی شخصیت میں نکھار نہیں آسکتا۔

بچوں کو برباد ہونے سے بچانا والدین کی ذمہ داری ہے، خصوصاً اس دور میں جب کہ ٹکنالوجی عروج پر ہے، جب سے موبائل میں نیٹ آیا ہے، تنہائی کے گناہ بہت بڑھ گئے ہیں، فحاشیت کے مناظر اس میں دیکھے جارہے ہیں اور جو اس میں پھنس جاتا ہے پھر وہ آسانی کے ساتھ نکلتا نہیں اور جو عریانیت کے مناظر دیکھ رہے ہیں اس کا اثر ان کے دل ودماغ پر پڑے گا، ویسی ہی اس کی سوچ بنے گی، خیالات گندے تو اس کا اثر کردار پر پڑے گا، والدین کو اس جانب توجہ کرنے کی ضرورت ہے۔

خواتین ولڑکیوں کی تعلیم وتربیت جتنی اہم ہے اس سے زیادہ لڑکوں کی تعلیم وتربیت ضروری ہے، لڑکیوں کی تعلیم وتربیت پر والدین یہ سوچ کر توجہ دیتے ہیں کہ دوسرے کے گھر جانے والی ہے، مگر لڑکوں کے سلسلہ میں عدم توجہی برتنا بہت بڑا نقصان ہے، الغرض جتنی توجہ ایک لڑکی کی تعلیم وپرورش پر توجہ دینے کی ضرورت ہے اس سے کہیں زیادہ لڑکوں پر توجہ دینے کی ضرورت ہے، اگر ذرا سا بھی غفلت کا شکار ہوئے تو آپ کے بچے حوادث کا شکار ہوجائیں گے یا پھر نت نئے جرائم میں پھنس جائیں گے۔

سوشل میڈیا کے اس دور میں ایمان کے ڈاکو خاموش طریقے سے ہماری آنے والی نسلوں کو الحاد کی طرف ڈھکیل رہے ہیں، اپنی اولاد کو ایمان کے ڈاکوؤں سے بچائیں؛ تاکہ ہماری آئندہ نسلوں میں بھی دین باقی رہے، ایک مسلمان کے لئے اولاد صرف ایک دنیوی نعمت ہی نہیں بلکہ آخرت کا سرمایہ اور صدقۂ جاریہ ہیں بشرطیکہ وہ صاحبِ ایمان ہو، اس وقت ساری دنیا میں ملحدین کی تعداد سوشل میڈیا کے ذریعہ تیزی سے بڑھ رہی ہے اور اس کا شکار عام مسلمان گھرانوں کے جواں سال بچے بچیاں ہورہے ہیں، نوجوانوں تک رسائی کا سب سے بڑا ذریعہ کمپیوٹر اور موبائل فون ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

زمانہ خراب ہے اور جوانی منھ زور ہوتی ہے

آج کل شادیاں والدین کے لئے ایک اہم مسئلہ بن چکی ہیں، بارہ تیرہ سال کی بچیاں بالغ ہورہی ہیں، دس گیارہ سال کے بچوں کے ہاتھ میں انٹرنیٹ فون ہے، لڑکے اورلڑکیاں ابتدائی عمر میں پختہ ذہن کے مالک نہیں ہوتے، اس کچی عمر میں جب وہ فون میں یا فلموں میں مرد وعورت کو آزادانہ عشق لڑاتے اور رمانس کرتے دیکھتے ہیں تو ان کے دل میں بھی یہ خواہش جڑ پکڑنے لگتی ہے کہ وہ بھی کسی سے عشق کریں، نفسیاتی ماہرین بتاتے ہیں کہ انسان میں جنس زبردست محرک ہے، بھوک و پیاس کے بعد سیکس کرنا انسان کی تیسری اہم ضرورت ہے، جب یہ جائز طریقے سے پوری نہیں ہوتی تو جنسی مریض بن کر گناہ کے مرتکب ہوتے ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ نوجوان بے قابو ہوکر جہاں عورت یا لڑکی ملی دبوچ لیا جاتا ہے، نویں اور دسویں جماعت کے طالبات کے حاملہ ہونے کی خبریں آرہی ہیں، معاشرہ عشق ومحبت کے رنگ میں رنگا ہوا ہے اس کا سب سے بڑا ذمہ دار معاشرہ کا فلمی کلچر ہے، ٹی وی، موبائل، کمپیوٹر، لیاب ٹاب جیسے محرکات عام ہوگئے ہیں۔

جب لڑکے اورلڑکیاں تعلیم مکمل کرلیتے ہیں تو انھیں یہ کہا جاتا ہے کہ بیٹا اپنی شادی کے لئے پیسہ کمانا شروع اور یہ اس مشن پر لگ جاتے ہیں کہ ہمیں لاکھوں روپے کمانا ہے اس دوران جوانی بے قابو ہونے لگتی اور پھر ان بچوں سے سنگین غلطیاں سرزد ہوجاتی ہیں، عربی زبان میں ایک حکیمانہ جملہ ہے: ”الشباب شعبۃ من الجنون“ یعنی جوانی جنون کا ایک حصہ ہے۔

خواتین بھی اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے بعد ملازمت کرنا چاہتی ہیں، والدین بھی یہ

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

چاہتے ہیں کہ بچیاں اچھی طرح ذمہ داری سنبھالنے کے قابل ہوجائیں، تب ہی ان کی شادی کی جائے نوجوان نوکری کے لئے در بدر بھٹکتے پھر رہے ہیں، نوکریاں ملتے سالوں گذر جاتے ہیں، یہاں تک کے لڑکے اور لڑکیوں کی عمریں حد سے بڑھ جاتی ہیں یا پھر ماں باپ اپنے نوجوان لڑکوں کی کمائی کھانے کے لئے لڑکوں کا نکاح نہیں کرنا چاہتے اور پھر رشتوں کے سلسلہ میں روتے رہتے ہیں یا پھر بیٹیوں کی شادی کا بہانہ بنا کر لڑکوں کی شادیاں موخر کی جاتی ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے لڑکا یا لڑکی بالغ ہوتے ہی ان کی شادی کرنے کا حکم فرمایا تھا اور تاخیر کی صورت بچوں سے سرزد ہونے والے گناہوں کا وبال والدین کے سر ڈالا، خدارا بچوں کی شادیاں وقت پر کیجئے معاشرہ کو گندہ ہونے سے بچایئے۔

اسلام کی نظر میں نکاح کا اولین مقصد مرد وعورت کی عصمت وعفت کی حفاظت ہے، مناسب عمر میں لڑکے اور لڑکیوں کا نکاح معاشرہ کو گندہ ہونے سے بچانے کے لئے پسندیدہ عمل ہے، حضرت علامہ سلیمان ندویؒ فرماتے ہیں :

> بچوں کی وقت پر شادی کیجئے، طلاقوں کا ریٹ زمین سے لگ جائے گی، تیس تیس سال کی عمر میں شادیوں کا نتیجہ طلاقوں کا وجہ بن رہا ہے، گھروں کی ویرانی خاندانوں کی تباہی ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں، گھر میں لڑکیاں رشتوں کے انتظار میں بیٹھی ہوئی ہیں، اگر رشتہ ہے تو جہیز کا انتظار ہے، جوانی منہ زور ہوتی ہے، جب خواہشات جائز طریقے سے پوری نہیں ہوں گی تو شیطان ناجائز طریقے پر لے جائے گا اور اس سے فتنہ وفساد پھیلے گا، معاشرہ کے اندر آج دیکھ لیجئے کہ رسول اللہ ﷺ کے اس ارشاد سے روگردانی کے نتیجہ میں کیسا فتنہ اور فساد پھیلا ہوا ہے۔(ماخوذ از: خاندانی حقوق وفرائض)

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ہندو لڑکوں سے معاشقہ کا طوفان تھمتا ہی نہیں

ایک طرف پوری غیر مسلم برادری مسلمانوں کے خاتمہ پر تلی ہوئی ہیں، تو دوسری طرف گاؤں اور شہروں سے کئی مسلم لڑکیاں غیر مسلموں کے ساتھ بھاگ چکی ہیں، ہندوستان میں عورتوں کی جتنی عزت ہوتی تھی، آج مسلم قوم کی عزت اس سے زیادہ گھٹ گئی ہے۔

اسلامی تعلیمات کی کمی مخلوط تعلیم، مخلوط ملازمتیں، آزاد خیالی، نیم برہنہ لباس، بے پردگی جیسے وجوہات کی وجہ سے مسلمان لڑکیاں دیگر مذاہب کے لڑکوں کے ساتھ دوستی اور عاشقی میں گرفتار ہو کر ارتداد کا شکار ہو رہی ہیں، آئے دن سوشل میڈیا، اخبارات میں اس قسم کے واقعات پورے ملک میں سینکڑوں نہیں ہزاروں کی تعداد میں وقوع پذیر ہو رہے ہیں۔

تقریباً ہر ریاست میں تھوڑے بہت فرق سے سینکڑوں لڑکیاں ارتداد کا شکار ہو رہی ہیں، ان میں شادی شدہ عورتیں بھی شامل ہیں، مسلم لڑکیوں کا گھر سے بھاگ کر غیر مسلم لڑکوں سے شادی رچانے والے مرد و خواتین پر مولانا محفوظ رحمانی نے لڑکیوں کی اس نادانی پر گہرے دُکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پہلے اسلام دشمن طاقتیں مسلمانوں کی جان و مال کو نقصان پہنچانے کے درپے تھیں اور اب سیدھے سادھے مسلمانوں کے دین و ایمان پر حملے کر رہے ہیں، مسلم لڑکیوں کو زبانی اور عملی طور پر کفر و شرک کی دہلیز پر ڈال رہے ہیں، لڑکیاں عقیدہ و ایمان، دین اسلام کے رشتے و ناطے، والدین اور خاندان سب کو چھوڑنے کے لئے کھڑی، وہ اپنے والدین کو سمجھا کر شادی کے لئے راضی کرنے کی کوشش کر رہی ہیں، نہ ماننے تو خودکشی کی دھمکیاں، والدین مجبور ہیں، کمانے والا ہاتھ ہے گھر اس سے چل رہا ہے، اپنا سب کچھ اپنی مرضی سے کرتی آئی ہیں، اپنے فیصلے خود کرنے کی عادی ہیں۔

۱۸ / برسوں کی تربیت توحید، عبادات، نماز، روزے، اب انٹر کاسٹ شادی کے چکر میں سب کچھ چھوڑنے پر راضی ہیں، خدارا باطل کی سازش کو سمجھئے وہ آپ کی عصمت اور عزت

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سے کھلواڑ کر کے اپنے ناپاک منصوبوں کو کامیاب بنانے کے لئے تم کو استعمال کر رہے ہیں، اور آپ ہیں کہ غیر مسلموں سے دوستی کر کے پوری قوم کی عزت کا جنازہ نکال رہی ہیں، خدارا مسلم قوم کی عزت کا خیال کیجئے اور اپنے دین وایمان کو عزت وآبرو کی حفاظت کیجئے۔

مسلم لڑکیاں غیر مسلم لڑکوں سے شادی کے لئے سول کورٹ میں کثرت سے اپنا نام درج کرا رہی ہیں، خصوصیت سے مہاراشٹرا کے بڑے بڑے شہروں میں تیزی کے ساتھ واقعات رونما ہو رہے ہیں، بہت سی ریاستوں میں لو جہاد مخالف قانون نافذ کیا جا رہا ہے، اگر غیر مسلم لڑکی مسلمان لڑکے سے شادی کرتی ہے تو قانون حرکت میں آجاتا ہے؛ لیکن مسلم لڑکی غیر مسلم سے شادی رچاتی ہے تو وہ قبول ہے۔

۲۰۱۸ء کی سروے کے مطابق ۲۰ ر فیصد نابالغ انٹرنیٹ دیکھنے کے عادی ہیں، یوٹیوب، فیس بک، ٹک ٹاک، گندے کارٹون، فحش فلمیں، بے شرمی کے مکالمہ، صنف مخالف سے آزادانہ دوستیاں، رشتوں کے نام پر لڑکا لڑکی کی آزادانہ ملاقات، فحش لٹریچر اور عریانیت کے سارے حربہ عام ہیں۔

مخلوط تعلیم، ہوٹل بازی، کالج کلچر، بناؤ سنگھار، پکنک شاپنگ، صنف مخالف کو پھانسنے کے لئے مہنگے تحفے، اسمارٹ فون، لیپ ٹوپ، اسکوٹر دلا کر عشق میں پھانسنے کا منصوبہ بنانا یہیں سے شروع ہوتا ہے، جنسی استحصال، گھمانا پھرانا، فاسٹ فوڈ کھلانا، گھر سے تھوڑی دور پر ڈراپ کرنا، شیک ہنڈ بوس وکنار، لپٹنا اور بغل گیر ہونا۔

مسلم لڑکیوں کا اعلیٰ تعلیم کے لئے تنہا رہنا، مخلوط کالج میں پڑھنا، پھر نوکری کے لئے بھاگ دوڑ مردوں سے مسابقت نڈر اور بے باکی کا مظاہرہ کرنا، یہی وہ اسباب ہیں جو ارتداد کا سبب بن رہی ہیں۔

اور پھر والدین کے روز روز کے آپسی جھگڑے، بھائی بے روزگار والد پریشان، مذہب اسلام کی تعلیمات سے دوری، آزادی اور آزاد سوچ، مسلم معاشرہ کو زوال کی طرف لے جا رہا ہے، اللہ ہماری حفاظت فرمائے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

یہ جال محبت کے......

مسلم لڑکیوں کو محبت کے جال میں پھنسا کر ان کی عزت اور زندگی سے کھلواڑ کرنے کے لئے پچھلے کچھ وقت سے شدت پسند تنظیموں نے مہم چلا رکھی ہے، اس مہم کا مقصد مسلم قوم کو ذہنی طور پر رسوا کرنا اور مسلم لڑکیوں کو زبردستی مرتد بنانا ہے، اس مہم کے تحت کالج اور یونیورسٹی جانے والی لڑکیوں کی غیر مسلم لڑکوں سے دوستی کرائی جاتی ہے اور اس دوستی کی آڑ میں محبت کا جال پھیلا کر اس لڑکی کو گھر والوں کی بغاوت پر آمادہ کر کے گھر سے فرار کرایا جاتا ہے، بعد میں اس کا مذہب تبدیل کر کے اپنی جنسی خواہشات کی تکمیل کرنے کے بعد انھیں بے سہارا چھوڑ دیا جاتا ہے اور اسے شدت پسندوں نے بیٹی بچاؤ، بہولاؤ کا نام دیا ہے۔

پچھلے کچھ وقت سے شدت پسند تنظیمیں مسلمانوں پر لو جہاد کی مہم چلانے کا جھوٹا پروپیگنڈے کے تحت غیر مسلم لڑکیوں کو محبت کے جال میں پھنسا کر مذہب تبدیل کرنے کا جھوٹا الزام لگایا جارہا تھا، جس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں، جس وقت لو جہاد کا جھوٹا پروپیگنڈہ شروع ہوا، اس کے جواب میں بیٹی بچاؤ، بہولاؤ کا نعرہ دے کر مسلم لڑکیوں کا اغوا، جنسی استحصال اور جبری ارتداد کا منصوبہ بنایا گیا اور اب اس مہم کے تحت مسلم لڑکیوں کے اغوا اور جبری ارتداد کے بڑھتے ہوئے واقعات سامنے آنے لگے ہیں۔

کہنی ہے مجھے ایک بات اس زمانے میں سمجھ داروں سے
سنبھل کر رہنا صاجو گھر میں چھپے غداروں سے

شر پسندوں کا سب سے پہلا اور آسان نشانہ کالج اور یونیورسٹی جانے والی لڑکیاں ہوتی ہیں، ان لڑکیوں کو اسباق اور لکچر کے نوٹ دے کر جان پہچان پیدا کی جاتی ہے، اسی طرح دیگر اُمور میں ایک دوسرے کی مدد کر کے دوستیاں کی جاتی ہیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کچھ مسلم تہواروں پر مثلاً عید وغیرہ پر تحفہ تحائف دے کر مسلم تہذیب کی تعریف وتوصیف کر کے خود کو اسلامی تعلیمات سے متاثر بتایا جاتا ہے، مختلف خاص مواقع مثلاً برتھ ڈے جیسے موقع پر مہنگے گفٹ، موبائل، کپڑے، جوتے، پرس وغیرہ دے کر (امپرس) متاثر کیا جاتا ہے، پکنک وغیرہ کے بہانے اچھے ہوٹلوں میں جا کر کھانا کھلانا اور واپسی پر گفٹ دینا بھی اسی معمول کا حصہ ہے۔

کالج کے بعد ٹیوشن کے بہانے مختلف کوچنگ سنٹر میں آنے پر آمادہ کیا جاتا ہے، اس وقت تک لڑکی اتنا متاثر ہوتی ہے کہ وہ مختلف بہانے بنا کر والدین کو ٹیوشن پر بھیجنے کے راضی کر لیتی ہے، یہ بھی وہاں ہوتا ہے جہاں والدین کچھ ذمہ دار ہوتے ہیں، ورنہ غیر ذمہ دار والدین تو لڑکی کو مکمل چھوٹ دیتے ہیں۔

رکھشا بندھن جیسے تہواروں کے موقع پر بھائی بہن کے رشتہ کے نام پر مسلم لڑکیوں کو گھر بلایا جاتا ہے اور والدین، بھائی، بہن کے نام پر اجازت بھی دے دیتے ہیں، اس تقریب کے بہانے مسلم لڑکی کی گھر لے جا کر اچھی خاطر تواضع کی جاتی ہے، واپس آ کر وہ لڑکی اپنے گھر میں غیر مسلم گھرانوں کی مہمان نوازی کی قصیدہ خوانی کرتی ہے، اس سے آئندہ کے لئے غیر مسلم کے گھر بھیجنے کے لئے والدین کا رویہ بھی نرم ہو جاتا ہے۔

کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ایسی ہی کسی تقریب کے موقع پر لڑکی کی ماں یا بہن کے لئے کوئی تحفہ بھیج دیا جاتا ہے، جس سے ماں بہن بھی متاثر ہو جاتی ہے اور غیر مسلم علاقوں کی ترقی دنیوی شان وشوکت اور ظاہری قدر دانی کی بنیاد ہر لڑکی حد درجہ متاثر ہو چکی ہوتی ہے اور یہی وہ موقع ہوتا ہے جب ان پر محبت کا جال پھینکا جاتا ہے اور کسی آسان شکار کے مانند اس جال میں پھنس جاتی ہیں اور اسی جال میں پھنس کر اپنی عزت وآبرو لٹا بیٹھتی ہیں، بعد میں انھیں گھر سے بھگا کر مرتد بنایا جاتا ہے اور شادیاں کی جاتی ہیں، کچھ وقت بعد انھیں کلبوں میں ناچ گانے پر مجبور کیا جاتا ہے یا پھر انھیں طوائف خانوں میں بیچ دیا جاتا ہے اور یہ سارے کام منظم منصوبے کے تحت ہوتے ہیں، بلیک میل کرنے کے لئے ویڈیوز بنائے جاتے ہیں اور انکار پر ویڈیوز وائرل

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

کرنے کی دھمکی دی جاتی ہے، ان سارے کاموں کی تکمیل میں غیر مسلم لڑکیوں کا بھی استعمال کیا جاتا ہے، وہ سہیلیاں بنا کر اپنے بھائیوں وغیرہ سے ملواتی ہیں اور آگے کا کام لڑکے دیکھتے ہیں، مسلم لڑکیوں کی جان و مال عزت و آبرو اور ایمان و زندگی برباد کرنے والے ایسے گھناؤنی منصوبوں کو ناکام بنانا آج مسلم سماج کی اہم ذمہ داری ہے۔ (اقتباس: سواد اعظم، دہلی)

اسلام دشمن عناصر مختلف حیلہ اور بہانے سے انھیں ورغلا کر گناہوں کے دلدل میں ڈھکیل رہے ہیں اور بڑی چالاکی سے ان کے ذہنوں کو اسلام مخالف عقائد چپکا رہے ہیں اور نتیجتاً لڑکیاں مرتد ہو رہی ہیں۔

کچھ لڑکیاں فلمی ایکٹرس اور سریلوں کے مناظر دیکھ کر بھی ان کی تقلید کر رہی ہیں، ان کو اپنا ماڈل اور نمونہ سمجھتی ہیں؛ جب کہ فلمی ایکٹروں کا کوئی مذہب نہیں ہوتا، رسول اللہ ﷺ کی لاڈلی بیٹی حضرت فاطمہؓ تمام عورتوں سے افضل و بہتر نمونہ ہیں، عورتیں ان کی پیروی کریں، تو ان شاء اللہ دین اسلام سے برگشتہ کرنے والوں کا مقابلہ کر سکتی ہیں۔

● ● ●

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

محبت — ایک جھوٹا خواب

انٹرنیٹ، فیس بک، واٹس ایپ پر پیار و محبت سب دقیانوسی باتیں ہیں، نوجوانوں کی خام خیالی ہے، حقیقت سے بہت مختلف ہوتی ہے، فلمیں، ٹی وی، سیریل، موبائل فون اور مخلوط تعلیم نظام مرد اور عورت کا آزادانہ میل جول، بے پردگی بے حیائی یہ وہ اسباب ہیں جس سے گرل فرینڈ اور بوائے کا کلچر ہمارے اوپر مسلط کیا جا رہا ہے اور یہ کلچر روز بروز بڑھتا جا رہا ہے، اُمت کی بیٹیاں غیر مسلموں سے عشق و محبت کے جال میں پھنس کر اپنے خاندان کی عزت کو ملیا میٹ کر رہی ہیں، افسوس کی بات ہے کہ مسلم طبقہ سے بعض افراد اس کلچر کو فخریہ طور پر اپنائے ہوئے ہیں۔

باعزت گھرانے کی لڑکیاں بھی عشق و محبت کے راستے پر چل کر لو میریج تک پہنچ رہی ہیں، سوشل میڈیا پر قائم ہونے والی محبت اور دوستیاں خطرناک نتائج مرتب کر رہی ہیں، لڑکیوں کو اس طرح کی دوستی کرتے وقت اس کے انجام کا علم نہیں ہوتا، کورٹ میریج کے بعد پتہ چلتا ہے کہ یہ لڑکا تو آوارہ ہے، بے کار چال وچلن اچھی نہیں ہے۔

فیس بک، واٹس ایپ پر ہونے والی دوستی کا انجام شادی پر ہی ختم نہیں ہوتا؛ بلکہ جینے مرنے کی قسم کھانے والوں کا انجام خلع یا طلاق وخودکشی پر ختم ہوتا ہے، یعنی جس تیزی کے ساتھ نوجوان شادی کرتے ہیں اسی تیزی کے ساتھ رشتوں کو توڑ بھی دیتے ہیں۔

نوجوان لڑکے اور لڑکیاں فلموں کی دنیا سے متاثر ہو کر خود ہی اپنے خوابوں کا شہزادہ یا سپنوں کی رانی کی تلاش کرتے ہیں، اور دل میں کسی ہیرو کی تصویر رکھ لی کہ میرا ہونے والا شوہر شاہ رخ خان یا سلمان خان ہو اور انجانے میں ہوس پرستوں کا شکار ہو جاتے ہیں؛ حالاں کہ حقیقی دنیا اور فلمی دنیا کے ذریعہ پیش کردہ زندگی بہت مختلف ہوتی ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

لڑکیاں اور لڑکے سمجھتے ہیں کہ شادی کے بعد بھی ہماری زندگی ایسے ویسے ہی گذرے گی، جیسے فلموں یا ٹی وی سیریلیوں میں دیکھاتے ہیں؛ لیکن فلموں میں کبھی بھی شادی کے بعد کی کہانی نہیں دیکھائی جاتی، اس سے فلم فلاپ ہونے کا ڈر رہتا ہے۔

سوشل میڈیا اور موبائل فونے گاؤں گاؤں، کچی بستیوں میں رہنے والی لڑکیوں کے تک دل میں شاہ رخ خان جیسا آئیڈیل پیدا کر دیا ہے، نوجوان نسل کو چاہئے کہ وہ شادی بیاہ میں جذباتیت کا مظاہرہ نہ کریں، یہ دو چار منٹ کا رشتہ نہیں کہ بدل لیں گے، یہ زندگی بھر کا معاملہ ہے، اس میں بزرگوں کی سیانوں کی اور حکمت والے لوگوں کی رائے لیں، سمجھیں پرکھیں، پھر نکاح کا فیصلہ کریں تو بہتر ہے؛ کیوں کہ لڑکیاں بھولی بھالی ہوتی ہیں، یہ چند ڈیٹ کچھ فلموں اور تھوڑے بہت تحائف سے متاثر ہو کر اپنا جسم درندوں کے حوالے کر دیتی ہیں، جس کی نیت ایک بھوکے کتے کی طرح صرف گوشت پر ہی ہوتی ہے، لڑکیوں! کان کھول کر سن لو اگر کوئی سچی محبت کرتا ہے تو شادی سے پہلے وہ باپ اور بھائی ہے، اگر شادی شدہ ہو تو شوہر اور بیٹا اس کے علاوہ محبت کے جتنے دعوے ہیں سب جھوٹے ہیں، پسند کی شادی کے نام پر عشق و معاشقہ کرنا اور اجنبی لڑکوں کے ساتھ میل جول رکھنا اسلام اس کی قطعاً اجازت نہیں دیتا۔

شادیاں اپنے والدین کی مرضی سے کیجئے، اگر اس میں کچھ اونچ نیچ ہو تو آپ کے ساتھ آپ کے والدین کھڑے ہوتے ہیں، یہ عام طور پر رشتہ توڑتے نہیں ہیں، شادی محفوظ تب ہوتی ہے جب دونوں خاندان کے خیالات یکساں ہوں، مچھلی ہمیشہ ان پانیوں میں جیتی ہے جو اس کا ہوتا ہے، اور جب جب مچھلیوں کو ان کے پانی سے نکال کے اپنے گھر کے پانی ڈالتے ہیں تو اس سے فرق ہوتا ہے، آپ کو۔۔؟ کی مچھلیاں آپ کے گھر میں آکر زندہ نہیں رہ سکتی مرجاتی ہیں، اسی طریقے پر بچیاں ہوں یا بچے اپنے خاندان سے ہٹ کر دوسری جگہ پر بیاہے جاتے ہیں تو یہ شادی محفوظ شادی نہیں ہوتی۔

● ● ●

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بغیر نکاح محبت — موت کا کھیل ہے

محبت نام کی جو بیماری ہے بظاہر تو بڑی خوبصورت ہے؛ لیکن اس کے پھل بہت کڑوے ہوتے ہیں، یہ شعر وشاعری اور افسانوں میں اچھی لگتی ہے، موبائل فون اور کمپیوٹر کی بدولت غیر محرم سے چیاٹنگ کرنے کی بیماری عام ہوتی جارہی ہے، چند گھنٹوں کی چیاٹنگ کے بعد اس سے محبت ہوجاتی ہے اور محبت ایک اندھی دنیا کا ڈیزائن کرتی ہے۔

محبت ایک جھوٹا خواب ہے، فیس بک، واٹس ایپ کے ذریعہ اجنبی شخص سے دوستی کرکے اس کے ساتھ گھومتے پھرنا، زیادہ تر لڑکیاں بنا سوچے سمجھے خود فیصلہ لے لینا، شادی کے بعد معلوم ہوتا ہے کہ وہ غصہ والا ہے بات بار پر گالی نکالتا ہے، تم نہ اس کے خاندان کو جانتے اور نہ نسل کو جانتے تھے۔

گھر سے بھاگ کر شادی کررہے ہو، شادی کے کچھ دنوں بعد لڑائی جھگڑے شروع ہوجاتے ہیں، شوہر کے ساتھ اس کے گھر والوں کا ظالمانہ رویہ سے لڑکی کا چین وسکون ختم ہوجاتا ہے، تہمت لگا کر بدنام کرنے کی کوشش کی جاتی ہے، لڑکی سسرال سے مائیکہ واپس چلی آتی ہے، نوبت پولیس اسٹیشن تک پہنچ جاتی ہے، برائے مہربانی محبت صرف ان کی شکلیں دیکھ کر نہ کریں، بہتر یہ ہے کہ یہ کام آپ کے ماں باپ کو کرنے دیں، جب شادی باپ کرتا ہے تو کہیں نہ کہیں اُمید باقی رہ جاتی ہے، اگر آپ صرف دونوں ہی ہوتے ہیں تو مشکلیں اور بڑھ جاتی ہے تب اس عذاب سے بچنے اور بچانے والا کوئی نہیں ہوتا۔

محبت ایک جھوٹا خواب ہے، شادی سے پہلے جنت کی سیر کراتی ہے، شادی کے بعد اس کا بھرم کھل جاتا ہے، خدارا نیٹ پر بیٹھ کر کسی بے وقوف کے جملوں سے یا اس کی شکل سے پسند نہ کریں نہ اس کے بلانے پر ہوٹل جائیں، بغیر نکاح محبت کا ایک بڑا سبب مخلوط تعلیم نظام اور ٹی

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

وی پر فلمیں دیکھنا ہے موبائل پر فحش اور گندی ویب سائٹ دیکھنا لڑکیوں، نوجوانوں سے نیٹ یا موبائل پر چیاٹنگ کرنا وغیرہ۔

آج مدارس و یونیورسٹیوں میں لڑکیوں کی تعلیم کے لئے ایک بڑی تعداد مرد اساتذہ کی ہوتی ہے، بالغ لڑکیاں ان غیر محرم اساتذہ کے سامنے بے پردہ پروفیسروں اور ہم جماعت لڑکوں سے بے حجاب گفتگو کرتے نظر آتی ہیں، یہیں سے نگاہوں سے دلوں تک فاصلہ طئے ہوتے ہیں، رفتہ رفتہ دل و نگاہ کی سرگرمیاں عروج پاتی ہیں، لڑکیاں بن سنور کر اپنے حسن و جمال کی نمائش کرتے اپنے آپ کو سجا کر پیش کرتی ہیں اور لڑکے ان لڑکیوں پر ڈورے ڈالنے میں مصروف رہتے ہیں :

بجلیاں دیکھنے والوں پر گراتے آئے
تم جدھر آئے آگ لگاتے آئے

حضرت مولانا پیر ذوالفقار صاحب مدظلہ العالی اپنے تقریر میں کالج اور یونیورسٹی کے ہاسٹل میں رہتے ہوئے لڑکے اور لڑکیاں باہمی رضامندی کے ساتھ جنسی ملاپ کرتے رہتے ہیں، تحصیل علم کا کوئی مخالف نہیں، مگر مخلوط تعلیم کے نام پر زنا جیسے مہلک گناہ کو فروغ دیا جارہا ہے۔

ایک لڑکی کا کہنا ہے کہ جب ہم ہوٹل پہنچے تو وہ پہلے پانی پلایا، پھر تھوڑی دیر بعد وہ بے لباس ہوگیا، اس نے کہا کہ تم بھی میرا ساتھ دو میں نے بھی اپنا لباس اُتار دیا، ایک ایسے آدمی کے کہنے پر نہ اس کا خاندان جانتے ہیں نہ اس کی نسل کا پتہ ہے نہ اس کی پسند اور ناپسند جانتے ہو، اپنی زندگی کی قیمتی متاع بغیر کچھ ادا کئے وہ ایک مسکراہٹ کی قیمت لے رہا ہوتا ہے۔

چند دنوں بعد جب اس کا ہوس ٹھنڈا ہوجاتا ہے، دونوں میں غلط فہمیاں اور تلخیاں شروع ہوجاتی ہیں، پھر وہ آپ کو ہوٹل بلاتا ہے، آپ کے انکار کرنے پر تمہاری برہنہ تصاویر سوشل میڈیا پر اپ لوڈ کرنے کی دھمکی دیتا ہے، پھر آپ ہوٹل چلے جاتے ہو، ایسی غلطی کرنے کے بعد اگر شادی بھی ہوجائے تو آپ کی زندگی کا کوئی پل سکون سے نہیں گذرتا، پھر آپ خودکشی کی سوچتے ہو، اللہ حفاظت فرمائے۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

نکاح کے بغیر آزاد شہوت رانی

عریانیت، بے حیائی، بے پردگی اس دور کا فتنہ ہے، جس نے انسان کو شہوت اور ہوس کا دیوانہ بنا دیا ہے، کچھ لوگ اوپن مائنڈ اور براڈ مائنڈ ہونے کا سہارا لے کر بے شرم اور بے حیا ہوتے جا رہے ہیں اور خود کو غیر مردوں کے لئے نمائش کا ذریعہ بن گئی ہیں، لڑکا ہو یا لڑکی نکاح کے بغیر آزاد شہوت رانی کو فروغ دے رہے ہیں اور گرل فرینڈ اور بوائے فرینڈ کا مطلب یہی ہے کہ آزاد شہوت رانی، جب چاہے جہاں چاہے ہوس کو پوری کرنے میں کوئی قباحت نہیں آزادی ہے۔

حکومتیں اور عدالتیں ایسے جوڑوں کی پشت پناہی کر رہے ہیں اور میڈیا بھی اس کو دِکھا رہا ہے، جو شادی کے بندھن میں بندھے بغیر اپنی مرضی سے لڑکا اور لڑکی ایک چھت کے نیچے زندگی گزار رہے ہیں، گویا یہ عمل زنا کی تعریف میں نہیں آتا۔

اس سے ایک قدم آگے بڑھ کر عدالت ہم جنس پرستی کو بھی سند جواز عطا کر دی ہے، میڈیا اس کی ہمنوائی کرنے میں پیش پیش ہے، اگر یہی حال رہا تو ہمارا ملک بھی یورپ اور امریکہ کے شانہ بشانہ کھڑا نظر آئے گا۔

اسلام جنسی جذبات کو دبانے کا قائل نہیں ہے، وہ جنسی جذبہ کو نکاح کے ذریعہ صحیح سمت عطا کرتا ہے، جنسی جذبات کی تکمیل ایک اہم انسانی ضرورت ہے، اس ضرورت کو نکاح کے بغیر پورا نہیں کیا جا سکتا۔

دنیا کے بیشتر ملکوں میں اسے قابل سزا جرم تصور نہیں کیا جاتا ہے، یہی وجہ ہے کہ یورپ اور امریکہ میں ان گنت غیر شادی شدہ جوڑے ایک ساتھ زندگی گزار رہے ہیں، ان سے بچے بھی پیدا ہو رہے ہیں، سیریلوں، فلموں اور ڈراموں میں مرد و عورت کے تعلقات کو آزادی بخشی گئی، باہمی رضامندی سے کوئی بھی مرد و عورت کسی بھی طرح کا تعلق قائم کر سکتے ہیں، حتیٰ کہ سپریم کورٹ نے بھی اس بات کی اجازت دے دی ہے کہ بنا شادی کے مرد و زن ایک ساتھ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ایک چھت کے نیچے زندگی بسر کر سکتے ہیں اور چاہیں تو اولاد بھی پیدا کر سکتے ہیں؛ لہٰذا ایک شخص کے لئے بوائے فرینڈ اور گرل فرینڈ کا ہونا فخر کی بات بتائی گئی، اور میڈیا نے شادی جیسے اہم رشتہ کو ایک بوجھ اور۔۔؟ ہوئی سوچ کے طور پر پیش کر رہا ہے، افسوس کہ ہم جنس پرستی کو قانونی شکل حاصل ہوگئی ہے، اب مردوں کی آپس یں اور عورتوں کی آپس میں شادیاں عام بات بن چکی ہے، میاں بیوی اپنی رضا اور خوشی سے اس بات پر متفق ہوکر زندگی گزاریں گے کہ وہ صرف ایک دوسرے کے لئے نہیں ہوں گے؛ بلکہ اِدھر اُدھر منھ مارنے میں بھی آزاد رہیں گے، یہ بات انسان کو انسانیت کے درجہ سے گرا کر گلیوں میں پھرنے والے ان آوارہ کتوں کی سطح پر لا کھڑا کرتی ہے جو کہ جنسی تعلق قائم کرتے وقت کسی قانون اور اخلاقی ضابطہ کے پابند ہو، مغربی معاشرہ میں یہ کوئی عیب نہیں؛ لیکن مشرقی معاشرہ میں اس کا تصور تک نہیں کیا جاسکتا۔

سویڈن کی عورتوں نے ایک ایسے مظاہرہ میں شرکت کی جس میں سویڈن کی اطراف کی عورتیں شامل تھیں، وہاں کے مختلف علاقوں میں مظاہرہ کر کے انھوں نے یہ مطالبہ کیا کہ کھلی جنسی آزادی پر پابندی لگائی جائے، اس مظاہرہ میں ایک لاکھ عورتوں نے شرکت کی :

شہوت کا زور ہے تو عبادت پہ زور دے
دل میں ہے بے سکون تو عبادت پہ زور دے

• • •

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اے محبت تیرے انجام پہ رونا آیا

دل کا نہیں قصور آنکھیں ہی خطا کار ☆ یہ جا کے نہ لڑتیں وہ مارا نہ جاتا

قومی اخبارات میں شائع ہونے والے چند منتخب سرخیاں :

(١) عشق کا بھوت نفرت میں بدل گیا۔
(٢) ویلنٹائن کے دن عاشق جوڑے کی خودکشی۔
(٣) آشنا کی مدد سے شوہر کا قتل۔
(٤) محبت نے پورے خاندان کو موت کے گھاٹ اُتار دیا۔
(٥) بچی کا اغوا، بچی نے اپنی عزت و آبرو بچانے میں جان دے دی۔
(٦) خاوند کے ہاتھوں محبوبہ کا قتل۔
(٧) عشق کی خاطر بہن بھائی کا قتل۔
(٨) محبوب اور محبوبہ دونوں حوالات میں بند۔
(٩) محبت کی ناکامی پر دو بھائیوں نے کی خودکشی۔
(١٠) محبت کی ناکامی، نوجوان ٹرین کے آگے کود گیا، جسم کے ٹکڑے۔
(١١) عشق کی خاطر بہن نے بھائی کا قتل کر دیا۔
(١٢) شادی سے انکار کرنے پر گرل فرینڈ، بوائے فرینڈ کے ٹکڑے۔
(١٣) میاں بیوی کے جھگڑے اور ان میں کسی ایک کے پھانسی لینے کی خبریں۔

اس جیسی اخبار کی سرخیاں جو نام نہاد محبت کی ہر روز اخبار کی زینت بنتی جا رہی ہیں، گھناؤنے جرم کہ پولیس سکتہ میں ہے، عوام پریشان ہیں، جن کا عبرت ناک انجام نصیحت حاصل کرنے کے لئے یہ کافی ہے۔

چار لفظوں کی محبت کا عجیب ہے سلسلہ ☆ ابتدا اس کی ہے لیکن انتہا نہیں ہے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

محبت، پیار، زنا

محبت نام کی چیز بڑی خوبصورت ہے، یہ لفظ بہت پرانا بھی اور پیارا بھی ہے؛ لیکن اس کے پھل بہت کڑوے ہوتے ہیں، لیلیٰ مجنوں، شیریں فرہاد، رومیو جولیٹ محبت کے بہت مشہور ہیرو گذرے ہیں، زمانہ قدیم میں دو محبت کرنے والے جوڑے کبوتروں کے ذریعہ پیغام پہنچاتے تھے، پھر لینڈ لین فون کے ذریعہ عاشقی ہونے لگی اور جب عاشق کو لفظوں میں محبت بیان کرنے کا وقت آیا تو موبائل عاشقوں کے لئے رابطہ کا آسان ذریعہ بن گیا، اب واٹس ایپ دو محبت کرنے والوں کے لئے جنت ہے۔

چند گھنٹوں کی چیاٹنگ کے بعد محبت ہو جاتی ہے، پیار و محبت میں میسج بھیجنے اور وصول کرنے کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے، رفتہ رفتہ ایک دوسرے کو دیکھنے کی چاہ بڑھ جاتی ہے، پھر تصاویر کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے، اس طرح ایک اجنبی مرد اور ایک اجنبی عورت ایک دوسرے کے دام محبت میں گرفتار ہو جاتے ہیں، اگرچہ سوشل میڈیا کے ذریعہ پروان چڑھنے والی محبت جس تیزی کے ساتھ پروان چڑھتی ہے، اسی تیزی کے ساتھ دم توڑ دیتی ہے۔

آج کل کا نوجوان عشق و محبت کے رنگ میں رنگا ہوا ہے، اس کا سب سے بڑا ذمہ دار فلمی کلچر ہے، دنیا کی کوئی بھی فلم لے لو اس میں ایک لڑکا اور ایک لڑکی ہوتی ہے لڑکا لڑکی کو پانے کے لئے کیا کیا کوشش کرتا ہے، فلم اس وقت تک ختم نہیں ہوتی جب تک لڑکا لڑکی کو نہیں پاتا، ایسی فلمیں دیکھ کر نوجوان گمراہ ہو رہے ہیں، ابھی کچھ مہینے پہلے یہ خبر اختیار میں شائع ہوئی تھی کہ لڑکی نے عاشق سے شادی رچانے کے لئے اپنے ہی خاندان کے سات افراد کا قتل کر دیا، اب اس عاشق جوڑے شبنم اور سلیم کو پھانسی ہونے جارہی ہے، ان دونوں کے عشق کا ذمہ دار کون والدین جو لڑکوں کی شادی وقت پر نہیں کرتے یا جہیز کی بھیک مانگنے والے یا بے پردگی یا اسکولی ماحول، یا فلمی کلچر یا موبائل فون، آپ خود فیصلہ کریں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

پیار

آج کم سن طلبہ وطالبات کے درمیان گرل فرینڈ اور بوائے فرینڈ کی ملعون روایت کو روشن خیالی اور مہذب ہونے کی علامت سمجھا جارہا ہے اور اس کو پیار کا نام دے دیا گیا، اسلام میں اجنبی مرد وعورت یعنی گرل فرینڈ اور بوائے فرینڈ کے درمیان پیار ومحبت یا دوستی کا کوئی جواز ہی نہیں ہے، لبرل ازم اور روشن خیالی کی اس دنیا میں گرل فرینڈ اور بوائے فرینڈ کا مطلب آزاد شہوت رانی ہے، جب چاہے جہاں چاہے جنسی ہوس پوری کرنے میں کوئی قباحت نہیں۔

اسکولوں کالجوں اور یونیورسٹی کے نوعمر طلبہ وطالبات کا اپنے گھروں سے تو کالج کے نام نکلنا پڑھائی کے نام پر پارکوں میں جانا، یا ڈیٹنگ پر جانا وغیرہ، لڑکیاں بھولی بھالی ہوتی ہیں، یہ چند ڈیٹ کچھ فلموں اور تھوڑے بہت تحفے تحائف سے اپنا جسم حوالے کردیتی ہیں، لڑکیاں یاد رکھیں کہ اکثر لڑکے گرل فرینڈ سے شادی نہیں کرتے اور جس سے شادی کرنا چاہتے ہیں اس کو گرل فرینڈ نہیں بناتے۔

زنا

اسلام میں میاں بیوی کے علاوہ اجنبی مرد وعورت کے درمیان جنسی تعلق زنا کہلاتا ہے، زنا عظیم گناہ اور بدترین جرم ہے، عام طور پر معاشرہ میں صرف بدکاری کو زنا سمجھا جاتا ہے جب کہ نبی کریم ﷺ نے حرام دیکھنے، حرام سننے، حرام پکڑنے اور حرام جگہ تک چل کر جانے کو بھی زنا سے تعبیر فرمایا ہے، اس لئے کہ یہ مبادیات زنا ہیں جس کے بعد آدمی عملاً زنا میں مبتلا ہوجاتا ہے، زنا نہایت ہی قبیح اور موجب کفر عمل ہے۔

ایک حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب کسی جگہ یا بستی میں زنا کاری اور سود عام ہوجائے تو یقینی طور پر اس بستی والے اللہ عذاب کے مستحق ہوں گے، (الترغیب والترہیب) اور ایک حدیث میں ہے کہ جس قوم میں زنا کی کثرت ہوجاتی ہے، وہ قوم قحط میں مبتلا ہوجاتی ہے اور جس قوم میں رشوت عام ہوجاتی ہے اس پر (دوسروں کا)

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

رعب مسلط کر دیا جاتا ہے، (مشکوٰۃ، کتاب الحدود) اور ایک حدیث میں ہے کہ جس قوم میں زنا کاری عام ہو جائے اس میں موتیں عام ہو جاتی ہیں۔ (مسند احمد)

زنا کی دنیوی سزا بھی اُخروی سزا بھی ہے، قرآن نے زنا کار مرد وعورت کے لئے سو کوڑوں کی سزا اور غیر شادی شدہ مرد وعورت کی سزا سنگسار کرنا یعنی پتھر مار مار کر ہلاک کرنا ہے، اگر کوئی دنیوی سزا سے بچ بھی گیا اور توبہ کئے بغیر مر گیا تو وہ آخرت میں سزا سے بچ نہیں پائے گا، وہ رسوا کن ذلت خواری والے عذاب کا مستحق ہو گا۔

زنا اتنا بڑا گناہ ہے کہ اس سے روکتے ہوئے یہ نہیں کہا گیا کہ زنا نہ کرو؛ بلکہ یہ فرمایا کہ زنا کے قریب بھی مت جاؤ؛ کیوں کہ وہ بے حیائی اور بُرا راستہ ہے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ۭوَسَاۗءَ سَبِيْلًا'' (الاسراء: ۳۲) ''زنا کے قریب نہ جاؤ، بے شک وہ بے حیائی اور نہایت ہی بُرا راستہ ہے''۔

زنا، صرف عظیم گناہ اور بدترین جرم ہے

ایک حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ زنا کرنے والا، زنا نہیں کرتا اس حال میں کہ وہ مومن ہو، (بخاری و مسلم) اور ایک حدیث میں یوں فرمایا کہ مرد جب زنا کرتا ہے تو وہ ایمان اس سے نکل جاتا ہے اور اس پر سایہ کی طرح معلق رہتا ہے، (ابوداؤد) زنا بچنے کی تلقین کرتے ہوئے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے مسلمانو! زنا سے بچو کیوں کہ اس میں چھ نقصان ہیں :

(۱) چہرہ کی رونق ختم ہو جاتی ہے۔
(۲) فقر و فاقہ، تنگدستی پیدا ہو جاتی ہے۔
(۳) عمر میں برکت نہیں ہوتی۔
(۴) اللہ کی ناراضگی کا سبب ہے۔
(۵) حساب و کتاب سخت لیا جائے گا۔
(۶) عذاب جہنم میں ہمیشہ رہنا ہو گا۔ (ذم الھویٰ: ۱۱۵)

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

زنا سے بچنے کی عمدہ نصیحت

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک نوجوان نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آ کر عرض کیا، یارسول اللہ! کیا آپ مجھے زنا کی اجازت دے سکتے ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کیا تم یہ کام اپنی ماں کے ساتھ اچھا سمجھتے ہو؟ تو اس نے کہا نہیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا اگر کوئی تمہاری بیٹی کے ساتھ ایسا کرے تو کیا تمہیں اچھا لگے گا؟ اس کے کہا ہرگز نہیں یارسول اللہ! پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی بہن، پھوپھی، خالہ وغیرہ کا ذکر کر کے اس طرح سمجھایا تو اس کی سمجھ میں آگیا اور اس نے عرض کیا یارسول اللہ! میرے لئے دُعا فرمایئے، تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے سر پر ہاتھ رکھ دُعا فرمایا کہ اے اللہ اس کے گناہ معاف فرما اس کے دل کو پاک فرما اور اس کی شرمگاہ کی حفاظت فرما۔ (شعب الایمان: ۴/ ۳۶۲)

اس واقعہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بدکاری سے بچنے کی ایک ایسی عمدہ تدبیر اُمت کو بتلائی ہے کہ جو بھی برائی کرنے والا ایک لمحہ کے لئے اس بارے میں سوچ لے تو وہ اپنے غلط ارادے سے باز آسکتا ہے؛ کیوں کہ وہ جس عورت سے بھی بدکاری کا ارادہ ہوگا وہ کسی کی بہن بیٹی یا ماں ضرور ہوگی، جس طرح آدمی اپنی ماں بہنوں کے ساتھ یہ جرم گوارا نہیں کرتا تو اسے سوچنا چاہئے کہ دوسرے لوگ اسے کیوں کر گوارا کریں گے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو کامل عفت مآبی سے سرفراز فرمائے اور اُمت کے ہر فرد کو بدکاری کے قریب جانے سے محفوظ فرمائے، آمین۔

● ● ●

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بچیوں کے گھر سے بھاگنے کے پس پردہ عوامل

گھر پورے خاندان کے لئے امن وامان کی قرار گاہ ہوتا ہے، اس کے حصار میں بسنے والوں کی آبرو، عزت نفس جان و مال سب کچھ محفوظ ہوتی ہے، ان دنوں ملت اسلامیہ جن سنگین اور تشویش ناک مسائل سے دوچار ہے ان میں سب سے بڑا مسئلہ نوجوان لڑکے اور لڑکیوں کا غیروں کے ساتھ راہ فرار اختیار کرنا ہے، ہم اس تشویش ناک صورت حال پر سوائے افسوس کرنے کے کچھ نہیں کر پارہے ہیں۔

نوجوانوں کے اس طرح اپنے گھر سے فرار ہونے کے کئی وجوہات ہوسکتے ہیں، خاص کر مخلوط نظام تعلیم، دوستی اور ناجائز تعلقات، اسمارٹ فون کا غلط استعمال، جہیز، مصرفانہ شادیاں، شادی بیاہ میں تاخیر، ماں باپ کے درمیان لڑائی جھگڑے، مئے نوشی، بے روزگاری، بچوں میں تذلیل کا احساس، بات بات میں ڈانٹ ڈپٹ وغیرہ، یہ چند وجوہات ہیں جو ممکن ہیں کہ نوجوانوں میں گھر والوں سے بغاوت کا جذبہ پیدا ہو رہا ہو اور وہ اپنے ہی گھر کو نفرت کی وجہ سے خیر باد کہہ دیتے ہیں۔

ہائے افسوس جو آنکھوں کا نور کلیجہ کی ٹھنڈک، باپ کا غرور، جو بھائیوں کا مان تھی وہ سب سے دور چلی گئی کوئی ہے جو اسے میرے گھر کا دروازہ دِکھادے، یہ کسی ایک گھر کی سدا نہیں، کئی گھروں کی آواز ہے، بعض دفعہ انٹر کاسٹ میریج کا انجام بہت بھیانک ہوتا ہے، جو لڑکی اپنے گھر سے بھاگ کر کسی غیر مسلم لڑکے سے شادی کر لیتی ہے، چار چھ مہینے کے بعد اس کو طلاق دی جاتی ہے یا اس کے ساتھ اذیت ناک سلوک کیا جاتا ہے، یا اس کو اپنا جسم بیچنے پر مجبور کیا جاتا ہے؛ چوں کہ اس کے ماں باپ کا دروازہ اس کے لئے بند ہو چکا ہوتا ہے، اب اس کے سوا کوئی چارہ نہیں کہ وہ لڑکی غیر مسلم گھرانے میں رہے اور وہ اسے جیسا چاہیں استعمال

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کریں اور یہ سب کچھ ایک منتظم سازش کے تحت ہو رہا ہے، اس کو محسوس کرنے اور دُور کرنے کی ضرورت ہے۔ (ماخوذ از: اسلام کی بیٹیاں)

پہلے چاہت ، پھر نگاہوں سے اُتاری جاؤ گی
آبرو بھی جائے گی اور تم بھی ماری جاؤ گی
جس گھڑی دل بھر گیا کوٹھے پہ بیچیں گے تمہیں
زخمی عزت کرکے چھوڑیں گے کنواری جاؤ گی
عزت و عظمت گنوا کر منھ دیکھاؤ گی کیسے
آہ ! دوزخ کو خریدا تم نے ایمان بیچ کر
آہ ! اب روز جزا تم بن کے ناری جاؤ گی

والدین اور سرپرست حضرات سے گذارش ہے کہ وہ ان چند باتوں پر دھیان دیں، لڑکیوں کو اسمارٹ فون ہرگز نہ دیں اور اگر ہے تو موبائل چک کرتے رہیں کہ اس میں غیر مسلم لڑکا یا لڑکی کا نمبر تو نہیں ہے —— اپنی لڑکیوں کو غیر مسلموں کے ساتھ کالج کو نہ بھیجیں، دنیا کی تعلیم حاصل کرنا فرض نہیں ہے؛ لیکن ایمان اور عزت کی حفاظت کرنا فرض عین ہے، لڑکیوں کے اکیلے آنے جانے پر پابندیاں لگائیں۔

نوجوان لڑکیوں کو پکنک پر جانے کی اجازت نہ دیں، غیر مسلموں کے ذریعہ چلائی جانے والی ٹیوشن کلاس یا کمپیوٹر کلاس جن میں ٹیچر مرد ہوتے ہیں، مسلمان لڑکیوں کو بالکل نہ بھیجیں، غیر مسلموں کے آفس میں ملازمت کرنے سے منع کریں، نامحرم لوگوں کے سامنے بے پردگی کے گناہ اور سزا کے متعلق بتائیں —— موبائل سم کارڈ لڑکیوں کے نام پر نہ خریدیں، گھر میں استعمال کی جانے والی اشیاء مثلاً واشنگ مشین، ٹی وی، فریج، اے سی وغیرہ خراب ہو جانے پر غیر مسلم حضرات کو گھر میں نہ بلائیں۔ (ماخوذ)

• • •

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بین مذہبی شادیاں

اسلام کا بین مذہبی شادیوں سے کچھ لینا دینا نہیں ہے، اس نے کبھی اس قسم کے شادیوں کی حوصلہ افزائی نہیں کی، سیکولر ہندوستان کا دستور ہے جس نے ہندوستانیوں کو چاہے مرد ہو یا عورتیں اپنے اپنے شریک سفر کا انتخاب کرنے کی آزادی دی ہے، ان حالات میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ اسلام کا ملک بھر میں ہونے والی بین مذہبی شادیوں سے کچھ لینا دینا نہیں ہے۔

بعض لوگ اکبر کی شادی جودھا پائی، سے ذکر کرتے ہیں، یہ شادی راجپوتوں کی آپسی رضامندی کے ذریعہ ہوئی تھی اور اکبر کوئی عالم دین یا دین دار مسلمان نہیں تھا، اس کے عمل کو دلیل بنانا قطعی مناسب نہیں ہے؛ البتہ اگر کوئی مشرک لڑکا یا لڑکی حقیقت میں سچے دل سے اسلام قبول کرتا ہے تو شرعی طریقے سے اس لڑکی اور لڑکے کا نکاح کرنا درست ہوگا۔

کسی مسلمان لڑکی یا لڑکے کا نکاح غیر مسلم لڑکے یا لڑکی سے نہیں ہوسکتا اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ ہر دونوں کے لئے مخالف ماحول میں اپنے ایمان کی حفاظت دشوار ہوجائے گی اس کے علاوہ دو الگ الگ مذہب کے ماننے والوں میں شادی بیاہ سے کئی طرح کی مصیبتیں کھڑی ہوجاتی ہیں، لڑکی کو ساری زندگی ریت اور رواج سمجھنے میں گذر جاتی ہے، وہ خود کو اجنبی تنہا اور حالات سے مایوسی محسوس کرتی ہے، ایسے جوڑے دو فیملی کے افراد کی نظر میں رشتہ دار نہیں؛ بلکہ کانٹوں کی طرح چبتے رہتے ہیں۔

سیدنا حضرت عمرؓ نے جب یہ بات سنی کہ شام کے علاقہ میں مسلمان مرد یہودی اور عیسائی عورتوں سے نکاح کررہے ہیں تو اس کو سختی سے منع کیا ۱۹۶۷ء کی جنگ میں اسرائیل کی کامیابی اور مصر وشام کی پسپائی کا بنیادی سبب یہی ہوا کہ بڑے بڑے کمانڈروں کی بیویاں عیسائی

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

اور یہودی تھیں اور سارے جنگی راز لمحہ بہ لمحہ اسرائیل تک پہنچ رہے تھے، مصر کی موجودہ ڈکٹیٹر سیسی کی ماں یہودی تھی، اس کا ماموں اسرائیل کا وزیر اعظم رہا ہے، اسی طرح شاہ اُردن کی بیوی بھی عیسائی تھی، مرحوم یاسر عرفات کی بیوی کا بھی یہی حال تھا۔ (۱۱ر نومبر ۲۰۲۰ء، مینارۂ نور، منصف حیدر آباد)

البتہ یہ ممکن ہے کہ تکثیری سماج میں میل ملاپ آپسی تعلقات اور لین دین کے معاملات مخلوط نظام تعلیم کی بنا پر بین طبقاتی شادیاں ہونا ممکن ہو؛ لیکن کوئی منصوبہ بند کہنا یہ مجرمانہ ذہنیت کی سازش ہوگی۔

نیز مسلمانوں ایسی کوئی تنظیم نہیں ہے جو غیر مسلم لڑکیوں سے شادی کی ترغیب دیتی ہو، اس کے برعکس غیر مسلموں کے بہت سارے سنگھٹن ایسے ہیں جو کھلے عام اعلانات اور ترغیبات پیش کرتے ہیں، اور منصوبہ بند طریقے سے مسلم لڑکیوں سے شادی رچانے اور ان سے جنسی ہوس مٹانے کے بعد ان پر ظلم کے پہاڑ توڑتے ہوئے ان کی زندگیوں سے کھلواڑ کیا جا رہا ہے۔

قرآن کریم میں ارشاد ہے کہ اپنی عورتوں کا نکاح مشرک مرد سے کبھی نہ کرنا، جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں، ایک مومن غلام مشرک شریف سے بہتر ہے، اگرچہ وہ تمہیں بہت پسند ہو، یہ لوگ تمہیں آگ کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ اپنے اذن سے تم کو جنت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے اور وہ اپنے احکام واضح طور پر لوگوں کے سامنے بیان کرتا ہے، توقع ہے کہ وہ سبق لیں گے اور نصیحت قبول کریں گے۔ (البقرۃ:۲۲۱)

اس حرمت کے بعد بھی اگر کوئی کسی غیر مسلم لڑکی سے شادی کرتا ہے تو وہ اس کے جذبات اور ذاتی بنیادوں پر ہوگی نہ کہ منصوبہ بند طریقے پر۔

ایک مصور دیوار پر تصویریں بنا رہا تھا، جس کا منظر یہ تھا کہ ایک انسان کے ہاتھوں میں شیر کی گردن ہے اور وہ اس کا گلا گھونٹ رہا ہے، اتنے میں ایک شیر کا وہاں سے گذر ہوا تو وہ رُک کر تصویر کو غور سے دیکھنے لگا، مصور نے شیر سے پوچھا میاں تصویر کشی کیسی لگی؟ شیر نے جواب

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دیا بھائی برش تمہارے ہاتھ میں ہے جیسے چاہو منظر کشی کرلو، ہاں اگر میرے ہاتھ میں برش ہوتا تو تصویر کا منظر اس سے یقیناً مختلف ہوتا، کچھ اس قسم کی صورت حال اسلام کو میڈیا کے ہاتھوں اسلام اور مسلمانوں کے بارے میں ہے، میڈیا اپنی مرضی سے شارٹ فلموں اور ویڈیو کلپ کے ذریعہ یہ بات نوجوانوں کے ذہن میں راسخ کی جارہی ہے کہ انٹر کاسٹ میریج انسانی نظام اور انسانی رشتوں کی ایک خوبصورت شکلیں ہیں، محبت کا کوئی مذہب نہیں ہوتا، ہر ایک کے جسم میں بہنے والا لہو ایک جیسا ہوتا ہے، آنکھوں سے بہنے والے آنسو ایک جیسے ہوتے ہیں، پھر دو محبت کرنے والے کے درمیان یہ مذہب کی دیوار کیوں، ایسی فلمیں نوجوانوں میں دکھائی جاتی ہیں۔

ان حالات میں ہمیں اس زہر کے تریاق کا دریافت کرنا ہوگا، اسی طرح اصلاحی و تعمیری جوابی ویڈیوز کلپ تیار کرنے ہوں گے، ان کے نقصانات کو واضح کرنا ہوگا، جیسے دشمنانِ اسلام نے منفعت کی صورت میں پیش کیا ہے، بچیوں کے قدم بھٹکنے کی وجہ سے جو قیامت گھر والوں پر آتی ہے اس کی عکاسی کرنی ہوگی؛ کیوں کہ جذبات کو جذبات ہی سے موڑا جاسکتا ہے۔

والدین اور سرپرست ہی نہیں ہمیں ہر اس بچی کی فکر کرنی ہے جو ہمارے قریب ہیں، والدین بے چاروں کو تو بعد میں پتہ چلتا ہے کہ ان کے ساتھ کیا قیامت گذر گئی، باقی پوری دنیا بچوں کے کارناموں سے محظوظ ہوتی رہتی ہے۔

● ● ●

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مشرک مرد اور مشرک عورتوں سے نکاح کی کوئی گنجائش نہیں

وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ۔ (البقرۃ:۲۲۱)

اور (مسلمانو!) مشرک عورتیں جب تک ایمان نہ لائیں ان سے نکاح نہ کرو، اور مشرک عورت خواہ تم کو (کیسی ہی) اچھی معلوم ہو اس سے مسلمان لونڈی بہتر ہے، اور مشرک مرد جب تک مسلمان نہ ہوجائیں (اپنی مسلمان) عورتوں کو ان کے نکاح میں نہ دو، اور مسلمان غلام بہتر ہے مشرک مرد سے، اگرچہ وہ تم کو بہت اچھا معلوم ہو، یہ (لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ اپنی عنایت سے بہشت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے اور اپنے احکام لوگوں کو بیان فرمادیتا ہے؛ تاکہ وہ نصیحت پر عمل کریں۔

اس آیت میں ایک اہم مسئلہ بیان کیا گیا کہ کسی مسلمان مرد کا مشرک عورت سے اور کسی مسلمان خاتون کا مشرک مرد سے نکاح نہیں ہوسکتا؛ اس لئے کہ مرد وعورت کے درمیان ایک شہوانی تعلق نہیں اخلاقی وقلبی تعلق ہے، اس کے لئے میاں بیوی کا ہم عقیدہ اور ہم خیال ہونا ضروری ہے: ''وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ'' یعنی تم

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

اپنی لڑکیوں کا نکاح مشرک مردوں سے نہ کراؤ جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں، ایک حقیر غلام، مشرک مرد سے بہتر ہے۔

ممکن ہے کہ ایمان والا مشرکوں کے عقائد سے متاثر ہو جائے اور اپنی ایمان کی نعمت کھو بیٹھے اور آئندہ کی نسل کو اپنی اولاد کی حفاظت بھی دشوار ہو جائے، کفار و مشرکین گمراہی کی طرف دعوت دیں گے وہ اپنے ساتھ جہنم کا مستحق بنا دیں گے، خلاصہ کلام یہ ہے کہ مشرکوں سے ازدواجی تعلقات نہ رکھو، وہ تمہیں جنت کی راہ سے ہٹا دیں گے، کافر اور مشرک تو ایک طرف حتیٰ کہ مسلمانوں میں بھی دین دار رشتہ کو اختیار کرنے ترغیب اور حکم ہے اور ایک حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تمہارے پاس کسی شخص کا پیغام آئے جس کے دین و اخلاق پسند ہوں تو اس سے نکاح کر دو، اگر تم نے ایسا نہ کیا تو زمین میں فتنہ و فساد ہوگا، مگر افسوس کہ آج بعض مسلمان انجام کی پرواہ کئے بغیر غیر مسلموں سے نکاح کر رہے ہیں، خاص طور پر لڑکیاں ایک گہری سازش کا شکار ہیں، دیکھتے دیکھتے پورے ہندوستان میں مسلمان لڑکیوں کے غیر مسلموں کے ساتھ بھاگنے اور شادی رچانے کے واقعات کثرت سے سامنے آتے ہیں، اس طرح آئندہ نسلوں کی دینی شناخت باقی رکھنا دشوار ہو جائے گی، ایک مسلمان کے لئے سب سے بڑی دولت ایمان ہے، جس کی قربانی کسی بڑے سے بڑے مفاد کے لئے نہیں دی جا سکتی :

ایمان مجھے روکے ہے جو کھینچے ہے مجھے کفر
کعبہ میرے پیچھے ہے کلیسا میرے آگے

●●●

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

شادی شدہ زندگی کیوں محفوظ نہیں

اسمارٹ فون اور سوشل میڈیا کی بدولت نئی نسل میں بے راہ روی اور شادی شدہ زندگیوں میں تلخیاں، خلع اور طلاق کی بہتات، گھریلو تشدد، لڑکیوں کو زندہ جلائے جانے اور خودکشی کے واقعات آئے دن اخبار کی زینت بن رہے ہیں اور شادی شدہ زندگیاں بھی غیر محفوظ ہوتی جارہی ہیں، ایسا کیوں، شوہر کو کیوں اپنی بیوی سے دوسروں کی بیوی اچھی لگتی ہے اور بیویوں کو غیر مرد پسند آتے ہیں باعث تشویش ہے۔

آزادی کے نام پر بے پردگی، نیم برہنہ لباس، ٹی وی اور موبائل میں فحش میموری، ترقی پسندی کے نام پر ایسے سیریل بنائے گئے ہیں کہ کسی کی بیوی کا کسی اور کے ساتھ ناجائز تعلقات ہیں، شادی شدہ ایک خاتون نے اپنے بوائے فرینڈ کو ہی اپنے گھر میں ڈرائیور رکھ لیا، کچھ سال پہلے جب کوئی ایسی باتیں پیش آتی تھیں تو آنکھیں شر سے جھک جاتی تھیں، یہ یورپ و امریکہ میں ہوتا سننے میں آیا تھا، مگر آج ہندوستان میں بھی ایسے واقعات پیش آ رہے ہیں۔

کسی بھی شادی شدہ مرد یا کسی شادی شدہ عورت کو یہ زیب نہیں دیتا کہ غیر محرم سے ہنس ہنس کر باتیں کرے یا پھر موبائل یا واٹس ایپ پر چیاٹنگ کرے؛ کیوں کہ بات شروع میں ہائے ہیلو سے ہوتی ہے اور بعد میں زنا تک پہنچ جاتی ہے، شادی شدہ بھی اپنے من پسند محبوب کو لے کر بھاگ جانا یا پھر آشنا سے مل کر اپنے شریک حیات کو راستہ سے ہٹانے کے واقعات روز اخبار کی زینت بنتے جارہے ہیں، ہائے افسوس، اگر شوہر کسی عورت کو معشوقہ بنالے یا بیوی کسی کو اپنا عاشق بنالے تو بلاشک وشبہ خاندان تباہ و برباد ہوجائے گا، وہ شوہر اپنی معشوقہ کے چکر میں بیوی بچوں کے حقوق میں کوتاہی کرے گا اور بیوی اپنے عاشق کے چکر میں شوہر اور بچوں کی

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ذمہ داریوں سے بچے گی۔

کسی بھی شادی شدہ مرد کا یا کسی شادی شدہ عورت کو یہ زیب نہیں دیتا ہے کہ اپنے رفیق حیات کو دھوکہ دیں، غیر محرم سے ہر روز بات چیت، اسکائپ، واٹسپ یا فیس بک پر چیاٹنگ تباہی تک لے جائے گی؛ کیوں کہ بات شروع میں سلام سے ہوتی ہے اور بعد میں زنا تک لے جاتی ہے، شادی شدہ عورتیں بھی غیر مسلموں کے ساتھ بھاگ جانے کے واقعات بھی سامنے آرہے ہیں، اپنے ساتھی پر سب سے بڑا ظلم کسی غیر محرم سے تعلقات استوار کرنا، غیر مرد و زن کا اختلاط کسی طور پر جائز نہیں اور ایسے مغربی افکار کی اسلام میں کوئی جگہ نہیں، اگر شوہر کو یا بیوی کو کسی دوسرے کے ساتھ تعلقات کا علم ہو جائے تو اس پر کیا گذرے گی، بیوی گھر کی چہار دیواری میں مقید اپنے ذہن میں شوہر کی محبت بسائے کام کاج، دیکھ بھال میں مصروف رہتی ہے، وہ اپنے شوہر کو سکون اور آرام پہنچانے کی کوشش کرتی ہے، بیوی کی ان بے لوث خدمات کے بعد اگر شوہر غیر محرم عورت سے تعلقات بڑھاتا ہے تو وہ اپنی بیوی کی پیٹھ میں چھرا گھونپتا ہے، اسی طرح شوہر سارا دن رزق کے لئے بھاگ دوڑ میں لگا رہتا ہے؛ تاکہ اپنی بیوی بچوں کو زیادہ سے زیادہ سہولیات مہیا کر سکے، اتنی محنت کے بعد اگر بیوی ایسے کام کرے کہ مرتد ہو جائے یا پھر راہ فرار اختیار کرے، نہ بیوی کو زیب دیتی ہیں اور نہ شوہر کو۔ (بہ شکریہ بنات عائشہؓ ممبئی)

لوٹے ہیں تمام عمر راحت کے مزے
حاصل کئے عیش و عشرت کے مزے
ان کو جنت میں کیا ملے گی لذت
دنیا میں ملے ہوں جن کو جنت کے مزے

●●●

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بھارت ایک مذہبی غیرت مند دیش ہے

بھارت ایک غیرت مند دیش ہے، وہ عورت کو دیوی کا درجہ دیتا ہے، عورت کے لئے پتی ورتا ساوتری جیسے الفاظ کا استعمال کرتا ہے، غیرت کا یہ عالم تھا کہ ایک عورت محض اس لئے ستی ہوجاتی تھی تا کہ ایک مرد کی صورت دیکھنے کے بعد دوسرے مرد کی صورت دیکھنا نہ پڑے پھر کیوں آج ایسے باحیا سماج کو شادی شدہ غیر مرد اور عورت کے ناجائز تعلقات کو زنا کے زمرے سے ہٹا دیا گیا، یہ یورپ و امریکہ میں ہوتا ہے سنتے آئے تھے، مگر آج ہندوستان میں ایسے واقعات پیش آرہے ہیں، کیا وجہ ہے کہ شادی شدہ ہونے کے باوجود دوسروں کی بیوی اپنی بیوی سے اچھی لگتی ہے۔

عاشقی کے میدان میں عمر رسیدہ مرد وخواتین بھی پیچھے نہیں ہیں، ایک ہی جگہ ملازمت کرنے والے ۴۴ سالہ شخص اور ۵۴ سالہ خاتون کے درمیان عاشقی ہوگئی، جب کہ ۴۴ سالہ شخص شادی شدہ ہے اور دولڑکیوں کا باپ ہے۔

دومہینے کے دودھ پیتے بچے کو چھوڑ کر ماں عاشق کے ساتھ بھاگ گئی تو کہیں دوست نے دوست کا گھر تباہ کر ڈالا تو کہیں سہیلی طلاق کا سبب بن گئی، لاک ڈاؤن کے دوران آن لائن کلاس کی غرض سے بیٹی نے والد کی جانب سے ملے سیل فون میں موجود دوسری خاتون کے ساتھ افیر کی ویڈیو تلاش کرلیں، اس شخص کا فون اپنی بیٹی کو پڑھنے کے لئے دینا وبال جان بن گیا، ایسے سینکڑوں واقعات روزانہ اخبار کی زینت بنتے ہیں کہ شوہر کسی دوسرے کی بیوی کے ساتھ اور بیوی کسی دوسرے شوہر کے ساتھ، یعنی بیوی اپنے شوہر سے خیانت کررہی ہے اور شوہر اپنی بیوی کو دھوکہ دے رہا ہے:

ناک میں جو نتھ ہے واسطہ زینت کے نہیں
حسن کو نتھ لگا ہے کہ نہ جا اور کہیں

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

آئی اے این ایس، ایک نئے سروے میں انکشاف ہوا ہے کہ ۵۳ فیصد مردوں کی بہ نسبت ۴۳ فیصد ہندوستانی شادی شدہ خواتین غیر مردوں سے ناجائز تعلقات رکھتی ہیں، اس سروے سے ہندوستانی شادی شدہ خواتین کی قدیم پوترتا (پاکدامنی) کی شبیہ چکنا چور ہو رہی ہے، ۲۶ فیصد مردوں نے ۴۰ فیصد سے زائد شادی شدہ ہندوستانی خواتین سے جنسی تعلقات قائم کرنے کا اعتراف کیا ہے، دہلی، ممبئی، چنئی، بنگلور، حیدرآباد، کلکتہ، پونے، احمد آباد جیسے بڑے شہروں کے ۱۵۰۰ سو افراد پر سروے کیا گیا، سروے میں حصہ لینے والے شادی شدہ افراد کی عمر ۲۵ اور ۵۰ کے درمیان تھی۔ (ماخوذ: روزنامہ منصف ۲۷ رفروری ۲۰۲۰ء)

غیر شادی شدہ کے مقابلہ میں شادی شدہ عورت کے ساتھ زنا اور زیادہ گناہ کا باعث ہے اور اگر یہ شادی شدہ عورت پڑوسی کی بیوی ہو تو اس کا وبال اور زیادہ ہوگا۔

معراج میں حضور ﷺ نے دیکھا کہ کچھ عورتیں چھاتیوں کے بل لٹکی ہوئی ہیں، ان کے بارے میں آپ ﷺ نے فرمایا یہ وہ عورت ہے جو شادی شدہ ہونے کے باوجود دوسرے مردوں سے ناجائز تعلق رکھتی تھیں۔

کچھ لوگ صرف ٹائم پاس کے لئے محبت کرتے ہیں، کسی کے ساتھ ٹائم پاس کرتے ہوئے یہ ضرور سونچنا کہ آپ کی ہونے والی بیوی بھی کسی کے ساتھ ٹائم پاس کر رہی ہوگی، جن کی شادی ہو چکی ہے، وہ کسی کے ساتھ ٹائم پاس کر رہے ہیں تو وہ ضرور یہ سونچیں کہ ان کی بیٹی بہن بیوی بھی تیار ہو رہی ہے کسی کا ٹائم پاس بننے کے لئے بحیثیت مسلمان بحیثیت انسان ہم سوچیں کہ کیا کر رہے ہیں، یہ دنیا مکافات عمل ہے، جیسا کہ کروگے ویسا بھروگے :

کاش کوئی آپسی ہوا چلے
کون کس کا ہے پتہ چلے

● ● ●

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

زلیخا تو بہت ہیں، تم یوسف بنو

والد صاحب نے فرمایا: بیٹا کبھی کسی کی عزت سے مت کھیلنا، کہیں ایسا نہ ہو کہ کسی کی بیٹی تمہارے احساسات کے لئے رف کاپی نہ ہو جائے۔

ایک روز میں نے اپنے والد کی ان تمام نصیحتوں کا جواب اس طرح دیا کہ ان باتوں کا دور گذر گیا بابا! آج کے دور کی لڑکیاں خود چل کر آتی ہیں اور وہ تو ایسا چاہتی ہیں، میرے والد نے میری آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا: بیٹا زلیخا بہت زیادہ ہیں، تو "یوسف" بن۔

جیسے ہی میں نے یہ جملہ سنا میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے، میری زبان بند ہو گئی، میرے پاس کوئی جواب نہیں تھا، واقعی وہ حق اور سچ کہہ رہے تھے، ہمیشہ زلیخا زیادہ رہی ہیں اور ہیں، مجھے چاہئے کہ میں "یوسف" بنوں، تیرے یوسف بننے سے زلیخا بھی ہوش و حواس میں آجائے گی۔

یوسف علیہ السلام جانتے تھے کہ سارے دروازے بند ہیں، پھر بھی بند دروازے کی طرف دوڑ پڑے تھے اور اللہ نے ایک ایک کر کے سارے دروازے کھول دیئے، کبھی اگر لگے کہ تمہارے دروازے بند ہیں تو جان لو کہ تمہارا اور یوسف کا خدا ایک ہی ہے۔

حلیۃ الاولیا اور کنز العمال میں حدیث شریف بعض صحابہ کرام سے مروی ہے، زنا سے بچو! اس میں چھ مصیبتیں ہیں جن میں سے تین کا تعلق دنیا سے ہے، تین کا آخرت سے :

(۱) دنیا میں رزق کم ہو جاتا ہے۔ (۲) زندگی مختصر ہو جاتی ہے۔

(۳) چہرہ مسخ ہو جاتا ہے۔ (۴) آخرت میں اللہ کی ناراضگی۔

(۵) سخت پُرسش۔ (۶) جہنم میں داخل ہونا۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

حدیث ترمذی اور ابوداؤد میں ارشاد رسول اکرم ﷺ ہے جب بندہ زنا کرتا ہے تو اس کا ایمان نکل کر اس کے سر پر چھتری کی طرح متعلق رہتا ہے اور جب وہ اس گناہ سے فارغ ہو جاتا ہے تو اس کا ایمان لوٹ آتا ہے، کنزالعمال میں فرمان حضور پرنور ﷺ ہے: ''اللہ تعالیٰ کے نزدیک نطفہ کو حرام کاری میں صرف کرنے سے بڑا کوئی گناہ نہیں'' روایت ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے زانی کی سزا کے بارے میں پوچھا تو رب تعالیٰ نے فرمایا میں اسے آگ کی زرہ پہناؤں گا، وہ اتنی وزنی ہے کہ اگر بہت بڑے پہاڑ پر رکھ دی جائے تو وہ بھی ریزہ ریزہ ہو جائے، آج آزادی کے نام پر فحاشی، فلم وٹی وی چینل پر کم لباس، نیم برہنہ عورتیں ہوشربا رقص ومغربی موسیقی عام ہیں، اخبارات وجرائد میں ترقی پسندی کے نام پر نیم برہنہ عورتوں کے تصاویر کی روزانہ اشاعت ہورہی ہے جس سے نفسانی خواہشات پیدا ہو جاتی ہیں، آج کی نوجوان نسل کو یہی ماحول مل رہا ہے، جس کی وجہ سے نوجوان بے قابو ہو کر جہاں بھی عورت لڑکی یا کمسن بچی ملی دبوچ لیا جارہا ہے اور جذبات ٹھنڈے ہونے پر اپنے تحفظ کے لئے اس معصوم کو قتل کر دیا جارہا ہے، یہ سب ٹی وی اور موبائل پر ننگی فلمیں دیکھنے کا نتیجہ ہے شرم وحیا کا جنازہ نکل گیا ہے۔

حیا یہ بتاتی ہے کہ یہ تیری بیٹی ہے اور یہ تیری بہن ہے، یہ تیری ماں ہے اور یہ تیری بہو ہے؛ چنانچہ جنسی نوعیت کے جتنے گناہ ہیں ان سب میں حیا ایک پردہ اور رُکاوٹ بن جاتی ہے اور یہ حیا ہی دراصل باپ اور بیٹی کے درمیان، بھائی اور بہن کے درمیان، سسر اور بہو کے درمیان پردہ ہے، خدانخواستہ اگر کسی جگہ یا کسی وقت حیا کا خاتمہ ہو گیا تو پھر بیٹی اور اجنبی عورت برابر ہے۔

● ● ●

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

گرل فرینڈ یا جدید دور کی لونڈی

رسول اللہ ﷺ سے قبل زمانے قدیم میں عورت کے دو اسٹیٹس چلے آ رہے تھے، ایک باعزت خاندانی خاتون جس کے ساتھ جنسی تعلقات قائم کرنے کے لئے باقاعدہ نکاح کیا جاتا تھا۔

دوسری منڈیوں میں بکنے والی قابل خرید وفروخت عورت جس کو لونڈی کہا جاتا تھا، ''لونڈی'' کا اسٹیٹس یہ تھا کہ جو بھی اس کا ریٹ لگا کر خرید لیتا وہ اسی کی ہوتی اور اس کے ساتھ اس کا مالک بغیر نکاح کے جنسی تعلقات قائم کر سکتا تھا، اسے تقریباً قانونی حیثیت حاصل تھی، اسلام نے غلامی کے تصور کی حوصلہ شکنی کی اور غلاموں اور لونڈیوں کو آزاد کروا دیا؛ لیکن آج پھر کچھ لڑکیاں اپنے آپ کو باعزت خاندانی اور نکاح کے ذریعہ گھر کی مالکن کے مرتبہ سے گرا کر وہی لونڈی کے درجہ پر لے آئیں ہیں اور اس دور جدید کی لونڈی کا نام گرل فرینڈ، جس کے بارے میں ابن آدم کا دعویٰ ہے کہ وہ اس کو گھٹیا سے گفٹ اور چند یار کی شاپنگ کے عوض خرید لیتا ہے۔

سوچنا عورت کو چاہیئے کہ وہ نکاح کر کے گھر بسانا چاہتی ہے یا گرل فرینڈ بن کر کسی کے لئے ٹائم پاس، گرل فرینڈ اور بوائے فرینڈ کی اسلام میں کوئی حیثیت ہی نہیں ہے، گرل فرینڈ میں نہ کوئی سالہ ہوتا ہے نہ ساس نہ خسر نہ بیوی نہ نانی نہ دادی، جب چاہے چھوڑ دو، اگر لوگ گرل فرینڈ سے شادیاں نہیں کرتے، اگر ہوتی بھی ہیں تو چند روز کے بعد جدائی ہو جاتی ہے، یورپ میں پتہ نہیں چلتا کہ بچوں کا باپ کون ہے؟ ڈی این اے سے پکڑا جاتا ہے کہ یہ باپ ہے۔ (منقول)

●●●

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

جوانی کی حد پار کرتی لڑکیاں — ذمہ دار کون؟

تعلیم کے نام پر ملازمتوں کے نام پر، بے روزگاری کے نام پر، اپنے پیروں پہ آپ کھڑے ہونے کے نام پر، لین دین، جہیز کی لمبی چوڑی مانگ کے نام پر، مسلم لڑکیاں بن بیاہی گھروں میں بیٹھی ہیں، ان کی عمریں جوانی کی حد سے پار کر رہی ہیں، بالآخر ان میں کچھ لڑکیاں ارتداد کا شکار ہو رہی ہیں، مؤرخہ: ۲۱/نومبر ۲۰۱۸ء کو یہ خبر صحافیٔ دکن میں چھپی تھی کہ ایک مسلم لڑکی غیر مسلم لڑکے کے ساتھ کوٹ میریج کے لئے درخواست داخل کر چکی ہیں، اس کی عمر ۳۸ سال بتائی گئی تھی، ۳۸ سال کی عمر کو اگر خاتون پہنچ رہی ہے، ہوسکتا ہے وہ مطلقہ ہو یا بیوہ ہو یا کنواری ہو، بہرصورت یہ امر مسلمانوں کے لئے باعث تشویش ہے کہ ہماری ایک بہن ۳۸ سال کی عمر کو پہنچنے کے باوجود اس کے جانب کسی نے بھی التفات نہیں کیا، ذمہ دار کون؟ ماں باپ، سماج، تعلیمی ادارے، یا ماحول؟

جو والدین شادی کی عمر کو پہنچنے کے بعد شادی نہ کریں تو ان کے بچے جو گناہ کریں گے تو اس کی سزا باپ کو ملے گی، بلوغت کے بعد نکاح بھی ہر نوجوان مرد اور عورت کی بنیادی ضرورت ہے، نکاح میں بے وجہ تاخیر کے بجائے عجلت سے کام لیا جائے تو ممکن ہے ایسے سانحات کا سد باب ہوسکتا ہے اور ہمارے نوجوانوں کو شادی کے نام پر گھوڑے جوڑے کی رقم کے علاوہ گاڑی بھی چاہے اور وہ سارا سامان چاہے جو اس کی زندگی میں آسانی فراہم کرے، ایک غریب متوسط باپ اپنے لڑکیوں کو اتنا جہیز نہیں دے سکتا، اس لئے مسلم لڑکیاں ان کے ماں باپ پریشانیاں دیکھ کر غیر مسلم لڑکوں سے منادر میں شادیاں کرنے لگیں ہیں، یا پھر لڑکیاں ماں باپ کی دہلیز پر بال سفید کر کے بیٹھی ہیں، جہیز مانگنے والے نوجوانو! آپ ہی کے مذہب سے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تعلق رکھنے والی لڑکیاں مرتد ہورہی ہیں؛ کیوں کہ وہ جہیز کے نام پر کچھ دے نہیں سکتے اور آپ اسے بغیر جہیز کے اپناتے ہوئے پال نہیں سکتے ،نوجوانو کو تو بیوی کے سہارے کی ضرورت ہے۔

حضرت مولانا عبیدالرحمٰن اطہر نے جمعہ کے خطبہ کے دوران یہ واقعہ سنایا کہ ایک لڑکی اکثر غیروں کے ساتھ تفریحی مقام پر نظر آرہی تھی ، کچھ غیرت مندوں نے اس کے والد سے جا کر کہا کہ آپ کی بچی بار بار تفریحی مقامات پر غیروں کے ساتھ نظر آرہی ہے، دیکھ کر ہم لوگوں کو تکلیف ہورہی ہے، یہ سن کر اس لڑکی کے باپ نے جو کہا ہم سب کے لئے قابل غور ہے، اس لڑکی کے باپ نے کہا کہ دیکھو بھائی! میری بچی کی عمر بہت بڑھ گئی ہے، میں نے اس وقت تک اس کو بہت کنٹرول کیا میں تو رشتہ کرنا چاہتا ہوں مگر جو آتا ہے اتنا بڑا منھ کھول کے آتا ہے اور میں اس کا منھ بھر نہیں سکتا میں مجبور ہوگیا ہوں اور بوڑھا ہوگیا ہوں ، اب میں کچھ نہیں کرسکتا ، جو والدین ۱۸ سال تک لڑکی کو زمانے کی نگاہوں سے بچا بچا کر نگہداشت کرتے ہیں اور وہی لڑکی ماں باپ کی ۱۸ سال کی محنت کو ۱۸ منٹ میں ملیامیٹ کر دیتی ہے۔

ہمارے کئی نوجوان کو کوئی مسلم لڑکی غیر مسلم لڑکے کے ساتھ نظر آجائے تو ان کا خون کھولتا ہے، بہادر نوجوان اپنے بہادری کے جوہر دکھاتے ہیں ، یہی نوجوان جو خود کی شادی کرنے کا موقع آتا ہے تو حریص اور لالچی بن جاتا ہے، وہاں تو بہادری کے جوہر دکھا دیا تھا اور یہاں کہتا ہے کہ ماں باپ، بھائی بہن نہیں مان رہے ہیں کہہ کر انکار کر دیتا ہے اور بغیر جہیز کے شادی کرنے پر آمادہ نہیں ہوتا، لڑکے اگر واقعی بہادر ہیں تو شادی کے موقع پر اپنی بہادری دِکھائیں، ہمارے نوجوان کا صرف جذبہ غیرت دِکھانا کافی نہیں ہے۔

لڑکیوں کو مرتد ہونے پر مجبور کرنے والا خود مسلم معاشرہ بھی ہے، لڑکی والوں سے شادی بیاہ کے موقع پر جو مانگ والدین کرتے ہیں ، ہندو گھرانے والے بھی یہی سوال کرتے ہیں ، ان دونوں میں کتنا کم فرق رہ گیا ہے۔

● ● ●

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نئی نسل کی ایمان کی حفاظت — وقت کا اہم فریضہ

ہمارے اس زمانے میں جب کہ ایمان اور اسلام سے برگشتہ کرنے والی ایمان اور اسلام سے نکالنے والی چیزوں کی بے انتہا کثرت ہوگئی ہے، پوری دنیا اس پر محنت کر رہی ہے کہ مسلمانوں کے بچے اسلام سے نکل جائیں ایمان سے محروم ہوجائیں، اس زمانے میں جتنے بھی ذرائع ابلاغ ہیں پوری قوت کے ساتھ اس پر محنت کر رہے ہیں۔

بچے آپ ہی نہیں قوم کا سرمایہ بھی ہیں، اگر آپ نے صرف اسکولوں پر چھوڑ دیا تو وہاں سے وہ نسل آپ کو کبھی بھی نہیں ملے گی، جو آپ چاہتے ہیں یہ ذمہ داری والدین کو خود اپنے کندھوں پر لینی پڑے گی۔

نئی نسل ایسے ماحول میں پرورش پا رہی ہے جو غیر دین دارانہ وملحدانہ ہے، تعلیم وتربیت کا نظام ایسی درسگاہوں میں ہے جو بالکلیہ غیر اسلامی بلکہ اسلام دشمن ہیں، مشنری اسکول وکالج، عقیدہ تثلیث، بعض ریاستوں میں دیوی دیوتاؤں کی پرستش کرائی جاتی ہے، مذہبی اشلوک بھی پڑھائے جاتے ہیں، وندے ماترم جیسا شرکیہ ترانہ، بھارت ماتا کی جئے جیسے شرکیہ نعرہ لگانے پر مجبور کیا جاتا ہے، گھریلو دینی تربیت و دینی شعور کے فقدان کی وجہ کچھ مسلم لڑکے لڑکیاں غیر دینی فکر میں ڈھل رہے ہیں، موجودہ دور کا المیہ یہ ہے کہ گھروں سے دین داری رُخصت ہے، ماں باپ کے اندر غلط باتوں پر بچوں کو ٹوکنے کا رواج ختم ہوگیا ہے، ماں باپ یہ سمجھتے ہیں کہ یہ نادان ہیں، ان کو روک ٹوک کی ضرورت نہیں، اگر بچے نادان ہیں تو والدین تو نادان نہیں، اگر بچہ بدتمیزی کرے تو اس کا وبال ماں باپ پر ہوگا، بچے کو جو رُخ ماں باپ دیں گے بچہ اس پر چلتا رہے گا، جس ماں باپ کے افکار اچھے نہیں اس کی اولاد کے افکار بھی اچھے نہیں ہوسکتے، ممکن

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ہے کہ وہ باہر کے بُرے حالات اور گندے ماحول سے متاثر ہو کر ارتداد تک پہنچے اس کی کوئی گیارنٹی نہیں کہ بچوں کے بچے ایمان و دین اسلام پر باقی رہیں گے۔

ہم سیکولر ملک میں رہتے ہیں، مکتب سے لے کر کالج تک مسلم مینجمنٹ نہ ہو تو ہماری نسلیں یوں ہی مرتد ہوتی رہیں گی، حضرت مولانا ابوالحسن علی ندویؒ فرمایا کرتے تھے کہ آپ مدرسہ کے مہتمم بننے کے ساتھ پرنسپل بھی بننے کی کوشش کریں، عصری تعلیم سے روکنا اس مسئلہ کا حل نہیں ہے، برس ہا برس سے ٹی وی کی برائی پر تقریر ہو رہی ہے، ٹی وی کم ہوئی نہیں۔

حضرت مولانا ابوالحسن علی ندویؒ کی ایک یادگار تحریر جس میں مولانا معیاری اسکول کی ضرورت کے عنوان سے ایک مضمون نظر سے گذری، آپ نے فرمایا کہ ہم مسلمانوں کو توجہ دلائیں کہ اب صرف کنویں کھدوانہ اور مسجد کے مقابلہ میں ایک اور مسجد تعمیر کرنا یہی نیکی کے کام نہیں؛ بلکہ بڑی نیکی یہ ہے کہ آپ آنے والی نسل کو بچائیں اور ایسے معیاری اسکول قائم کریں جس میں اساتذہ ڈسپلین رکھ رکھاؤ، صاف ستھرا ہو، ایسے لوگ جن کا معیار زندگی بلند ہے وہ اپنے بچے کو وہاں بھیجنے میں ذرا بھی تامل نہ کریں، جہاں بچے بقدر ضرورت دینیات سے واقف ہو جائیں، نماز روزہ کے پابند ہو جائیں، اسلام کی خوبی کا نقش ان کے دل پر قائم ہو جائے اور اپنے مسلمان ہونے پر فخر کریں۔

ایسا کیوں ہو رہا ہے کہ تعلیم حاصل کرنے والوں میں ۹۷ فیصد طلبہ اسکول اور کالج سے تعلیم حاصل کرتے ہیں اور صرف تین فیصد طلبہ مدرسہ میں تعلیم حاصل کرتے ہیں، معلوم ہوا کہ ارتداد کا اصل عصری تعلیم میں دینیات کا نہ ہونا اور مخلوط تعلیم ہے۔

● ● ●

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

وہ عرشی سے آروشی کیوں بن گئی؟

یکم اکتوبر 2018ء کو یوپی کے ایک شہر باغپت کے قریب ایک دیہات کا پورا خاندان مرتد ہو گیا اور اس نے قانونی کارروائی کرتے ہوئے تبدیلی مذہب کا باقاعدہ اعلان بھی کر دیا، ان کا یہ قدم اسلام میں کوئی کمی کی وجہ سے نہ تھا، مرتد ہونے والوں کو یہ شکایت نہیں تھی کہ مذہب اسلام میں کوئی کمی یا خامی پائی جاتی ہے، اس لئے وہ مذہب تبدیل کر رہے ہیں؛ بلکہ ان کے مسلمانوں کے ساتھ آپسی مخاصمت کی وجہ سے تھا اور مرتد ہونے والوں کو یہ شکایت تھی کہ مسلم سماج نے ان کی ایک اہم مسئلے میں مدد نہیں کی تھی، یہاں غلطی مسلمانوں سے ہوئی تھیں اور اس کا بدلہ اسلام سے لیا گیا، مسلمانوں کا اخلاقی فریضہ بھی تھا کہ وہ مظلوم کی مدد کرے، بصورت دیگر ایسے واقعات بھی پیش آسکتے ہیں، اس بارے میں تمام مسلمانوں کو فکر مند ہونے کی ضرورت ہے اور ایمان کی استقامت کی ذہن سازی کرنی ہوگی کہ ایمان کی دولت سب سے بڑی دولت ہے، کسی حال میں ایمان کا سودا نہیں کرنا چاہئے۔

12/اکتوبر 2018ء کو متھر یوپی کے رہنے والی عرشی خاں نے کھلے عام ہندو مذہب اختیار کر لیا اور وہ عرشی سے آروشی بن گئی، اس لڑکی کا کہنا تھا کہ مسلم سماج میں خواتین کی کوئی عزت نہیں ہے؛ جب کہ ہندو سماج میں درگا، لکشمی اور سیتا جیسی خواتین ہیں جن کی پوجا کی جاتی ہے۔

روزنامہ سیاست یکم مئی ۲۰۱۹ء کی خبر کے مطابق معراج نامی لڑکی اپنے عاشق راجو سے مندر میں شادی کر لی، اس کے والدین افسوس ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ وہ ہمارے حق میں مر چکی ہے، کس قدر شرم کی بات ہے کہ مسلم والدین کی گود میں پل کر جوان ہونے والی لڑکی غیر مسلم اولاد کو پیدا کرے گی، بی بی سی سے ایک مسلم لڑکی کا انٹرویو شائع کیا گیا، لڑکی کے کہنے کے مطابق جس نے ہندو لڑکے سے شادی کی تھی جو کالج میں میرا ہم جماعت تھا اور مجھ سے بہت

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

محبت کرتا تھا، میں نے اپنے ماں باپ کی مرضی کے خلاف اس سے شادی کرلی دو تین دن اچھے گذرے، چوتھے دن میرا شوہر اپنے ساتھ اپنے کچھ رشتہ دار لڑکوں کو لے کر میرے روم میں داخل ہوا اور سب نے میرے ساتھ زبردستی کی، میں اپنے شوہر کو پکارتی رہی کہ میری مدد کرے، مگر وہ صرف دیکھتا رہا اور مجھے ادھ مری حالت میں کچڑے کے ڈھیر پر ڈال دیا، بڑی مشکل سے میری جان بچی۔

ماں باپ بیٹی کو ڈاکٹر بنائے، بیٹی کے لئے ماں باپ ڈاکٹر کا رشتہ ڈھونڈ رہے تھے؛ لیکن بیٹی خود ہی رشتہ ڈھونڈ لیا، ڈاکٹر شوہر تو مل گیا پر افسوس کہ ایمان والا نہیں، پڑھا لکھا کر قابل تو بنا دیئے، مگر دین نہیں سکھایا، شادی سے پہلے مرتد ہوگئی، یہ حالت ہر جگہ ہے، پچھلے کچھ وقت سے مسلم خواتین میں ماتھے پر بندیا لگانا اور شوہر کے لئے گرواجوت (روزہ) رکھنے کا بھی بڑھا ہے :

بتوں سے تجھ کو اُمیدیں خدا سے نا اُمیدی
مجھے بتا تو سہی اور کافری کیا ہے

پرنٹ میڈیا کے مطابق ارتداد کے واقعات بھارت کے مختلف صوبوں میں پیش آرہے ہیں، صوبہ مہاراشٹر لڑکیوں کے مرتد ہونے کی خبریں سرفہرست ہیں، اگر ملک سے اس قسم کے واقعات کا احاطہ کیا جائے تو پیروں تلے زمین نکل جائے، اس طرح کے واقعات ہم تمام کے لئے کافی سوالات اُٹھائے ہیں، ارتداد کا شکار ہونے والے دین کی بنیادی تعلیمات سے نا آشنا ہیں، کوشش کریں کہ پھر کوئی عرشی سے آورشی نہ بننے پائے، اس لئے عوام کو علماء ربانیین سے جوڑنے کی کوشش کرنا ہوگا اور اس بات کی محنت کرنی ہوگی کہ ہمارا معبود ہی برحق ہے، اسلام ہی سچا مذہب ہے۔

کفر اور شرک کے نقصانات بتانا ہوگا کہ کفر اور شرک کے نتیجہ میں آخرت میں سخت سزاؤں کا سامنا ہے، تعلیم بالغان کا نظم کرنا ہوگا، جگہ جگہ دینی مدارس و مکاتب قائم کرنے ہوں گے اور ان کو یہ بتانا ہوگا کہ اسلام سے پھرنے والے کا خود کا اپنا نقصان ہے، نہ تو وہ اسلام کو نقصان پہنچا سکتا ہے اور نہ ہی اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی شان میں کوئی کمی آئے گی۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کیوں بنی نوشین مریادا اگروال

شہر حیدر آباد کی رہنے والی نوشین بیگم جن کی عمر ۳۲ برس ہے، ان کے پانچ بچے بھی ہیں، نوشین کی زندگی میں اچانک طوفان آگیا پانچ بچوں کی ماں کو اس کے شوہر نے طلاق دے دی، نوشین اپنے پانچ بچوں کے ساتھ میکے آگئی، اس کے پانچ بچوں کی پرورش کیسے ہوگی نوشین سے اب دوسری شادی کون کرے گا، اگر شادی بھی ہوگی تو کیا دوسرا شوہر ان پانچ بچوں کو قبول کرے گا؛ لیکن ایک دن نوشین کی زندگی میں روشنی کی کرن نظر آئی ایک ۳۸ سالہ غیر مسلم نوجوان نوشین سے شادی پر آمادگی ظاہر کی وہ نوشین سے شادی کرنے کے بعد اس کے پانچ بچوں کو بھی قبول کرنے کے لئے تیار تھا، نوشین نے اس رشتہ کے لئے حامی بھر لی اور 9 رشوال 1441ء، مطابق 2 رجون 2020ء بروز جمعرات کو مذہب اسلام ترک کر کے ہندو مذہب اختیار کر لیا اور اپنا نیا نام مریادا اگروال رکھ کر گگن دیپ کے ساتھ ایک مندر میں شادی کر لی۔

نوشین بیگم نے مذہب اسلام سے ارتداد کر کے کوئی اچھا کام نہیں کیا ہے، آج جب کہ پہلی شادی کا انجام پانا ایک بڑا چیلنج بن گیا ہے، تو آپ ذرا تصور کیجئے، ایک ۳۲ سالہ مطلقہ خاتون جو کہ پانچ بچوں کی ماں ہے اس سے دوسری شادی کے لئے کون تیار ہوگا اور ساتھ میں پانچ بچوں کی ذمہ داری الگ ہے، اخبارات میں ضرورت رشتہ کے اشتہارات بھرے ہوئے ہیں، عقد ثانی کے اشتہارات میں واضح طور پر لکھا ہوتا ہے کہ پہلی شادی سے ہونے والے بچوں کو قبول کرنے کے لئے کوئی تیار نہیں ہوتا۔

تصویر کا دوسرا رُخ ایک یہ بھی ہے کہ ایک خلع یافتہ خاتون جو تین بچوں کی ماں ہے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اس خاتون کے لئے رشتہ آتا ہے جو تین بچوں کی تمام تر ذمہ داریاں قبول کرنے تیار ہے، اس کے باوجود اس رشتہ کے راضی نہیں صرف اس بنیاد پر کہ پہلے سے اس کی بیوی اور بچے ہیں۔

اس طرح بیوہ اور مطلقہ کی ایک کثیر تعداد ہے، جن کا پرسانِ حال کوئی نہیں ہے، حتیٰ کہ سگے بھائی بہن بھی بوجھ سمجھتے ہیں، مطلقہ اور بیوہ کو اپنی عزت و آبرو کی حفاظت کے لئے لاکھ جتن کرنے پڑتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ناداروں اور بیواؤں کی خدمت کرنے والا مجاہد فی سبیل اللہ کی طرح ہے، اس وقت کا سب سے بڑا جہاد یہی ہے کہ نادار بیوہ اور مطلقہ خواتین کی معاشی کفالت و سماجی تحفظ کے لئے کوششیں کی جائیں۔

ہندوستان کے دوسرے مذہبی گروہوں، جیسے عیسائی، سکھ، جین اور پارسی ان کے یہاں بیوہ اور مطلقہ خواتین کی کفالت کا خصوصی انتظام ہے، بدقسمتی سے مسلمانوں کے یہاں ایسا کوئی نظام نہیں پایا جاتا؛ لہٰذا مطلقہ اور بیوہ خواتین کی باز آبادکاری کے لئے صاحبِ ثروت لوگ آگے آئیں اور ان بے سہارا خواتین کا سہارا بنیں۔

ہمارے معاشرہ میں یہ بڑی کوتاہی اور لاپرواہی ہے کہ وہ بیوہ گان، مطلقہ یا خلع شدہ عورتوں کا دوسرا نکاح نہ کرتا ہے، قرآن کریم میں ہدایت فرمائی گئی ہے کہ مطلقہ عورتیں اگر نکاح کرنا چاہیں تو انھیں اس عمل سے نہ روکو۔ (البقرۃ:۲۳۲)

اس لئے پوری کوشش کرنی چاہیئے کہ اگر کوئی عذر نہ ہو اور ضرورت پائی جائے تو بیوہ گان کا نکاح شرعی حکم کے مطابق ہونی چاہیئے، انسان کی جنسی ضرورت کا واحد و باعزت حل نکاح ہے اور نکاح نہیں تو زنا عام ہوگا، نکاح انسانوں کا طریقہ ہے جانور بغیر نکاح کے رہتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے معاشرتی اعمال میں نکاح کو سب سے آسان رکھا ہے، بلوغیت کے بعد مرتے دم تک نکاح انسان کے حیا کی حفاظت کرتا ہے۔

• • •

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بیوہ اور طلاق یافتہ خواتین کہاں جائیں؟

ہمارے معاشرہ میں اکثر خواتین جن کا طلاق یا خلع ہوجاتا ہے یا پھر ان کے خاوند فوت ہوجاتے ہیں تو معاشرہ میں ان کا دوسرا نکاح معیوب سمجھا جاتا ہے؛ حالاں کہ طلاق یافتہ یا بیوہ ہونا کوئی عیب نہیں، یہ قسمت کے فیصلے ہوتے ہیں، اکثر لوگ ان خواتین سے شادی کرنا پسند نہیں کرتے؛ حالاں کہ ان میں اکثر خواتین کی عمریں اٹھائیس سے چالیس کے درمیان ہوتی ہیں —— ایسی اکثر خواتین اپنے گھر میں بیٹھے بیٹھے ساری زندگی یوں ہی گذار دیتی ہیں، خدارا کنواری سے شادی کرو، ساتھ ساتھ بیوہ اور طلاق یافتہ خواتین سے بھی نکاح کیا کرو؛ تاکہ تم ان کی بقیہ زندگی کا سہارا بن سکو، ہمارے نبی ﷺ کی صرف ایک بیوی حضرت عائشہؓ کنواری تھیں، بقیہ ساری ازواجِ مطہرات بیوہ اور طلاق یافتہ تھیں —— آج معاشرہ میں بڑھتی ہوئی بے حیائی کو قابو پانے کے لئے بھی یہ ضروری ہے، کیا وجہ ہے کہ ناجائز تعلقات رکھنے میں مرد آزاد ہیں، مگر بیوی اور مطلقہ سے نکاح کرنے میں سب پیچھے ہٹ جاتے ہیں؟

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''وَ اَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ '' (النور:۳۲) ''تم میں جو بے نکاح ہوں ان کے نکاح کر دو'' اس کا اطلاق ہر اس مرد و عورت پر ہوتا ہے جو بغیر جوڑے کے ہوں، اسلام یہ چاہتا ہے کہ کوئی مرد یا عورت بغیر جوڑے کے نہ رہے، کوئی طلاق دے یا خلع لے لے اسے حق ہے کہ وہ دوسرا نکاح کر لے، اور خوشگوار زندگی گزارے، اللہ کے رسول ﷺ بیوہ خواتین (سوائے حضرت عائشہؓ کے) سے نکاح کر کے عملی مظاہرہ کیا کہ یہ عمل معیوب نہیں ہے، عہد نبوی میں بہت سی مثالیں ملتی ہیں کہ کوئی خاتون بیوہ ہوئی یا اسے طلاق ہوگئی تو فوراً اس کا دوسرا نکاح ہوگیا، اس کا یہ مطلب بھی نہیں کہ مطلقہ اور بیوہ عورت لازماً نکاح کرلے، وہ چاہے تو بقیہ زندگی اپنے بچوں کی پرورش اور تعلیم و تربیت میں گزار سکتی ہے؛ لیکن اگر وہ دوسرا نکاح کی خواہش رکھتی ہے تو معاشرہ کی طرف سے کوئی رکاوٹ نہیں ہونی چاہئے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اور میں باون سال کی عمر میں سہاگن ہوگئی

ایک سچی کہانی جس کو شادی کے لئے باون سال تک انتظار کرنا پڑا، میں ایک باون سالہ عورت ہوں، پیدائش ایک کھاتے پیتے گھرانے میں ہوئی، زمینیں اور دولت کی ریل پیل، ہر طرف موجود تھی، جب بڑی ہوئی تو گویا رشتوں کی باڑ لگ گئی، والد صاحب کا انتقال ہو چکا تھا، سر پر ماں اور بڑے بھائی موجود تھے۔

کوئی رشتہ اس وجہ سے مسترد ہوا کہ لڑکے والے زمین اور دولت کے لالچ میں رشتہ کر رہے ہیں، کوئی رشتہ اس وجہ سے مسترد ہوا کے لڑکے والے ہم پلہ نہیں ہیں اور کچھ رشتہ صرف اس بنا پر مسترد کئے گئے کہ وہ بھائیوں کو پسند نہیں تھے، رفتہ رفتہ میری عمر تیس سال ہوگئی، بالوں میں ہلکی سی چاندی کے ساتھ رشتوں میں کمی آ گئی، اس طرح رشتہ گھر والوں کی پسند کی بھینٹ چڑھتے رہے۔

جب میری عمر چالیس سال سے اوپر ہوگئی تو شادی کی موہوم اُمید بھی ختم ہوگئی، کچھ رنڈوے (بے زن) اور طلاق یافتہ مردوں کے رشتہ آنے لگے؛ لیکن بھائیوں نے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ دنیا کیا کہے گی، اس طرح مہینے اور سال گذرتے گئے اور میری عمر باون سال ہوگئی، ماں اور میری خالہ میری اس حالت کو دیکھ کر دلبر داشتہ ہوئیں، میری خالہ نے ماموں اور ننہیال کے دیگر لوگوں کو اکٹھا کیا اور میرا مسئلہ ان کے سامنے رکھا، میرے ایک ماموزاد بھائی جو بال بچے والے تھے، کھڑے ہو کر یہ تجویز پیش کی کہ وہ مجھ سے نکاح ثانی کے لئے تیار ہیں، خاندان کے تمام بڑوں نے غور وخوض ومشاورت کے بعد اس نکاح ثانی کے حق میں فیصلہ ہوگیا، اسی شام میرا نکاح کر دیا گیا اور میں باون سال کی عمر میں سہاگن ہوگئی۔ (تحریر از: آفاق احمد)

● ● ●

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مناسب رشتوں میں رکاوٹ کیوں؟

جب مائیں اپنے بیٹیوں کے لئے بہویں تلاش کرنے نکلتی ہیں تو ان کا دماغ ساتویں آسمان پر ہوتا ہے، ان کو فزیکلی سوپر پرفیکٹ لڑکی چاہیے، پتلی ہو، گوری ہو، لمبی ہو بہت زیادہ پڑھی لکھی ہو اور یہ کہہ کر رشتہ مسترد کیے جاتے ہیں کہ اس کا قد چھوٹا ہے اس کی ناک موٹی ہے، اس کا وزن زیادہ ہے، ایجوکشن کم ہے وغیرہ وغیرہ، خدا را! خوبصورت چہرے اور اچھے جسم کو دیکھ کر شادی نہ کریں؛ کیوں کہ چہرہ بوڑھا ہو جاتا ہے اور اچھا جسم بدل جاتا ہے۔

لڑکا یا لڑکی کو اللہ تعالیٰ نے بنایا ہے ماں باپ نے نہیں، یہی وجہ ہے کہ اکثر رشتوں کے طئے ہونے میں بڑی مشکلات پیش آرہی ہیں، والدین لڑکے کے ہوں یا لڑکی کے وہ تعلیم اور ڈگری کو سب کچھ سمجھنے لگے ہیں، لڑکی کے والدین لڑکے کے روزگار کے ساتھ ذاتی مکان، سرکاری ملازمت کو ترجیح دے رہے ہیں؛ جب کہ لڑکے کے اخلاق و کردار کو دیکھنا چاہیے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

> عورتوں سے ان کے حسن و جمال کی وجہ سے شادی نہ کرو ہوسکتا ہے کہ ان کا حسن ان کو تباہ کردے، اور نہ ان کے مالدار ہونے کی وجہ سے شادی کرو ہوسکتا ہے کہ ان کا مال ان کو طغیان اور سرکشی میں مبتلا کردے، دین کی بنیاد پر شادی کرو۔ (مشکوٰۃ)

دوسری طرف لڑکی کے والدین بھی اپنے داماد کو تراشیدہ چہرے کی روپ میں دیکھنا چاہتے ہیں کہ لڑکے کے پاس تعلیم کی ڈگریاں ہوں، لمبی گاڑی ہو، وسیع و عریض بنگلے ہوں، ڈاکٹر چاہتا ہے کہ اسے ڈاکٹر ہی ملے، لڑکیاں لڑکوں کی بہ نسبت زیادہ پڑھی لکھی ہیں، لڑکی

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

پی ایچ ڈی گولڈ میڈلسٹ ہے، لڑکی کی قابلیت کے لحاظ سے موزوں اور مناسب رشتہ نہیں ملتا تو کہیں مسلکی وعقائدی اختلافات بھی رشتوں میں رکاوٹ کا ذریعہ بن رہی ہیں کہ فاتحہ درود والے زحمت نہ کریں۔

تصویر کا ایک رُخ یہ بھی ہے کہ بعض دفعہ اونچی اُڑان بھرنے کی تمنا لئے لڑکیاں ایسے لڑکوں کو اپنے برابر کا نہیں سمجھتیں جو گاڑی اور بنگلہ سے محروم ہے، والدین اکثر اس بات سے سمجھوتہ کر بھی لیتے ہیں کہ اگر لڑکا کم پڑھا لکھا ہے تو کوئی بات نہیں مگر لڑکیاں اس رشتہ کو انکار کر دیتی ہیں، خوب سے خوب تر کی تلاش میں لڑکیاں اپنے والدین کی دہلیز پر بیٹھے بیٹھے بوڑھی ہو رہی ہیں، جو کل تک جہیز سب سے بڑی رکاوٹ تھی؛ لیکن آج میاچنگ سب سے بڑی رکاوٹ بن رہی ہے۔

عمر ۳۳ سال کے اوپر، خاندانی ہونے کے باوجود رشتے آتے بھی ہیں مگر خوب سے خوب تر کی تلاش میں عمر ڈھلنا شروع ہو جاتی ہے، میڈیکل پوائنٹ سے جیسے جیسے عمر بڑھے گی اولاد ہونے میں اتنا ہی مسئلہ درپیش ہوگا۔

کسی بھی شادی کا رشتہ لگانے والے آفس میں جائیے، لڑکیوں کی ایک کثیر تعداد تیس سال سے زائد عمر کی ہیں، جب لڑکیاں اصل جوانی سے نکل جاتی ہیں تو ان کو کنواروں کے کم رنڈوؤں کے رشتہ زیادہ آتے ہیں، نتیجتاً لڑکیوں کی اکثریت یا تو غلط راستہ پر جانے لگتی ہیں یا پھر دوسرے مذہب میں شادی کرنے لگتی ہیں، یاد رکھئے! آئندہ دس پندرہ سالوں میں یہ معاملہ اتنا بڑھنے والا ہے کہ آپ اس کو غلط اور بُرا سمجھنا بھی چھوڑ دیں گے، بالکل اسی طرح جس طرح روڈ پر ایکسیڈنٹ میں مرجائے تو کوئی رُک کر دیکھتا بھی نہیں، دُور سے دیکھ کر گذر جاتے ہیں۔

● ● ●

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اولاد بڑی نعمت ہے

اولاد ہر شادی شدہ جوڑے کی فطری خواہش بھی اور ضرورت بھی اور اللہ تعالیٰ کی نعمت عظمیٰ بھی، اولاد کی نعمت سے انبیاء، اولیاء، صلحاء سب ہی مالا مال رہے ہیں، آج بھی اکثر جگہ اولاد کی پیدائش کی خوشی میں میٹھائیاں تقسیم ہوتی ہیں، مبارکبادیاں دی جاتی ہیں اور ماں باپ اپنی اولاد کے لئے سکھ اور چین کے لئے اپنا سب کچھ قربان کرنے تیار رہتے ہیں، مگر بعض دفعہ والدین کی لامتناہی قربانیوں کے باوجود بھی اولاد والدین کے لئے زحمت بن جاتی ہے تو غور کرنا چاہئے کہ اس کے اسباب کیا ہیں؟ کیا والدین کی تربیت میں کوئی کمی رہ گئی یا پھر اولاد ہی ناخلف نکلی؟

ایک بڑی وجہ یہ بھی ہے کہ دینی واخلاقی تعلیم نہ ہونے کی وجہ سے اولاد والدین کے لئے زحمت بنتی جارہی ہیں، اولاد کو نعمت یا زحمت بننے کی راہ ہموار کرنے میں والدین بھی برابر کے شریک ہیں، جو والدین اپنی ذمہ داریوں سے صرف نظر کرکے اولاد کو نعمت سمجھتے ہیں وہ پچھتاتے ہیں۔

عصری تعلیم کی طرف پوری توجہ ہے، مگر دینی تعلیم و اخلاقی تربیت سے غافل اور لاپرواہ ہیں، اللہ تعالیٰ قیامت میں والدین سے یہ نہیں پوچھیں گے کہ ڈاکٹر یا انجینئر بنایا تھا یا نہیں، ہاں یہ سوال ضرور ہوگا کہ اپنے بچوں کو مسلمان بنایا تھا یا نہیں، حضرت مولانا علی میاں ندویؒ فرماتے ہیں کہ ہمارے معاشرہ کو ڈاکٹروں، انجینئروں اور پروفیسروں کی ضرورت ہے، مگر ڈاکٹر بنانا، انجینئر بنانا یہ سب چیزیں فرض نہیں ہیں، سب سے پہلے اولاد کو دین دار بنانا فرض ہے۔

اپنی اولاد کو انگریزی تعلیم کے ساتھ دینی تعلیم بھی دلائیں، کل قیامت کے دن خدائے تعالیٰ کی پکڑ سے بچ سکیں گے، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان بچوں سے جو اسکولوں اور کالجوں میں

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

پڑھتے ہیں سے پوچھ لیا کہ تم نے دینی تعلیم کیوں نہیں سیکھا تو وہی اولاد جن کے لئے آپ دنیا میں جان نچھاور کرتے تھے وہی اولاد تمہارے لئے گلے کی ہڈی بن جائے گی اور آپ کا گریباں پکڑ کر عرش والے کے سامنے یہ کہیں گے :

رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَ کُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِیْلَا ۔

(احزاب:۶۷)

یا اللہ ہم نے بڑوں کی اطاعت کی تھی یا اللہ ان بڑوں نے ہمیں سیدھے راستہ سے گمراہ کیا۔

اس وقت آپ کی شرمندگی اور ندامت کا کیا عالم ہوگا، اسلام نے جس علم کی ترغیب دی ہے وہ دین اسلام ہے اور یہی علم جس پر آپ اور آپ کی اولاد کے مسلمان ہونے اور مسلمان رہنے کا انحصار ہے، گاؤں اور قصبوں میں بسنے والے غریب ہی نہیں اہل ثروت بھی دین کی بنیادی تعلیمات سے نا آشنا ہیں، جو کفر اور شرک میں پل کر بڑے ہورہے ہیں اور ایسے لوگ زیادہ تر ارتداد کا شکار ہورہے ہیں۔

آج ایسا ماحول بنادیا گیا کہ بچے دینی تعلیم سے منھ موڑ کر عصری تعلیم میں دلچسپی لے رہے ہیں، ہر ایک کا مقصد دنیاداری ہے اور مومن کا یہ نظریہ اُمت مسلمہ کی نئی نسل کے لئے تباہی اور بربادی کا باعث ہوسکتا ہے، اسی کو اکبر اِلٰہ آبادی نے یوں کہا :

تم شوق سے کالج میں پھلو پارک میں جھولو
جائز ہے غباروں میں اُڑو چرخ پر جھولو
بس اِک سخن بندۂ عاجز کی رہے یاد
اللہ کو اور اس کی حقیقت کو نہ بھولو

• • •

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بچوں کی تعلیم وتربیت — اہم دینی فریضہ

والدین پر بچوں کی صحیح تعلیم وتربیت ایک اہم دینی فریضہ ہے اس کی عدم ادائیگی پر سخت گرفت کا سامنا ہوگا، تعلیم کا تعلق ربانی تعلیمات سے ہونا چاہئے، اقراء باسم ربک اپنے رب کے نام سے پڑھئے، اس میں اس بات کا اعلان ہے کہ رب سے تعلق کے بغیر پڑھنا پڑھانا کافی نہیں ہے۔

تعلیم وتربیت کا اولین مقصد اولاد کو نیک اور صالح بندہ بنانا ہے، دین اسلام بچوں کے حقوق پر نہ صرف بہت زیادہ زور دیتا ہے؛ بلکہ ان کی بہترین تربیت کا طریقہ بھی سکھاتا ہے، حدیث میں ہے کہ بچے کی پیدائش کے فوراً بعد دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت دی جائے؛ تاکہ وہ تمام عمر خرافات سے محفوظ رہے اور کوئی میٹھی چیز اس کے منھ میں ڈال دی جائے؛ تاکہ یہ اخلاق اور شیریں زبان کے لئے معاون ہوسکے، ساتویں دن اس کا عقیقہ کرے اور بچوں کے اچھے نام رکھے جائیں؛ کیوں کہ نام کا اثر شخصیت پر اثر انداز ہوتا ہے۔

امام غزالیؒ فرماتے کہ بچوں کی تربیت کے لئے موثر طریقہ اختیار کرنا نہایت ہی اہم اور ضروری ہے، بچے والدین کے پاس اللہ کی امانت ہیں، وہ ہر طرح کے نقش واثر کو قبول کرکی استعداد اپنے اندر رکھتے ہیں، جس چیز کی طرف چاہو مائل کیا جاسکتا ہے، والدین اپنے بچوں کی فکر کریں، جھوٹے قصہ کہانیوں سے اپنے بچوں کے ذہن مسموم نہ کئے جائیں اور انھیں نوکروں چاکروں اور تربیت بچگانہ کے اداروں کے سپرد نہ کئے جائیں، بچے اکثر برائیاں نوکروں چاکروں سے سیکھتے ہیں اور والدین اس انتظار میں نہ رہیں کہ تربیت گاہیں ان کی اولاد کو تربیت دیں گے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بچوں کو بچپن ہی سے اسلامی تعلیم و تربیت کرنی چاہئے، اگر بچے غیر مسلم اداروں میں تعلیم حاصل کرتے ہوں تو بہت زیادہ ہوش مندی کی ضرورت ہے، غیر مسلم اداروں میں تعلیم کے دوران غیر اسلامی عقائد و کلچر فروغ ہونے لگتا ہے، بچے غیر اسلامی ماحول کے عادی ہو جاتے ہیں، ایک تعلیم یافتہ دولت مند کی بیٹی اپنی ماں سے کہتی ہے روزانہ پانچ نمازوں کی کیا ضرورت، دن میں ایک مرتبہ پوجا کر لیں تو کافی ہے اور جب وہ غیر مسلم لڑکے سے شادی کرتی ہے تو تب پتہ چلتا ہے کہ بہت دنوں سے وہ مشرکانہ اعمال سے قریب ہو چکی تھی۔

اس وقت ماحول اتنا خطرناک چل رہا ہے کہ اولاد تیزی کے ساتھ ماں باپ کے ہاتھ سے نکل رہی ہے، ایسے زبردست بگاڑ کی وجہ ٹکنالوجی ہے، موبائل، انٹرنیٹ، فیس بک سے جو سالوں میں بگاڑ پیدا ہوتا تھا اب سالوں میں نہیں دنوں میں اور گھنٹوں میں پیدا ہو رہا ہے، بچے والدین کے قابو سے باہر ہوتے جا رہے ہیں۔

ذرائع ابلاغ کی وسعت سائنس اور ٹکنالوجی کی ترقیات پرنٹ میڈیا اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعہ پھیلائے جانے والے بے حیائی اور فحش لٹریچر نے اخلاقی طور پر معاشرہ کو تباہی اور بربادی کے دہانے پر کھڑا کر دیا ہے، لوگ باطل کو حق، بدعت کو سنت اور جھوٹ کو سچ سمجھانے لگے ہیں، جب بچے سات برس کے ہو جائیں تو نماز حکم دیں، توحید کے بعد سب سے بڑا درجہ نماز کا ہے، جو ماں باپ اپنے بچوں کو دینی تربیت و دینی ذہن نہ بنائیں، اگر وہ قارون کا خزانہ بھی وراثت میں چھوڑ جائیں گے، بے کار ہے۔

ایک حدیث میں یوں آیا ہے کہ علم اُٹھالیا جائے گا، جہالت عام ہو جائے گی، زنا پھیل جائے گا، شرابیں پی جائیں گی، عورتوں کی کثرت ہوگی، مرد کم ہو جائیں گے، یہاں تک کہ پچاس عورتوں کا ایک ہی نگران ہوگا۔ (ترمذی: ۲۲۰۵)

احادیث سے معلوم ہوا کہ فتنوں کا دور جہالت کا دور ہوگا، علماء فقہاء کی قلت ہوگی، ایسے جہالت کے اندھیروں سے مقابلہ کرنے کے لئے علم دین کا حصول بہت ضروری ہے اور حق کی پہچان کا سب سے بڑا ذریعہ ہے، لوگ باطل کو حق بدعت کو سنت اور جھوٹ کو سچ سمجھانے لگے ہیں، اس وقت علم دین ہی فتنوں سے بچنے میں مددگار ثابت ہوگا۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اس مسئلہ میں ہم لوگوں کا معاملہ بڑا عجیب وغریب ہے، دنیاوی تعلیم کے سلسلہ میں ہمارا طرزِ عمل کیا ہے اور دینی تعلیم کے سلسلہ میں ہمارا طرزِ عمل کیا ہے، آج پوری دنیا اس پر محنت کررہی ہے کہ مسلمانوں کے بچے اسلام سے نکل جائیں، ایمان سے محروم ہوجائیں اس زمانے کے جتنے ذرائع ابلاغ ہیں پرنٹ میڈیا ہو یا الیکٹرانک میڈیا، پوری قوت کے ساتھ استعمال کی جارہی ہیں، ایسے زمانے میں ہمیں اپنی اولاد کے ایمان کی کتنی زیادہ فکر کرنی چاہئے، آپ اس کا اندازہ لگاسکتے ہیں، اللہ کرے کہ ہمیں اپنی کمزوریوں کا احساس ہو اور اپنے بچوں کی تعلیم وتربیت کی طرف توجہ دینے والے بنیں۔

● ● ●

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

یہ اہل کلیسا کا نظام تعلیم

پہلے تو ہمارے گھروں میں اسلامی تعلیم ہے اور نہ تربیت، او پر سے مخلوط تعلیم کا جو رواج چل پڑا ہے، مسلم بچوں کے لئے سم قاتل ثابت ہو رہا ہے، اس کی وجہ لڑکیاں زیادہ تر مغربی تہذیب کی طرف مائل کا رقیہ ہے، مخلوط تعلیم میں تباہی و بربادی کے ہزاروں واقعات موجود ہیں، اسکول سے لے کر یونیورسٹی تک نصابِ تعلیم گمراہ کن مواد پر مشتمل ہوتا ہے، جس سے دینی شعور ختم ہو رہا ہے، مسلم بچوں میں کافرانہ، مشرکانہ عقائد وافکار کی قباحت دل سے نکل رہی ہے، بعض دفعہ یہ بھی دیکھا گیا کہ پڑھائی جانے والی کتابیں اسلام کے خلاف ہیں اور باطل افکار پر مشتمل ہیں، اس کے علاوہ سوشل میڈیا کی ایسی بہت ساری سائٹ ہیں جو اسلام کے نام پر چلائی جاتی ہیں، مگر ان میں مواد اسلام مخالف ہوتا ہے، اللہ کے واسطہ بچا لیجئے اپنی قوم کے بچوں کو، ہمارے دین وایمان کی بقا وحفاظت صرف اسلام کے دامن میں ہے۔

جہاں لڑکے اور لڑکیاں مل کر تعلیم حاصل کرتے ہیں اور فارغ اوقات میں ایک دوسرے کے ساتھ بیٹھ کر پڑھنے کے ساتھ دوستیاں اور محبتیں بھی پال لیتے ہیں، دوستی اور محبت کے لمحات میں ایک دوسرے کی تصویریں اور ویڈیو بناتے ہیں۔

اور وہی تصویریں اور ویڈیوز پبلک میں سیل کے لئے کام میں لائی جاتی ہیں، جس سے کئی لڑکیاں اپنی جان سے۔۔۔؟ گئی ہیں اور والدین جنھوں نے پیدا کیا، بولنا چلنا، رونا ہنسنا سکھایا وہ مایوسی کی تصویر بن کر ان ہی بے گناہی کا ثبوت ڈھونڈنے عدالتوں کا چکر لگانے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔

انٹرنیٹ استعمال کرنے والے نوجوان ان سے تعلیمی استفادہ کرنے کے بجائے فحش

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اور عریاں مواد کے استعمال کر رہے ہیں، نوجوان لڑکوں سے ملنے جلنے اور دنیا کی ہوا سے آشنا ہونے کے مواقع یہیں سے فراہم ہوتے ہیں، یہیں سے گناہوں سے دلوں تک فاصلہ طے ہوتے ہیں، رفتہ رفتہ دل ونگاہ کی سرگرمیاں عروج پر پہنچ جاتی ہیں اور معاملے دوستی سے لو میرج تک پہنچ جاتا ہے۔

مدارس میں لڑکیوں کی تعلیم کے لئے بڑی تعداد مرد اساتذہ کی ہوتی ہے، بالغ لڑکیاں ان غیر محروم اساتذہ کے سامنے بے پردہ ہوتی ہیں، پروفیسروں اور ہم جماعت لڑکوں سے بے حجابانہ گفتگو، پھر بات سے بات، نجی زندگی تک پہنچ جاتی ہے ایسے میں عصمت اور عزت کا بچانا مشکل ہوجاتا ہے :

ذکر جب چھڑ گیا قیامت کا
بات پہنچی تری جوانی تک

تعلیمی حرج

جہاں دونوں کے ہاتھوں میں اسمارٹ فون ہو وہاں آئے دن نت نئے افسانے جنم لیتے ہیں، لڑکیاں بن سنور کر اپنے حسن و جمال کی نمائش کرتے ہوئے اپنے آپ کو سجا کر پیش کرتی ہیں اور لڑکے ان لڑکیوں پر ڈورے ڈالنے میں مصروف رہتے ہیں، لڑکیوں اور لڑکوں کی توجہ پڑھائی کی طرف نہیں ہوتی، بیچاروں کا حال کچھ اس طرح ہوتا ہے :

جب مسیحا دشمن جاں ہو تو کیا زندگی
کون راہ بتلا سکے جب خضر بہکانے لگے

حضرت مولانا پیر ذوالفقار صاحب مدظلہ العالی اپنی تقریر میں فرمایا کہ اگر آپ چاہتے ہوں کہ ہمارے بچے معیاری تعلیم حاصل کریں تو لڑکیوں کے تعلیمی ادارہ الگ ہوں اور لڑکوں کے تعلیمی ادارہ الگ ہوں، لڑکے اور لڑکیاں ایک دوسرے کے چہرہ کو پڑھنے کے بجائے کتابوں کے پڑھنے میں مشغول ہوں گے، اسی طرح موبائل فون، ٹی وی کے سیریل، فلمیں،

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

گانے اور بے پردگی کی مخلوط محفلوں سے دُور رکھیں، ۔۔۔؟ لباس پہن کر کالج جانے سے روکھیں کہ کہیں لوگ اس حور پن کو دیکھ کر بے ساختہ مائل نہ ہوں :

بجلیاں دیکھنے والوں پہ گراتے آئے
تم جدھر آئے آگ لگاتے آئے

(ملخص از: حیاو پاکدامنی)

حقیقت اور مشاہدہ یہی ہے کہ کالج اور یونیورسٹیوں کے ہاسٹل میں رہتے ہوئے لڑکے اور لڑکیاں تعلیم پاتے ہیں، یہاں فیشن پرستی اور جنس پرستی میں خوب اضافہ ہوتا ہے، اکثر طلباء باہمی رضامندی کے ساتھ جنسی ملاپ بھی کرتے رہتے ہیں، تحصیل علم کا کوئی مخالف نہیں مگر تعلیم کے نام پر مخلوط نظام تعلیم کے ذریعہ زنا جیسے مہلک گناہ کو فروغ دیا جارہا ہے، اسی مقصد کے پیش نظر سب سے پہلے انگریزوں نے مخلوط تعلیم کو رواج دیا، پھر ہر جگہ رقص وسرود کی محفلیں اور مختلف سرگرمیوں کے ذریعہ بے حیائی کو عام کیا، معصوم لڑکوں اور لڑکیوں کو ہر جگہ ناچنے اور گانے کی تعلیم دی جانے لگی اور موقع بموقع فلموں اور ڈراموں کے ذریعہ حیاسوز اور اخلاق سوز مناظر دیکھا جانے لگا اور آہستہ آہستہ لڑکوں اور لڑکیوں کو پھٹے اور بدنما کلر کے کپڑوں کو فیشن کا نام دیا گیا، جنس لے کر دوسرے لباس ہمارے معصوم بچوں کے مقدس بدن کو ڈھاکنے میں ناکام رہے، اس کے علاوہ نت نئے لباس جوستر کو چھپانے کے لئے نہیں؛ لکہ فیشن کے طور پر پہنے جارہے ہیں۔

● ● ●

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اللہ سے کرے دُور تو تعلیم بھی فتنہ

لڑکیوں کی زندگی تعلیم کے بغیر ادھوری ہے، ان کو عصری تعلیم کے ساتھ دینی تعلیم سے واقف کرانا ضروری ہے، عصری تعلیم حاصل کرنے والی یہ نئی نسل ملت کا بہت بڑا سرمایہ ہیں اور یہ بغیر تربیت کردار سازی و ذہن سازی کے ملت کا سرمایہ نہیں بن سکتے، اسلام کی نظر میں علم کا سب سے بڑا مقصد انسان کو اپنے پیدا کرنے والے خالق و مالک کی معرفت حاصل کرنا ہے، علم اللہ سے قریب ہونے کا ذریعہ ہوتا ہے، اگر کوئی علم اللہ سے دُور کرنے لگے، ایسا علم فائدہ مند ہونے کے بجائے نقصان دہ ہے اور جو علم اللہ سے دُور کرے وہ فتنہ ہے اور ایسا ماحول ایسے دوست ایسی کتابیں سب فتنہ ہیں، ایک بچہ جاہل رہے یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ تعلیم یافتہ ہو اور کفر اختیار کرے، علامہ اقبال کے نزدیک ایسی تعلیم سراسر موت ہے جس کی وجہ سے عورت اپنی نسوانیت کے جوہر کھودے، تعلیم کے نام بچیوں کا گھر سے نکلنا، ہم عمر ساتھیوں کے ساتھ پارکوں میں گھومنا، گرل فرینڈ اور بوائے فرینڈ کے ناجائز تعلقات قائم کرنا، پھر ناجائز اولاد کو مار ڈالنا، غیروں کے ساتھ راہ فرار اختیار کرنا یا پھر ان کو رفیق حیات بنانا، پھر کچھ عرصہ بعد فریقین میں سے کسی ایک خودسوزی کرنا یا خودکشی کی نوبت تک پہنچ جانا عام بات ہوتی جارہی ہے، بچوں میں اخلاقی گراوٹ، جھوٹ، چوری، گالی گلوج، بدزبانی، موسیقی، فحش گانے، سگریٹ نوشی، نشہ آور چیزوں کا استعمال، بُرے ساتھی، سنیما ہال کی لت نے اللہ اور اس کے رسول کی تعلیمات سے دور ہو رہے ہیں۔

مخلوط نظام تعلیم کی اس پراگندہ فضا میں جہاں طلبہ و طالبات دوستی، گپ شپ، ہنسی مذاق یاری دل لگی اور دوستیاں و تعلقات پیدا کرنے میں لگے رہتے ہیں، دل و نگاہ کی پاکیزگی اور حیا و جھجک کا جنازہ نکل جاتا ہے، اس کی جگہ بے حیائی اور بے شرمی ان کی رگ و پے میں سرایت کرجاتی ہے :

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دھیرے دھیرے آپ میرے دل کے مہماں ہو گئے
پہلے جان ، پھر جانِ جاں ، پھر جانِ جاناں ہو گئے

مغرب ویورپ جہاں سب سے پہلے مخلوط نظام تعلیم نافذ کیا گیا، وہاں کی نوجوان نسل کا اسکول اور کالج میں زیر تعلیم ۸۰ سے ۹۰ فیصد طالبات تعلیمی سال کے اختتام پر اپنے ہم درس لڑکوں کے ساتھ جنسی تعلقات قائم کر چکی ہوتی ہیں اور شاید یہی وجہ ہے جس نے علامہ اقبالؒ سے شعر کہلوائے :

جس علم کی تاثیر سے زن ہوتی ہے نازن
کہتے ہیں اسی علم کو اربابِ نظر موت
بیگانہ رہے دین سے اگر مدرسہ زن
ہے عشق و محبت کے لئے علم و ہنر موت

جو طلبہ کالج اور یونیورسٹی کے ماحول میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں، ان پر نظر رکھیں کہ کہیں عصری تعلیم ان کے ذہن کو علمی اور عملی ارتداد کے سمندر میں بہا کر نہ لے جائے۔

●●●

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

کارٹون کے ذریعہ نوخیز بچوں کے عقائد پر حملے

بچوں کی تربیت کے حوالے سے بڑی غفلت ہے، بچے آہستہ آہستہ ماحول کی آلودگی کا اثر لے کر بُرے راستہ پر چل پڑتے ہیں، تو پھر وہ چھوٹے بڑے گناہ اور جرم کرنے سے دریغ نہیں کرتے، اللہ کی نافرمانی، والدین کی نافرمانی، رشتہ داروں اور مخلوق کی ایذا رسانی، جھوٹ دھوکہ امانت میں خیانت، چغل خوری، ڈاکہ زنی، زنا، قتل و رشوت حرام خوری، ان کا شیوہ بن جاتا ہے اور پھر بعض مرتبہ انسان ارتداد کا شکار بھی ہو جاتا ہے، حدیث پاک میں ہے کہ: ''المرء علی دین خلیلہ'' (کہ آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے) مسلمان دنیا میں جس سے محبت کرے گا، آخرت میں اسی کے ساتھ رہے گا، تو وہ بغور جائزہ لے کہ وہ کس کے ساتھ دوستی کر رہا ہے، انٹرنیٹ اور موبائل وقت بڑا دجال ہے، ایک حدیث میں فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کسی باپ نے اپنے بیٹے کو اچھی تربیت سے بہتر کوئی تحفہ نہیں دیا۔ (بخاری و ترمذی)

دشمنانِ اسلام نے اسلام کو مٹانے کے لئے نئی نسل کو ہی نشانہ بنایا جس کے لئے انھوں نے میڈیا کا سہارا لیا، جس نے بے حیائی اور بے شرمی کے تمام دروازے کھول دیئے بدکرداری، فحاشی، عریانیت کو دلچسپ شکل میں پیش کیا گیا، اور کارٹون کے ذریعہ نوخیز نسل پر حملے کئے جا رہے ہیں، کارٹون بچوں کے تفریح کا سامان نہیں وہ پس پردہ اپنے اندر فساد عظیم لیا ہوا ہے، کارٹون کے ذریعہ بچوں کے عقائد پر حملے ہو رہے ہیں؛ کیوں کہ کارٹون میں باطل مذہب کی ترجمانی ہوتی ہے، جیسے بتایا جاتا ہے کہ کسی بت کی پوجا کرنے سے وہ مشکل دور ہوگی، کسی میں صلیب وغیرہ کے ذریعہ قلبی طمانیت اور راحت ہوتے ہوئے دیکھایا جاتا ہے، بچے ان کو دیکھ کر اسلامی تعلیمات کے متعلق منفی رجحانات پیدا ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔

بہت سے کارٹون میں لڑتے جھگڑتے مار پیٹ کرتے دیکھایا جاتا ہے اور ایسا لباس

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

پیش کیا جاتا ہے جو بالکل غیر اسلامی ہے، شرم حیاء سے عاری نازیبا حرکات دیکھائے جاتے ہیں، جنھیں دیکھ کر بچہ بھی ان کی نقالی کرنے لگتا ہے اور بہت سے کارٹون میں جرائم کرتے اور ان کے بُرے انجام سے بچنے کو جھوٹ بولنے کے مناظر دیکھائے جاتے ہیں۔

بعض کارٹون ایسے ہوتے ہیں جس میں بڑوں کی اور والدین کی توہین اور ان کا مذاق دیکھایا جاتا ہے، اس لئے والدین اپنے بچوں کی تربیت اور ان کی شخصیت سازی کی فکر کریں، انھیں احکام الٰہی سنت نبوی اور صحابہ کے قصے سنائیں، بچوں کو ٹی وی کے سپرد کر کے بریٔ الذمہ نہ ہوں، ہم جدید دور کی ایجادات کو شکست تو نہیں دے سکتے، ہاں ہم بچوں کی ذہنی خطوط پر تربیت تو کر سکتے ہیں :

میرے اللہ برائی سے بچانا مجھ کو
نیک جو راہ ہو اس رہ پر چلانا مجھ کو

والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بچوں کے سامنے اچھے اخلاق واعمال کے نمونے پیش کریں، ان کے ذہن ودماغ میں اسلامی عقائد واعمال کو بسائیں مروجہ کارٹون سے ان کو دُور رکھیں، کہیں ایسا نہ ہو کہ گیم کھلنے کے نام پر اپنے دین و ایمان سے بدظن ہوجائیں اور دشمنانِ اسلام اپنی مہم میں کامیاب ہوجائیں، ان کی یہی کوشش ہے کہ نئی نسل کو ایسی چیزیں دکھلائی جائیں جو غیر اسلامی نظریات کو قبول کر سکیں اور وہ ایمان اور کفر کے درمیان تمیز نہ کر سکیں، ہمیں ان سے ہوشیار رہنا چاہئے۔

● ● ●

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بچوں کے دین خطرہ میں

ایمان اور اسلام سے برگشتہ کرنے والی سوشل میڈیا اور موبائل فون کی بے انتہاء کثرت ہوگئی ہے، پوری دنیا اس وقت محنت کررہی ہے کہ مسلمانوں کے بچے دین اسلام سے نکل جائیں، ایمان سے محروم ہوجائیں اور جتنے ذرائع ابلاغ ہیں پوری قوت کے ساتھ اس پر محنت کررہے ہیں۔

اسکول سے لے کر یونیورسٹی تک نصابِ تعلیم گمراہ کن مواد پر مشتمل ہے، جس سے کافرانہ مشرکانہ عقائد وافکار کی قباحت دل سے نکل رہی ہے، مشنری اسکول وکالج میں عقیدۂ تثلیث یا دیوی دیوتاؤں کی پرستش کرائی جاتی ہے، مذہبی اشلوک پڑھائے جاتے ہیں، وندے ماترم جیسا شرکیہ ترانہ بھارت ماتا کی جئے جیسے شرکیہ نعرہ لگانے پر مجبور کیا جاتا ہے۔

فقیہ العصر حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی مدظلہ العالی نے عرصہ پہلے اپنے بیان میں فرمایا تھا کہ آج سب سے اہم مسئلہ دین وایمان کے تحفظ کا ہے، اس سلسلہ میں حکومت کی جونئ تعلیمی پالیسی ہے، این آرسی سے کم خطرناک نہیں ہے، اس کے مطابق تیسری جماعت ہی سے حکومتی نصاب پڑھانا ہوگا۔

ملکی تہذیب کے نام پر خالص ہندوانہ چیزیں سکھائی جائیں گی، آرٹ کے نام بھجن، تاریخ کے نام پر دیوی دیوتاؤں کی داستانیں اور مزاج یہ بنایا جائے گا کہ تعلیم کے لئے سرسوتی کی پوجا کریں، روزگار کے لئے لکشمی کی اور طاقت کے لئے درگا کی۔

یہ تعلیم آہستہ آہستہ مسلمانوں کو ارتداد کی طرف لے جائیں گی اس کا اثر فوراً ظاہر ہوگا؛ لیکن اگلی نسلوں میں اس کا ظاہر ہونا شروع ہوجائے گا، اس وقت سب سے اہم مسئلہ دین و

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ایمان کے تحفظ کا ہے، ایک گاؤں میں درگا پر چڑھانے والے اکیس میں سے انیس بکرے مسلمانوں کے تھے، نئی نسل ایسے ماحول میں پرورش پا رہی ہے، جو غیر دین دار نہ وملحدانہ ہے، موجودہ دور کا المیہ یہ ہے کہ گھروں سے دین داری رُخصت ہو چکی ہے؛ لہٰذا اب اس کی کوئی گیارنٹی نہیں کہ بچوں کے بچے ایمان و دین پر باقی رہیں گے، ٹی وی چینلوں کی بھر مار ہے، ان پر ہمہ وقت چلنے والے ملحدانہ پروگرام بھی دین اسلام سے دوری کا سبب بن رہے ہیں۔

اس سے پہلے یہ بچے ہمارے ہیں

1990ء کے ٹائمز میں یہ خبر شائع ہوئی تھی کہ 20 یا 50 سال کے بعد پوری دنیا پر اسلام کا غلبہ ہوگا، انگلینڈ وغیرہ کے ماہرین اکٹھا ہوئے کافی غور وفکر کے بعد کچھ سمجھ میں نہ آیا، آخر کار پوپ جان پال کے پاس اس مسئلے کو لے گئے پوپ ساری باتیں سن کر ان سے پوچھا کہ مسلمانوں کے بچے زیادہ تر کہاں پڑھتے ہیں، انگلش میڈیم اسکول میں یا مکتب میں یا مدرسہ میں تو لوگوں نے کہا کہ 80 فیصد بچے انگلش میڈیم اسکول میں پڑھتے ہیں اور بہت کم بچے مکاتب اور مدرسہ دینیہ میں پڑھتے ہیں تو پوپ نے ایک فقرہ کہا کہ کانوں میں روئی ڈال کر سو جاؤ فکر نہ کرو یہ بچے ہمارے ہیں، مسلمانوں کے نہیں۔

یہ نوخیز بچے سگریٹ، ہیروئن، شہوت انگیز تصویریں اور ہیجان خیز زنا کے مناظر سے لبریز فلمیں دیکھیں گے اور عورتوں کو بے حیائی کی ترغیب دے کر عریاں اور فحش فلمیں دیکھا کر ان کے حیاء کا پردہ اُتروا دیں گے اور ان کے مردوں کی عریاں اور فحش فلمیں دیکھا کہ مردانگی کی جڑ کاٹ دیں گے تو ان کے یہاں کوئی خالد رضی اللہ عنہ، کوئی طارق، کوئی صلاح الدین رحمہ اللہ اور کوئی ٹیپو پیدا نہیں ہوں گے ۔(ماخوذ از: مغربی ثقافت اور ملحدانہ کردار)

کارٹون یا ویڈیو گیم کے نقصانات

موبائل فون کی افادیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا، موبائل فون کا استعمال ضرورت کے بجائے لہو ولعب کا ایک مجموعہ بن گیا ہے، ان لغویات میں کارٹون دیکھنا اور گیم کھیلنا بھی ہے،

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

بچپن سے فحاشی اور بداخلاقی کی طرف مائل کرتی ہیں، جب کہ بعض گیمز میں بندوق اور پستول کا استعمال بھی ہوتا ہے، یہ بھی بچوں کے ذہن میں فساد جنگ وجدال کی تخم ریزی کا ذریعہ ہے۔

بچوں کی تربیت کے حوالے سے بڑی غفلت ہے، بچے آہستہ آہستہ گیم کا اثر لے کر چھوٹے بڑے گناہ اور جرم کر بیٹھتے ہیں، انٹرنیٹ اور موبائل وقت کا بڑا دجال ہے، دشمنانِ اسلام نے بے حیائی اور بے شرمی کے تمام دروازے کھول دیئے ہیں، بدکرداری، فحاشی، عریانیت کو گیم اور کارٹون کے ذریعہ بچوں کے عقائد پر حملے کئے جارہے ہیں، اس لئے ماں باپ بچوں کے سامنے موبائل فون پر ڈرامے، فلمیں نہ خود دیکھیں اور نہ بچوں کو دیکھنے دیں۔

نئی نسل ایسے ماحول میں پرورش پارہی ہے جو غیر دین دارانہ وملحدانہ ہے، تعلیم وتربیت کا نظام ایسی درسگاہوں میں ہے جو بالکلیہ غیر اسلامی بلکہ اسلام دشمن ہیں، مشنری اسکول وکالج، عقیدہ تثلیث، بعض ریاستوں میں دیوی دیوتاؤں کی پرستش کرائی جاتی ہے، مذہبی اشلوک بھی پڑھائے جاتے ہیں، وندے ماترم جیسا شرکیہ ترانہ، بھارت ماتا کی جئے جیسے شرکیہ نعرہ لگانے پر مجبور کیا جاتا ہے، گھریلو دینی تربیت و دینی شعور کے فقدان کی وجہ کچھ مسلم لڑکے لڑکیاں غیر دینی فکر میں ڈھل رہے ہیں، موجودہ دور کا المیہ یہ ہے کہ گھروں سے دین داری رُخصت ہے، ماں باپ کے اندر غلط باتوں پر بچوں کو ٹوکنے کا رواج ختم ہوگیا ہے، ماں باپ یہ سمجھتے ہیں کہ یہ نادان ہیں، ان کو روک ٹوک کی ضرورت نہیں، اگر بچے نادان ہیں تو والدین تو نادان نہیں، اگر بچہ بدتمیزی کرے تو اس کا وبال ماں باپ پر ہوگا، بچے کو جو رُخ ماں باپ دیں گے بچہ اس پر چلتا رہے گا، جس ماں باپ کے افکار اچھے نہیں اس کی اولاد کے افکار بھی اچھے نہیں ہوسکتے۔

عصری تعلیم حاصل کرنے والی یہ نئی نسل ملت کا بڑا سرمایہ ہیں اور یہ بغیر تربیت کردار سازی کے ملت کا سرمایہ نہیں بن سکتے، بہت تیزی کے ساتھ حالات بچوں کے لئے خطرناک بنتے جارہے ہیں۔

خلاصہ یہ ہے کہ بچوں کو کارٹون دیکھنے سے دُور رکھیں، کہیں ایسا نہ ہو کہ گیم کھیلنے کے نام پر دین وایمان سے بدظن ہوجائیں۔ یا ایمان اور کفر کے درمیان تمیز نہ کرسکیں اور اپنی جان کو ناحق ضائع کرنے سے بچ سکیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

5Th جنریشن وار۔۔۔ نظریاتی جنگ

آج پوری دنیا میں یہ کوشش چل رہی ہے کہ مسلمانوں کو اسلام سے اور اسلامی تعلیمات سے کیسے برگشتہ کیا جائے ان کو اسلامی اقدار و روایات سے کیسے دُور کر دیا جائے اس کو نظریاتی جنگ بھی کہا جاسکتا ہے کہ جو قوم دوسری قوم کی اقدار و روایات کو قبول کرتی ہے تو سمجھئے ایسی قوم شکست خوردہ ہے اور جو قوم اپنے نظریات اور اقدار کو دوسروں پر مسلط کرنے میں کامیاب ہو جاتی ہے تو وہ قوم فاتح قوم کہلاتی ہے۔

اور اس کے لئے جو ہتھیار استعمال کیا جارہا ہے وہ جدید ٹکنالوجی کا ہتھیار ہے، ٹکنالوجی بذات خود نہ اچھی ہے اور نہ بُری، ٹکنالوجی کے استعمال کرنے میں ہمیں اسلام سے مدد لینی ہوگی، ہمیں شریعت بتائے گی کہ ٹکنالوجی کا استعمال یہاں تک جائز ہے اور یہاں ناجائز، ہمیں ٹکنالوجی کا استعمال کرنا ہے، مگر شریعت کے دائرہ میں رہ کر۔

اگر ہم دل سے تسلیم کرتے ہیں کہ اسلام قیامت تک انسانوں کی رہنمائی کرنے کے لئے کافی ہے، اس کے باوجود ہم اس کے استعمال میں آزاد ہو گئے تو یہ ہوگا کہ ہم ذہنی طور پر دوسری قوم کے اقدار و روایات کو قبول کرنے کے لئے تیار ہو گئے، اور یہی ہو رہا ہے کہ ٹکنالوجی کے ذریعہ جو طریقے بتائے جارہے ہیں، ہم آنکھیں بند کر کے اس کو قبول کر رہے ہیں، یاد رکھئے کہ مسلمان کا دشمن مسلمانوں کو کبھی بھی ترقی کی طرف نہیں لے جائے گا۔

موبائل میں ایسے بہت سارے اپلی کیشن آگئی ہے جو سراسر بے حیائی پر مشتمل ہیں، قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :

بے شک جو لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ بے حیائی پھیلے،
ایمان والے معاشرہ میں ایسے لوگوں کے لئے دنیا میں اور آخرت
میں دردناک عذاب ہے۔ (سورۂ نور: ۱۹)

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

آج ٹک ٹاک کے نام سے جو اپلی کیشن آئی ہے اس میں ہمارے نوجوان لڑکے اور لڑکیاں بیہودہ ویڈیو بنا بنا کر ڈال رہے ہیں اور اس کو شیئر کر رہے ہیں اور یہی ہے: ''5Th جنریشن کا وار'' یہ وہ جنگ ہے جس میں ہتھیار کی ضرورت نہیں ہوتی، وہ نوجوان کے ذہن کو ایسا تبدیل کر دیتے ہیں کہ اُسے کو وہاں سے پلٹنا مشکل ہو جاتا ہے اور اسی کا نام شکست ہے، اگر ہم نے نوجوانوں کو موبائل کا صحیح استعمال نہیں سکھایا تو آنے والی نسلیں ایسے گمراہ ہوں گی کہ وہاں سے واپس آنا مشکل ہوگا۔

فلموں میں بظاہر پیار و محبت کے مناظر، مار دھاڑ، قتل و غارت گری کی عکس بندی دِکھائی جاتی ہے، ایسی فلمیں بچوں کے اندر جرم کا رجحان پیدا کرتی ہیں، فلمیں دیکھ کر لوگ زنا بالجبر کے مرتکب ہو رہے ہیں یا پھر گھروں سے بھاگ رہے ہیں، فلموں سے متاثر ہو کر خودکشی اور ارتداد کے واقعات پیش آ رہے ہیں اور سوشل میڈیا کے ذریعہ گھر گھر پہنچ رہی ہیں، نوجوانوں کا وہاں سے پلٹنا مشکل ہے، اسی کا نام شکست ہے۔

فرمایا رسول اللہ ﷺ نے دلوں پر فتنے ایسے پیش کئے جائیں گے، جیسے چٹائی کا ایک ایک تنکا ہوگا؟ جس نے اس تنکے کو قبول کر لیا تو اس کے دل پر ایک سیاہ نقطہ لگ جاتا ہے اور پھر سارا دل سیاہ ہوگا اور ایک دل وہ ہوگا جس پر فتنوں کا کوئی اثر نہیں ہوگا، جب تک قیامت قائم نہ ہوگی، اس دل کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا اور سیاہ دل والا اُلٹے کوزے کی طرح ہوگا کہ اس کو فتنوں سے کوئی نہیں بچا سکتا، یہاں تک کہ اس کو برائیاں اچھی لگنے لگیں گی۔ (مسلم)

● ● ●

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

آن لائن تعلیم کے سائیڈ افیکٹ

۲۲؍مارچ ۲۰۲۰ء سے پورے ملک میں اچانک اسکول اور کالج بند کردیئے گئے، ایک ہفتے کے اندر بہت سے تعلیمی اداروں نے آن لائن تعلیم کا آغاز کردیا، اس کے سبب نظام تعلیم میں ایک عظیم انقلاب ہو چکا ہے، کوڈ۱۹ کی تباہ کاریوں نے انسانی زندگی کے ہر شعبہ کو متاثر کیا، سماجی دوری اور لاک ڈاؤن نے آن لائن کلاسوں کو تعلیمی میدان کی بنیادی ضرورت بنادیا، اب ہر عمر کے طلبہ آن لائن تعلیم سے استفادہ کررہے ہیں، اس مشکل ترین وقت میں طلبہ کی تعلیم کو نقصان پہنچائے بغیر انھیں جاری رکھنے میں مدد ملی ہے اور وہ گھر کے آرام دہ اور اپنی پسند کے ماحول میں تعلیم حاصل کررہے ہیں۔

جدید دور کی تعلیمی سہولتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے انٹرنیٹ کا سلسلہ اس لئے شروع کیا گیا تھا کہ طالب علم کو معلومات کے حصول میں آسانی پیدا ہو؛ لیکن مصیبت یہ ہے کہ اس کا اچھا استعمال کے بجائے برا استعمال زیادہ ہونے لگا ہے۔ تعلیم کے بہانے لڑکے اور لڑکیاں ایک دوسرے سے دوستی اور چیاٹنگ کررہے ہیں اور ماں باپ سمجھتے ہیں کہ ہمارے بچے ہر وقت پڑھائی کرنے میں لگے رہتے ہیں، انھیں کیا معلوم کہ وہ کمپیوٹر پر بیٹھے اپنے معشوق سے محبت وعشق کی باتیں کرتے رہتے ہیں، اس مرض میں صرف نوجوان ہی گرفتار نہیں اس میں کم عمر بچے بھی گرفتار ہیں۔

۲۰؍مارچ ۲۰۲۱ء آئی ین یس انڈیا کی رپورٹ کے مطابق یہ خبر لاکھوں والدین کے لئے تشویش کا باعث بن سکتی ہے، جن کے بچے آن لائن تعلیم کے لئے موبائل فون استعمال کرتے ہیں، جے پور کے ایک گاؤں میں ۱۲ سالہ لڑکے نے اپنی چھ سالہ قریبی رشتہ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دار لڑکی کے ساتھ زیادتی کر ڈالی ، ابتدائی تفتیش پر معلوم ہوا کہ یہ بچہ موبائل فون پر فحش ویڈیوز دیکھتا تھا اور یہ لت اسے آن لائن تعلیم کے دوران لگ گئی تھی ، اس کی عمر صرف چھٹی جماعت کا طالب علم ہے، والدین کو چاہئے کہ آن لائن کلاس کے دوران موبائل فون پر نظر رکھیں ، ایک کارٹون چینل کی تحقیق کے مطابق ہندوستان میں لاک ڈاؤن کی وجہ سے ۹۶ فیصد بچے اپنے گھروں میں رہ رہے ہیں اور ۷۳ فیصد بچے ایسے ہیں جو روزانہ موبائل فون استعمال کرتے ہیں، آن لائن تعلیم کے ذریعہ بچے موبائل کا غلط استعمال کر رہے ہیں، اولیاءِ طلبہ کے لئے یہ مصیبت جان ہے۔

راجستھان میں ایک نویں جماعت کی طالبہ آن لائن تعلیم کے دوران فحش فلمیں دیکھتے دیکھتے اپنے ہم جماعت لڑکے سے جنسی تعلق پیدا کر لئے، ان کی نانی یا دادی نے پیٹ کے اُبھار پر شک کیا اور دواخانہ پہنچے پر یہ انکشاف ہوا کہ بچی چھ مہینہ کی حاملہ ہے، سیل فون سے پہلے ایسا کوئی دور نہیں گزرا کہ بچوں کو جنسی تعلیم دینے کی ضرورت پڑی ہو، تنہائی اور بستر میں رات دیر گئے تک سیل فون دیکھنا، وقت سے پہلے بچوں کے ذہن کو جوان بنا دیا ہے۔

والدین آن لائن تعلیم کے دوران بچوں پر کڑی نظر رکھیں اور ان کو دینی اور اخلاقی تربیت دیتے رہیں اور بچوں کو اس بات کا پابند بنائیں کہ اچھے کاموں کے لئے ہی نیٹ کا استعمال کریں گے کہ اس میں فوائد سے زیادہ نقصانات کا اندیشہ ہے، اہل علم کا ایک بڑا طبقہ اس کو ناپسند کرتا ہے، بظاہر پڑھائی اور انٹرٹمنٹ کے لئے اپنی ناسمجھ اولاد کو اسمارٹ فون دینا تباہی مچا سکتا ہے، گوگل اور انٹرنیٹ سے رہنمائی حاصل کرنے والے بچے ایسی ویب سائیڈ بھی دیکھ رہے ہیں جس سے ایمان تیزی سے رُخصت ہو جاتا ہے۔

• • •

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سوشل میڈیا کی تباہ کاریاں

متعدد ذرائع ابلاغ کے سروے سے یہ حقیقت واضح ہو جاتی ہے کہ نئی نسل کے بگاڑ کا اصل سبب سوشل میڈیا ہے جو کہ حلال کو مشکل اور حرام کو آسان بنا دیا گیا ہے، پرائیویسی اور پردہ کی نام کی کوئی چیز نہیں رہی، عاشق مزاج آوارہ لڑکیوں کے شکار کے ماہر فاسق قسم کے لوگ رانگ نمبر کے ذریعہ بھولی بھالی لڑکیوں کو بہلا پھسلا کر اپنی ہوس کا شکار کرتے ہیں۔

ایسا ہی ایک لڑکی کے ساتھ ہوا ایک دن ایک نوجوان کا فون آیا اور کہا کے آپ کی آواز اتنی خوبصورت ہے بالکل اسٹوڈنٹ کی سی معلوم ہوتی ہے، اس کے بعد روز کا معمول بن گیا، خاوند کام پر ہوتے، بچے اسکول گئے ہوتے ہیں فون آجاتا پھر گھنٹوں اوٹ پٹانگ باتیں ہوتیں، رانگ نمبر کی طفیل میں دوستی کا سلسلہ چلتا رہا، ملاقاتوں کے جگہ طئے ہوتے رہیں اس طرح وہ بُرائی کے راستے پر چل پڑیں، عزت اور عصمت سب کچھ لٹ گئی، رانگ نمبر کے ایک کال نے خاتون کو گھر سے باہر نکال دیا۔

خواتین اور نوجوانوں کو بے حیائی کے مناظر دیکھا دیکھا کر ان کی اخلاقی حس کو بے حسن کرنے کا عمل جاری ہے اور کہا جا رہا ہے کہ غیر محرموں سے تعلقات بڑھانے میں کوئی حرج نہیں، اس کے علاوہ خونی رشتوں میں چال بازیاں پیدا کرتے ہوئے یہ بات نئی نسل کے ذہن میں ڈالی جا رہی ہے کہ ماں تمہاری دشمن ہے، بیوی یا محبوبہ تمہاری ہمدرد ہے یہ کیسا ماحول ہے جہاں باپ دشمن اور دوست خیر خواہ ہے، یعنی میڈیا کے ذریعہ پھر نئی نسل کے دماغ اور سوچ کو بدلنے کا عمل جاری ہے۔

سوشل میڈیا پر ایسی ایسی چیزیں دیکھائی جا رہی ہیں جو نئی نسل کو والدین کے خلاف بغاوت کا حوصلہ پیدا کرتی ہیں، اور بڑوں کی بے ادبی کو سلف کانفیڈنس کا نام دیا جا رہا ہے۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

آج نہ صرف مردوں میں جنسی خیالات جنم لے رہے ہیں ، وہیں پر عورتوں کو بھی آزادیٔ خیالات کی طرف دعوت دی جارہی ہے، فحش فلمیں اور فحش ویڈیو کھلے عام فروخت ہورہے ہیں، میڈیا وقت کا بڑا دجال ہے جہاں ظالم کو مظلوم، انسان کو جانور اور جانور کو انسان دِکھاتا ہے۔

سوشل میڈیا کی تباہ کاریاں اب محدود نہیں رہیں، نئ نسل کا مستقبل داؤ پر لگ گیا ہے، لڑکیاں غیر مردوں سے دوستی کر کے گھروں سے بھاگ رہی ہیں، جنسی جرائم عام ہیں، ماں باپ کو مارا جارہا ہے، لوگ چوری ڈاکہ اور نت نئے جرائم کے طریقے سیکھ رہے ہیں، آج کے نوجوانوں کی سوچ گندی، خیالات گندے، ان کی تلاش گندی، بس ایک جنسی فاتح بننا چاہتا ہے کہ آج میں نے اس لڑکی کو میسیج بھیج دیا، آج اس لڑکی کو قابو کرلیا، یہی جذبات نوجوانوں کے دلوں میں رہیں گےتو سماج کی تبدیلی اور انقلاب کیسے ممکن ہے۔

پوری نسل کو یہ پیغام دیا جارہا ہے کہ اس فحش اور گھٹیا دنیا کی طرف آؤ تو اس میں پیسہ ملے گا، شہرت ملے گی، آپ کو راتوں رات اسٹار بنادیا جائے گا، دنیا کی شہرت اور عزت چند دن کی ہے اور موت کے بعد کی زندگی ہمیشہ رہنے والی ہے۔

ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کی یہ تحریر کا اقتباس قابل مطالعہ ہے :

> مغرب سوشل میڈیا کی طاقت کے ذریعہ اپنی تہذیب وثقافت ، علوم، انداد و مذہب سب کچھ زبردستی ہم پر کامیابی کے ساتھ ٹھونستا چلا جارہا ہے اور ہمیں ہمارے تشخص سے محروم کرنے کی پوری کوشش کررہا ہے، میڈیا چاہتا ہے کہ انسان کو اتنا مگن کردو کہ اسے کبھی یہ خیال ہی نہ آئے کہ وہ کبھی یہ سوچ بھی نہ سکے میں کون ہوں، کہاں سے آیا ہوں، کہاں جانا ہے، زندگی کا مقصد کیا ہے۔
>
> یہ کھیل کود یہ ٹورنامنٹس آج فلاں میچ ہے اور کل فلاں میچ ہے اور پھر یہ فلمیں یہ سیریل یہ ڈرامہ، پھر ان کے اداکار اور اداکارائیں ،

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فیس بک، واٹس ایپ وغیرہ میں اتنا مگن اور ٹائم پاس کے نام پر
انھیں چیزوں میں اتنا مست کردو کہ خاص طور پر نوجوان نسل کو
انٹرٹینمنٹ کے نام پر اتنا گمراہ کردو کہ وہ اپنی کائنات کے خالق
اللہ رسول کے احکام کی حقیقت کے بارے میں سوچ بھی نہ سکیں

۔(اقتباس از: ڈاکٹر اسرار احمد صاحب)

ایسے حالات میں اسلام پر باقی رہنا مشکل ہوتا جارہا ہے، خوفِ خدا سے دل خالی ہوتے جارہے ہیں، اخلاق و کردار کی تباہی، عفت و پاکدامنی چاک ہوکر رہ گئی ہے، نہ دل پاک رہے نہ نظریں پاک، نوجوان جنس زدہ ہوکر رہ گئے ہیں، خواتین میں مردوں کے لئے مقناطیس بننے کا رجحان بڑھتا جارہا ہے، موبائل کے فتنے سے بیک لوگ بھی محفوظ نہیں ہیں، مرد ہو کہ عورت، جاہل ہو کہ عالم، امیر ہو کہ غریب، ہر طبقہ اس فتنے کا شکار ہیں۔

● ● ●

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اسمارٹ فون اور نوخیز نوجوان

آج موبائل فون کا استعمال دن بدن بڑھتا ہی جارہا ہے، نوجوان زیادہ تر وقت موبائل کو دے رہے ہیں، پہلے اس طرح کا ماحول دیکھنے کو نہیں ملتا تھا۔

آج کے والدین کو بچوں کی پرورش کے سلسلہ میں کل کے والدین سے زیادہ پریشانیوں اور اُلجھنوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، آج دنیا مختلف ہوگئی ہے، نوجوان سوشل میڈیا اور انٹرنیٹ کے جال میں پھنس کر باہر کے اثرات قبول کر رہے ہیں، مسلمان والدین اپنی اولاد کو اس طرح کھلی آزادی دے کر مستقبل کی پرواہ کئے بغیر ہمت افزائی کر رہے ہیں، کیا ان کے والدین کو ان لڑکیوں کی شادی کے بعد لڑکی کی بے حیائی اور بے دینی کی وجہ سے طلاق دینے کی دھمکیاں نہیں ملیں گی، آج ضرورت اس بات کی ہے کہ گھر کے ذمہ دار خواتین اپنے لڑکے اور لڑکیوں کی سرگرمی پر نظر رکھیں؛ تاکہ وہ اپنی دنیا وآخرت تباہ کرنے سے بچ سکیں نوجوانوں میں جرائم کا بڑھتا ہوا رجحان احکام الٰہی سے بغاوت نوجوانوں کے ہاتھوں میں قرآن پاک کی جگہ فحش لٹریچر، موبائل میں فحش تصاویر، ننگے ناچ، خواتین کے کسے ہوئے کپڑے، مساجد ویران سینما گھر آباد، بداخلاقی اور خودغرضی جس کی وجہ سے انسان کی ذاتی زندگی چین وسکون سے محروم ہوتی جارہی ہے، باپ کی نگرانی اور تربیت سے محروم آلات جدیدہ کا آزادانہ استعمال، فحاشی اور بے حیائی کا ماحول بنتا جارہا ہے۔

یہ درست ہے کہ انٹرنیٹ، فیس بک، ٹیوٹر نے لوگوں کے لئے بہت سی آسانیاں پیدا کردی ہیں، اس لحاظ سے انسانیت کی بڑی عظیم خدمت انجام دے رہا ہے، اس طرح سوشل میڈیا نے بھی بنی نوع انسان کو فاصلوں کے باوجود ایک دوسرے کے ساتھ جوڑے رکھنے میں بہت مدد دی ہے؛ لیکن بات صرف اتنی سادہ نہیں جس طرح ہر سکہ کے دو رُخ ہوتے ہیں اسی طرح انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا کے بھی دو رُخ ہیں، ایک روشن، دوسرا تاریک۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

آج کل موبائل کا نشہ ایسا چڑ گیا ہے کہ کسی دن اس کے استعمال کے بغیر سکون نہیں ملتا ذرا فرصت ملی موبائل ہاتھ میں سوتے ہوئے موبائل سو کر اُٹھتے ہی موبائل یہ شیطان کا کھلواڑ نہیں تو کیا ہے، اس سے اخلاق و کردار، ایمان جذبات و خیالات کے بگاڑ کا اندازہ لگانا مشکل ہے، تصاویر سے شریعت نے جو نفرت پیدا کی تھی وہ کہاں گئی، عورتوں کی تصویر دیکھنا پہلے بھی گناہ تھا اور آج بھی گناہ ہے، شرم و حیا پر کس نے جھاڑو پھیر دیا، اللہ تعالیٰ اس اُمت کو موبائل کے شر و رفن سے محفوظ رکھے۔

یہ مانا کہ کوئی بھی چیز بذات خود اچھی یا بری نہیں ہوتی؛ بلکہ اس کا استعمال اسے اچھا یا برا ثابت کرتا ہے، خنجر اگر قاتل کے ہاتھ میں ہو تو زندگی سے محروم کر سکتا ہے اور اگر نشتر کی صورت میں کسی جراح یا سرجن کے ہاتھ میں ہو تو زندگی بچا سکتا ہے، آگ سے کتنے ہی مفید کام لیئے جاسکتے ہیں اور یہی آگ کسی کو جلا کر خاکستر بھی کر سکتی ہے۔

ماہر نفسیاتی کا کہنا ہے کہ انٹرنیٹ کے ذریعہ فحاشی اور جنسی رجحان کے فروغ سے نئی نسل بے حیائی کے سبب اخلاقی قدروں سے دور ہوتی جارہی ہیں، گھریلو خواتین ہوں یا عام آدمی جنس زدہ ہو کر بے راہ روی کا شکار ہو رہے ہیں، اسمارٹ فون پر ناجائز دوستی، معاشقے اور ننگی فلمیں دیکھنے کا سلسلہ تیزی سے بڑھ رہا ہے، اکثر والدین اس سے لاعلم ہوتے ہیں کہ ان کی اولاد بند کمرے میں پڑھائی میں مصروف ہے یا موبائل کے ساتھ لگی ہوئی ہیں، یہ ایجادات زندگی کو آسان بنانے کے لئے ہیں، انسان کو اس کا غلام نہیں بنانا چاہئے؛ لیکن آج موبائل کے بغیر زندگی گزارنا مشکل ہے، ایسے والدین کے بچے اکثر اسلامی تعلیمات کے نہ ہونے کی وجہ سے مذہب بیزار اور ارتداد کا شکار ہوتے ہیں۔

جہاں دیکھو عشق کے بیمار بیٹھے ہیں
ہزاروں مر گئے لاکھوں تیار بیٹھے ہیں

برباد کر کے اپنی زندگی کو موبائل پر، پھر کہتے ہیں: ''مولوی صاحب دُعا کرو ہم بے روزگار بیٹھے ہیں''۔

● ● ●

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

کیا اعلیٰ تعلیم کیلئے شادی مؤخر کرنا درست ہے؟

اسلام کی نظر میں نکاح کا اولین مقصد عصمت اور عفت کی حفاظت ہے، قرآن حکیم نے اسے زوجین کے لئے سکون قلب اور مودت ورحمت کا ذریعہ قرار دیا ہے اور نجی زندگی میں بھی راحت وسکون کا ذریعہ ہے۔

مناسب عمر میں لڑکے اور لڑکیوں کا نکاح پسندیدہ بھی اور مہذب سماج کا تقاضہ بھی، بیشتر والدین اور سرپرست یہی چاہتے ہیں کہ وہ اپنی ذمہ داریوں سے جلد از جلد سبکدوش ہوں؛ لیکن مناسب رشتوں کا فقدان اور لڑکیوں کی بڑھتی ہوئی عمر نے انھیں بے چین کر رکھا ہے، لڑکیوں کی شادی میں تاخیر کا ایک سبب لڑکیوں کا اعلیٰ تعلیم ہونا اور ان کے ہم پلہ لڑکوں کا نہ ملنا بھی ہے، جہاں لڑکیوں نے لڑکوں کے مقابلہ میں زیادہ تعلیم حاصل کی ہے، اِدھر لڑکے عدم دلچسپی اور تساہل کے باعث غیر تعلیم یافتہ یا کم تعلیم یافتہ رہ جاتے ہیں، اور لڑکیاں پروفیشنل تعلیم کے میدان میں روز بروز آگے بڑھ رہی ہیں اور سرپرست یہ چاہتے ہیں کہ ان کی اعلیٰ تعلیم یافتہ لڑکیوں کا رشتہ ان سے بھی زیادہ ڈگریاں رکھنے والے یا کم از کم ان کے مماثل تعلیم یافتہ لڑکوں سے ہو جائے، یقیناً لڑکے کو لڑکی کا (کفو) یعنی ہم پلہ ہونا چاہئے؛ لیکن اگر لڑکا نیک دیندار برسر روزگار ہو تو ایک پوسٹ گریجویٹ لڑکی کا اس سے کم تعلیم یافتہ لڑکے سے شادی کرنے میں کوئی قباحت نہیں۔

لڑکے اور لڑکیوں کا اعلیٰ تعلیم کے لئے شادی کو مؤخر کرنا درست نہیں ہے، کوئی مجبوری ہو تو اور بات ہے، آج کتنی لڑکیاں ایسی ہیں جو اعلیٰ تعلیم کے شوق میں حد عمر سے تجاوز کر گئی ہیں، اب کوئی ان کو لینے تیار نہیں، جب لڑکیاں زیر تعلیم ہوں کوئی عمدہ رشتہ آجائے تو اس کو قبول کر لینا چاہئے، لڑکیاں سن بلوغ کی حد کو پار کر کے دس پندرہ سال گذار دیتی ہیں، یا پھر غیروں کا لقمہ تر

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بن کر مرتد ہورہی ہیں، اس دور میں سینکڑوں انسانوں کی بدکاری اور گناہ گاری ارتداد کا سبب، شادی میں تاخیر ہے، والدین کو بیٹی کے عزت کا دامن تارتار ہو چکا ہوتا ہے تب عقل آتی ہے، آج کل نہ جانے جنسی خواہشات کا ایسا کونسا بھوت سوار ہے، بقول علامہ سید سلیمان ندوی کے اس زمین پر شیطان کا تخت بچھ چکا ہے۔

شادی رشتہ ازدواج میں بندھنے کا نام ہے، آپ بچوں کی بروقت شادی کیجئے، طلاقوں کا ریٹ زمین سے لگ جائے گا، آپ مانیں یا نہ مانیں طلاقوں کی سب اہم وجہ لیٹ میارج ہے، شادی جو کسی زمانے میں مسرت کا سب سے بڑا سبب ہوا کرتی تھی، اب ایک عذاب کا درجہ حاصل کر چکی ہے۔

جب لڑکے اور لڑکیاں تعلیم پوری کر لیتے ہیں تو انھیں کہا جاتا ہے جا بیٹا اپنی شادی کے لئے پیسہ کمانا شروع کر، یہ بچے اور بچیاں لاکھوں روپیہ جمع کرنے کی مشن پر لگ جاتے ہیں، جوانی بے قابو ہونے لگتی ہے تو ان بچوں سے سنگین غلطیاں بھی سرزد ہو جاتی ہیں۔

تیس تیس سال کی عمر میں شادیوں کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ سانحات رونما ہوتے ہیں؛ اس لئے کہ زمانہ خراب ہے اور جوانی منہ زور ہوتی ہے، آپ بروقت پر شادیاں شروع تو کیجئے، آپ کے بچے آپ کے شکر گزار رہیں گے اور طلاقیں نہیں ہوں گی۔

● ● ●

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مصرفانہ شادیاں

غریب اور اوسط گھرانوں کی بچیوں کی شادی میں تاخیر اور ارتداد کا کا ایک سبب مصرفانہ شادیاں بھی ہیں، شادی بیاہ میں اسراف اور فضول خرچی، جھوٹی شان وشوکت کی خاطر مسلم معاشرہ روپیہ پیسہ پانی کی طرح بہارہا ہے، خاص کر شادی، ولیمہ، عقیقہ، بسم اللہ وغیرہ، رواجوں پر کافی پیسہ خرچ کر رہے ہیں، جس کی وجہ سے غریب اور اوسط گھرانوں کی لڑکیوں کی شادی نہیں ہو رہی ہیں، ان کے والدین کی راتوں کی نینداور دن کا چین وسکون حرام ہو گیا ہے اور جھوٹی شان کے خاطر کتنے گھر برباد ہو رہے ہیں۔

گھوڑے جوڑے، قیمتی سامان، جہیز، اعلیٰ شادی خانے کا نظم، لوازمات سے بھرپور طعام کا مطالبہ نے بچیوں کے گناہ میں ملوث ہونے کا ذریعہ بن رہا ہے، یہاں تک کہ جائز اور ناجائز کی پرواہ کئے بغیر باطل مذہبوں کے نوجوانوں سے رشتہ استوار کر رہے ہیں۔

ہمارے دلوں میں ان جوان بچیوں کے لئے کچھ احساس نہیں جو اپنے والدین کے غربت کے سبب ازدواجی رشتہ سے محروم ہیں، کیا ایسے واقعات نہیں ہیں کہ مسلم لڑکیاں غیر مسلموں کے ساتھ شادی کر کے ان کے مذہب کے مطابق زندگی گذار رہی ہیں اور کتنی مسلم عورتیں مندروں میں جا کر اپنی مرادیں طلب کر رہی ہیں، ان تک علم کی روشنی پہنچانا اور ان کو مذہب اسلام پر باقی رکھنے کی کوشش کرنا ہر باشعور فرد کی ذمہ داری ہے۔

• • •

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مخلوط نظام تعلیم

تعلیم کے تیزاب میں ڈال اس کی خودی کو
ہوجائے ملائم تو جدھر چاہے اسے پھیر

اسکولوں اور کالجوں میں رائج مخلوط نظام تعلیم ایک ایسا سم قاتل ہے جس نے ملت اسلامیہ کے نوجوان نسل کے اندر غیرت ایمانی حیاء اور شرافت کا جنازہ نکال کر رکھ دیا ہے، اسلام میں نہ تو کسی مشترک کلچرل پروگرام کی گنجائش ہے نہ مخلوط تعلیم کی، دراصل مغرب نے اسلام اور اسلامی تعلیمات کو مٹانے کے بجائے تعلیم کے نام پر وہ ایسی نسل تیار کرنا چاہتا ہے کہ جو رنگ و نسل کے اعتبار سے اگرچہ مسلمان ہو، مگر افکار و نظریات مزاج اور مذاق کے اعتبار سے پوری طرح مغرب کی فکر و نظر سے ہم آہنگ ہو۔

حضرت مولانا ابوالحسن علی ندویؒ فرماتے ہیں کہ یہ مغربی نظام تعلیم درحقیقت ایک گہرے قسم کی خاموش نسل کشی کے مترادف ہے اور اس کے جابجا مراکز قائم کئے گئے ہیں، جن کو تعلیم گاہوں اور کالجوں کے نام سے موسوم کیا گیا ہے :

یوں قتل سے بچوں کے وہ بدنام نہ ہوتا
افسوس کے فرعون کو کالج کی نہ سوجھی

اکبر الہ آبادی کہتے ہیں کہ فرعون بچوں کو قتل کر کے زمانے بھر کی بدنامی اور رسوائی مول نہ لیتا، اگر فرعون کو کالج کی سوجھتی تو وہ ایسا نظام تعلیم رائج کر دیتا جس کے ذریعہ وہ فکری موت مرجائے اور اس طرح فرعون کی حکومت کو کوئی خطرہ نہ ہوتا۔

چنانچہ انگریزوں نے جو نظام تعلیم رائج کیا ہے اس کی تمام تر بنیادیں خود غرضی اور قوم پرستی پر رکھی گئی ہیں اور جہاں کہیں یہ نظام تعلیم نافذ کیا گیا، نتیجتاً وہاں مذہب بیزاری شہوت رانی کی شکل میں نتائج برآمد ہوئے ہیں، اسی وجہ سے اسلامی تعلیمات میں مخلوط نظام تعلیم کے لئے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کوئی جگہ نہیں ہے، دین اسلام تعلیم نسواں کا مخالف نہیں ہے؛ بلکہ وہ اجنبی مرد اور اجنبی عورت کے مخلوط معاشرت سے منع کرتا ہے اور وہ مخلوط معاشرہ کو نہ عبادات میں پسند کرتا ہے اور نہ معاملات میں اسلام تعلیم نسواں کو کتنی اہمیت دیتا ہے، اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ خود رسالت مآب ﷺ نے خواتین کی تعلیم اور تربیت کے لئے ایک مخصوص دن مقرر فرمایا تھا، جس میں آپ ﷺ ان کو وعظ ونصیحت فرمایا کرتے تھے، اسلام عورت کو اجنبی مردوں کے ساتھ اختلاط کو منع کرتا ہے، اور پردے کے پورے اہتمام کے ساتھ تعلیم کی اجازت دیتا ہے، صرف حصول تعلیم کے ان طریقوں سے منع کرتا ہے، جس کے ذریعہ سے نسوانیت کا تقدس یا اس کی عزت وعصمت کے داغدار ہونے کا خدشہ ہو اور موجودہ نظام تعلیم طلباء وطالبات کو آوارگی اور گمراہی پر اُبھارتا ہے، بقول جنید بغدادیؒ کے اگر پڑھانے والا اللہ کا ولی حسن بصریؒ ہو اور پڑھنے والی رابعہ بصری اور یہ دونوں تنہا بیت اللہ میں کلام پاک پڑھیں گے تو تیسرا شیطان ہوگا۔

حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ کے پاس ایک شخص آیا اور کہا کہ میں اپنی بیٹی کو، کوایجوکیشن میں شریک کروایا ہے، لڑکے اس کے پیچھے پڑے رہتے ہیں، تنگ کرتے ہیں، میں کیا کروں، فرمایا کہ مرغی کو مرغوں میں چھوڑ دیا تو اب کہہ رہے ہو کہ ماحول خراب ہوگیا، جو نوجوان لڑکے اور لڑکیاں اعلیٰ تعلیم یا پیشہ ورانہ تعلیم یا ٹیکنیکل تعلیم کے لئے اپنے گھروں کو خیر باد کہہ کر ہاسٹل میں یا پھر کرایہ کا کمرہ لے کر ایسے ساتھیوں کے ساتھ جو اکثر غیر مسلم ہوتے ہیں، جن کی شب وروز فاسقانہ ماحول میں گذرتے ہیں، لڑکوں اور لڑکیوں کے ایک ساتھ رہنے کی وجہ ان کی عفت اور عزت لٹ جانے کا بڑا خطرہ رہتا ہے، اسی خطرہ کے پیش نظر اسلام مردوزن کے اختلاط پر روک لگاتا ہے۔

• • •

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مخلوط ملازمتیں

خواتین میں ملازمت کرنے کا رجحان بڑھتا جارہا ہے، عام طور پر دوا خانوں میں، سوپر مارکیٹ میں، میڈیکل میں یا پھر مختلف دفاتر میں مسلم لڑکیاں بھی ملازمت کرتی نظر آرہی ہیں، مخلوط ملازمت کے درمیان غیروں کے ساتھ اختلاط میل جول اور کئی گھنٹوں تک ان کے ساتھ اُٹھنا بیٹھنا رہتا ہے، حتیٰ کہ اجنبی مردوں کے ساتھ تنہائی کی نوبت بھی آتی ہے، ایسے ماحول میں بیمار ذہن واخلاق کے لوگ آسانی سے انھیں اپنا شکار بنالیتے ہیں، سب خواتین ایسی نہیں ہیں، زیادہ تر عورتوں کی ملازت سے مرد حضرات بے روزگار بھی ہورہے ہیں اور یہ کہا جارہا ہے کہ عورت نوکری اس لئے کرے کہ وہ مرد کی دسترس سے آزاد ہوتو اس میں مرد کا نقصان نہیں عورت ہی کا نقصان ہے۔

خواتین میں ملازمت سے دلچسپی کے رجحان سے مرد حضرات رفتہ رفتہ اپاہج اور سست ہوجائیں گے، عورت کی آمدنی کا مزہ لگ جائے گا؛ چنانچہ اب لڑکے یہ کہہ رہے ہیں کہ ہمیں ایسی بیوی چاہیے جو جاب کرنے والی ہو، ایک تنخواہ میں گذارہ نہیں ہوسکتا. فلپائن میں ایسا ہی ہوتا ہے کہ عورتیں ملازمت کرتی ہیں اور مرد حضرات گھر بیٹھے ہوئے ہوتے ہیں۔

اکثر دفاتر فیکٹریوں اور کارخانوں میں کاروباری سرکاری دفاتر میں مردوعورت کے اختلاطی ماحول ہوتا ہے، پہلے خواتین کو نائٹ ڈیوٹی سے مستثنیٰ رکھا جاتا تھا، اب یہ پابندی نہیں رہی، رات دیر گئے تک کال سنٹر میں لڑکے اور لڑکیوں کی مشترکہ ڈیوٹی ہوتی ہے، اس صورت حال کو برقرار رکھتے ہوئے پاکیزہ ماحول کی اُمید رکھنا فطرت کے خلاف ہے۔

• • •

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مخلوط نظام کے نقصانات

حصولِ تعلیم کے لئے کامل توجہ اور یکسوئی بہت ضروری ہے، جب کہ مخلوط نظامِ تعلیم کے اداروں میں زیرِ تعلیم طلباء میں ذہنی سکون کا سب سے بڑا فقدان ہوتا ہے، صنفِ مخالف کی توجہ حاصل کرنے کے لئے ہمہ وقت اپنے لب و رُخسار، لباس و اطوار اور اپنی چال ڈھال کو خوشنما بنانے کے لئے ہمہ وقت مگن رہتے ہیں جس کی وجہ سے انھیں ذہنی سکون اور یکسوئی بالکل حاصل نہیں ہوتی، خوب سے خوب تر نظر آنے کی خواہش ایک فطری بات ہے اگر کسی مرد یا عورت کو یہ پتہ چل جائے کہ کوئی غیر محرم صنفِ مخالف اس کو دیکھ رہا ہے یا اس کی باتیں سن رہا ہے تو عموماً وہ شخص اس صنفِ مخالف کو لبھانے اور اپنی طرف راغب کرنے کے لئے خود کو خوب سے خوب تر بنا کر پیش کرنے میں لگ جاتا ہے، یہی صورت حال مخلوط نظامِ تعلیم میں طلباء اور طالبات کی ہوتی ہے کہ وہ تعلیم کے اوقات میں اپنے ہم جماعت ساتھیوں کی نظر میں اپنے آپ کو منفرد بنا کر پیش کرنے میں لگے رہتے ہیں، اس سے وہ اپنا وقت، پیسہ اور صلاحیت کو ضائع کر دیتے ہیں۔

لذتِ اجتماع اور حلاوتِ شہوت کے نتیجہ میں جو آبروؤں کی بربادی نیتوں کی خباثت، دلوں کا فساد، گھروں کی ویرانی، خاندانوں کی تباہی یہ سب نتائج ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں، اختلاط کے یہ تمام بُرے نتائج ان کی متوقع فوائد سے ہزار درجہ بڑھ کر ہیں۔

ایک قدیم مثال ہے کہ کھانا بھوک کی خواہش کو اور بڑھاتا جاتا ہے جو عورتیں مردوں سے اختلاط رکھتی ہیں وہ قسم قسم کے آرائش زیبائش کی نمائش میں نئے نئے انداز اختیار کرنے پر اپنے آپ کو مجبور پاتی ہیں، کہ کس طرح مردوں کی نگاہ میں پسندیدہ قرار پائیں۔

اسلام ان چیزوں کو مقدماتِ زنا کہتا ہے، زمانہ خراب ہے اور جوانی منھ زور ہوتی ہے؛

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

چنانچہ لندن کے ایک سماجی کارکن نے اپنی مطالعاتی رپورٹ میں وہاں کی مخلوط تعلیم گاہوں کی صنفی آوارگی اور جنسی بے راہ روی کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے، اسکولوں میں آج کل چودہ برس کے لڑکے اور لڑکیاں عام طور پر حمل روکنے والی چیزیں اور دوائیاں اپنے اپنے بیگ میں لئے پھرتے ہیں نہ جانے کب اور کہاں ضرورت پڑ جائے۔

مخلوط نظام تعلیم میں نگاہیں چہروں پر پڑتی ہیں، غیر محرم سے بات کرنے کی جھجک ختم ہو جاتی ہے اور یہ حقیقت ہے کہ جہاں نگاہیں چار ہوئیں اور آنکھوں ہی آنکھوں میں اشارے ہو گئے :

آنکھوں آنکھوں میں اشارے ہو گئے
ہم تمہارے ہو گئے تم ہمارے ہو گئے

جہاں لڑکے اور لڑکیاں مخلوط تعلیم حاصل کرتے ہیں وہاں آئے دن نئے افسانے جنم لیتے ہیں، لڑکوں کی توجہ پڑھائی کی طرف ہوتی ہے، مگر بے چاروں کا حال کچھ اس طرح ہوتا ہے :

کتاب کھول کر بیٹھوں تو آنکھ روتی ہے
ورق ورق تیرا چہرہ دیکھاتی دیتا ہے

تجربات سے یہ بھی ثابت ہو رہی ہے کہ ''واثمھا اکبر من نفعھما'' کے منافع سے اس کے نقصانات بہت زیادہ ہیں، جب دونوں میں جوانی کی باتیں شروع ہو جاتی ہیں تو صورت حال وہی بنتی ہے کہ دونوں طرف سے ہے آگ برابر گئی ہوئی، اگر آپ چاہتے ہیں کہ ہمارے بچے معیاری تعلیم حاصل کریں تو پھر یاد رہے کہ اس کا بہترین حل یہی ہے کہ لڑکیوں کے تعلیمی ادارہ الگ ہوں اور لڑکوں کے تعلیمی ادارہ الگ ہوں، اسی طرح بے پردگی مخلوط محفلوں سے دُور رکھیں تو ان شاء اللہ ہمارے بچے اور رسوا کن تباہیوں سے بچے رہیں گے۔

●●●

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

بے پردگی، بے حیائی اور عریانیت کا فتنہ

عریانیت اور بے حیائی، بے پردگی، اس دور کا ایک عظیم فتنہ ہے، جس نے انسان کو شہوت اور ہوس کا دیوانہ بنا دیا ہے، موجودہ زمانے کا ایک تفصیلی جائزہ لیا جائے تو یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ طالبات و خواتین فیشن اور بے پردگی کے دلدل میں پھنس کر خواہشات کے تابع اپنی زندگی گزار رہی ہیں، قرآن مجید میں سورہ نور میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :

اے ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، بے حیائی اور بے پردگی سے پرہیز کریں۔ (نور:۳۱)

اوپن مائینڈ اور بڑا ڈمائینڈ ہونے کا سہارا لے کر لوگ بے شرم اور بے حیا ہوتے جا رہے ہیں، عورتوں پر اس قدر مغربیت کا بھوت سوار ہو گیا ہے کہ بے پردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بے حیائی کی دعوت دے کر خود کو غیر مردوں کے لئے نمائش کا ذریعہ بن گئی ہیں، مرد حضرات کو چاہیئے کہ اپنے اپنے گھروں کا جائزہ لے کر اپنی ماؤں اور بہنوں کو شرعی پردہ کرانے کی تاکید کریں، جسم کو جتنا زیادہ چھپا کر رکھا جائے گا اچھا ہے، بری نظروں سے محفوظ رہیں گی، بے پردہ گھومنے والی عورتوں کے بارے میں احادیث کے اندر سخت وعیدیں آئی ہیں، ایک حدیث میں ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے میں نے جہنم میں زیادہ تر عورتوں کو دیکھا ہے، پھر فرمایا کہ عورتوں کے جہنم میں کثرت سے جانے کی چار وجہ ہیں: ایک وجہ یہ کہ ان میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا مادہ بہت کم ہے، دوسری وجہ یہ کہ ان میں حضور ﷺ کی تابعداری کا جذبہ بہت کم ہے، تیسری وجہ یہ ہے کہ ان میں اپنے خاوند کی فرمانبرداری بہت کم ہے اور چوتھی وجہ یہ ہے کہ ان کے اندر میں بن سور کر بے پردہ گھر سے نکلنے کا جذبہ بہت زیادہ ہے۔

قرآن مجید جس پردے کا حکم دیتا ہے وہ تو مومن عورتوں کے زیب وزینت کو چھپانے کے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

واسطہ ہے؛ تاکہ پہچان لی جائیں کہ یہ شریف اور باحیا عورتیں ہیں، آج اس کا اُلٹا نظر آتا ہے، بے حیائی اور عریانیت نے مردوں کو عورتوں کے قریب کر دیا ہے، مسلمانوں کو چاہئے کہ یورپ کے لباس کی نہیں؛ بلکہ اسلامی تہذیب کے لباس کو اپنائیں :

زمانہ آیا ہے بے حجابی کا عام دیدار یار ہوگا
سکوت تھا پردہ راز جس کا وہ راز اب آشکار ہوگا

مغربی ممالک میں بے پردگی کی وجہ سے زنا عام ہوا، ایک سروے کے مطابق 46 سکنڈ میں ایک زنا بالجبر ہوتا ہے روزانہ کئی ایسے بچے پیدا ہوتے ہیں جن کا کوئی باپ ہی نہیں ہوتا۔

وطن عزیز ہندوستان میں بھی دن بدن کمسن بچیوں کو ہوس کا نشانہ بنانے کا عمل روز کا معمول بن گیا ہے، کچھ سالوں پہلے تک امن وامان کا ماحول تھا، بلا خوف وخطر ایک غیر مسلم پڑوسی اپنے مسلمان پڑوسی کے گھر اپنی بیٹی بہن بیوی کو چھوڑ جاتا تھا، مگر جوں جوں زمانہ ترقی کر رہا ہے برائیاں بھی اتنی کثرت سے وجود میں آرہی ہیں، فحاشی بے پردگی کا چلن اس قدر عام ہوتا جارہا ہے کہ جس کا کچھ دنوں پہلے تصور بھی نہیں تھا؛ لیکن آج سماج کا بڑا طبقہ معاشرہ میں رائج منکرات کا شکار ہے اور یہی سب چیزیں روشن خیالی، اعلیٰ معیار زندگی بن چکیں ہیں، یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ عورت جیسے جیسے ترقی کر رہی ہے، ویسے ویسے فحاشی پھیل رہی ہے، گھر کا مرد ظالم بنتا جارہا ہے اور باہر کا مرد ہمدرد بنتا جارہا ہے۔

● ● ●

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مروجہ برقعہ — پردہ یا فتنہ

جو برقعہ عورت کے پردہ اور زیب وزینت کو چھپانے کے لئے تھا، آج وہی برقعہ بے حیائی کو دعوت دینے اور خود کو غیر مردوں کے لئے نمائش کا ذریعہ بنایا جارہا ہے، چمک دمک اور جسم کے نشیب وفراز کو ظاہر کرنے والا یہ برقعہ پردہ نہیں؛ بلکہ کھلی بے پردگی ہے جو اچھے سے اچھا انسان کو فتنے میں مبتلا کرنے کا ہنر رکھتی ہے۔

مرد حضرات کو چاہئے کہ وہ اپنے اپنے گھروں کا جائزہ لے کر اپنی ماؤں اور بہنوں کو شرعی پردہ کرانے کی کوشش کریں کہ برقعہ ڈھیلا ڈھالا ہو، بالکل سادہ ہو نہ اس میں کسی قسم کی چمک دمک ہو اور نہ ہی اس میں کوئی ڈیزائن ہو، حدیث میں ہے کہ تم میں سے ہر شخص نگراں ہے اور اس سے اپنے ماتحتوں کے بارے میں سوال ہوگا کہ تم نے اپنی بیٹیوں اور بیویوں کو گناہوں سے کیوں نہیں روکا۔

آج حجاب کے نام پر کیسے کیسے فیشن متعارف کرائے جارہے ہیں، بجائے عورت کو ڈھانپنے کے مزید عریاں کر رہی ہیں سوچیں تو سہی کیا یہ وہی پردہ ہے قرآن نے جس کا حکم دیا ہے۔

پردہ عورت کو عزت وعظمت عطا کرتا ہے، نامحرم مردوں کی حریص نظروں سے بچاتا ہے، سادگی اپنائیں سادگی ایمان کا حصہ ہے، اسلام نے بگاڑ کے ہر راستہ کو بند کر کے اس پر روک لگائی، اس نے لازم کیا کہ حتی المقدور حجاب میں رہے، جسم کے اظہار اور کھلی آزادی سے گریز کرے، حقیقی رشتہ کے علاوہ تمام لوگوں سے پردہ کرنا ضروری قرار دیا، زینت کی جگہوں کو سوائے شوہر کے کسی اور کے سامنے کھولنے پر سخت بندش عائد کی کہ اخلاقی بگاڑ کا راستہ ہی بند ہو جائے، مردوں اور عورتوں کے میل جول کے حدود قائم کئے؛ تاکہ فتنہ کا سبب نہ بنے۔

• • •

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بدنگاہی کا فتنہ

بدنظری تمام برائیوں اور فواحش کی جڑ ہے، یہ مرض بڑی تیزی کے ساتھ انسانی دل ودماغ کو متاثر کررہا ہے، اسی تاثر کے باعث قرآن مقدس کا اعلان ہے :

آپ ایمان والوں سے کہہ دیجئے کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور شرمگاہوں کی حفاظت کریں اس میں ان کے لئے پاکیزگی ہے، بے شک اللہ تعالیٰ کو سب خبر ہے جو کچھ لوگ کرتے ہیں اور مومن عورتوں سے کہہ دیجئے کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور زینت کے مواقع کو ظاہر نہ کریں۔ (سورۂ نور: ۳۰-۳۱)

مذکورہ آیتوں میں فتنہ کا چشمہ جہاں سے اُبلتا تھا، اسلام نے ان سوراخوں کو بند کردیا؛ اس لئے کہ آنکھوں کی بے باکی نکاح کے بغیر آزاد شہوت رانی نفس پرستی، ازدواجی زندگیوں سے نفرت، خاندانی زندگی سے بیزاری کی عادت پڑجاتی ہے، موبائل میں نیم عریاں تصویریں ناجائز پیار ومحبت زنا، قتل اور معصوم بچیوں کی عصمت دری کے واقعات بڑھتے چلے جارہے ہیں، طلاق، تفریق کا زور ہے۔

پورا معاشرہ جنسی پاکیزگی اور اخلاقی قدروں سے دُور ہوتا جارہا ہے، انھیں برائیوں سے محفوظ رکھنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو نگاہیں نیچی رکھنے اور شرمگاہوں کی حفاظت کرنے کا حکم دیا۔

بے پردہ حسینوں سے ہوا تنگ زمانہ
آنکھوں نے شروع کردیا اب دل کو ستانا

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نظر ابلیس کے تیروں میں سے ایک زہر آلود تیر ہے، (معجم الکبیر: ۱۰/ ۱۷۳) اور حقیقت ہے کہ اگر نظر کا تیر پیوست ہو جائے تو آدمی اس وقت بے قابو ہو جاتا ہے، اسی فتنہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ایک اور حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آنکھوں کا زنا بدنظری ہے، کانوں کا زنا غلط بات سننا ہے اور زبان کا زنا غلط بات بولنا ہے اور ہاتھ کا زنا غلط چیز پکڑنا ہے اور پیر کا زنا بُرے ارادے سے چلنا ہے اور دل خواہش اور تمنا کرتا ہے اور پھر شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔ (بخاری: ۲/ ۹۲۲)

اور ایک حدیث میں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہے اجنبی عورت کو دیکھنے والے پر اور اس عورت کو جس کو دیکھا جائے، اس لئے نظر کی حفاظت بہت ضروری ہے، ورنہ اس سے بڑے بڑے فتنہ پیدا ہوتے ہیں، قسم خدا کی بدنگاہی کی وجہ سے کئی ہنستے بستے گھر اُجڑ رہے ہیں، جوانی برباد ہو رہی ہے، ازدواجی زندگی تباہ ہو رہی ہے، لوگ دین اسلام سے مرتد ہو رہے ہیں، یہ نگاہ بڑی قیمتی چیز ہے، اگر کوئی اپنے والدین کو محبت کی ایک نظر سے دیکھتا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اسے ایک حج اور عمرہ کا ثواب ملتا ہے، (ابوداؤد) اور ایک حدیث میں آپ ﷺ کا ارشاد ہے کہ تین قسم کے لوگ ایسے ہیں جن کی آنکھیں جہنم کی آگ نہیں دیکھیں گی:

(۱) وہ آنکھ جو اللہ کی راہ میں بیدار رہی ہو۔

(۲) وہ آنکھ جس نے اللہ کے خوف سے رو کر آنسو بہایا ہو۔

(۳) وہ آنکھ جو حرام اور نامحرم کو دیکھنے سے رُک گئی ہو۔ (معجم الکبیر: ۱۹/ ۴۱۶)

اس حدیث کی روشنی میں ہم سمجھ سکتے ہیں کہ موبائل اسکرین پر خوبصورت لڑکیوں کو گھنٹوں دیکھنا عورتوں کے جسموں کو دیکھ کر لطف اندوز ہونے سے بدنظری کی عادت پڑ جاتی ہے، اگر نگاہ کی حفاظت نہیں کریں گے تو شرمگاہ کی حفاظت کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔

دل و نگاہ مسلماں نہیں تو کچھ بھی نہیں

● ● ●

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اگر نگاہ کی حفاظت نہیں تو شرمگاہ کی حفاظت مشکل

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''ویحفظوا فروجھم ویحفظن فروجھن'' (۔۔۔؟) مرد اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور عورتیں بھی اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، نبی کریم ﷺ نے فرمایا نظر ابلیس کے تیروں میں ایک زہر آلود تیر ہے، (المعجم الکبیر) اور حقیقت بھی کچھ ایسی ہے کہ اگر نگاہ کا تیر پیوست ہو جائے تو آدمی اس وقت بے قابو ہو جاتا ہے، اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ایک اور حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آنکھوں کا زنا بدنظری ہے، کانوں کا زنا غلط بات سننا ہے اور زبان کا زنا غلط بات بولنا ہے اور ہاتھ کا زنا غلط چیز پکڑنا ہے، پیر کا زنا بُرے ارادہ سے چلنا ہے، دل خواہش اور تمنا کرتا ہے اور پھر شرمگاہ اس کی تکذیب یا تصدیق کرتی ہے۔ (بخاری: ۶/ ۹۲۲)

اور ایک حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اللہ کی لعنت اجنبی عورت کو دیکھنے والے پر، نظر کی حفاظت بہت ضروری ہے، قسم خدا کی بدنگاہی کی وجہ سے کئی بنتے بستے گھر اُجڑ گئے، آخر بدنظری ہوتی کیا ہے جان بوجھ کر قصداً نامحرم کو دیکھنا چاہے وہ مرد ہو یا عورت بوڑھا ہو یا جوان اور اس سے دل کا سکون محسوس کرنا یہ بدنظری ہے۔

حضرت علامہ ابن قیمؒ نے کیا خوب بات کہی ہے کہ نظر خطرہ کو جنم دیتی ہے، شہوت کو اُبھارتی ہے، نظر ہی پہلی سیڑھی ہے جو تعارف کے بغیر رابطہ اور چیاٹنگ کا سبب بنتی ہے؛ اس لئے اللہ تعالیٰ نے سورہ نور میں مومن مرد اور مومن عورتوں کو نگاہیں جھکانے کا حکم دیا۔

مگر بدقسمتی سے ہمارے یہاں معاملہ اُلٹا ہے نوجوان لڑکی کو دیکھ کر بوڑھوں کی بھی رال ٹپکنے لگی ہے، اسی طرح عورتیں بھی مردوں کو دعوت نظارہ دینے میں ایک دوسرے سے سبقت

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

لے جانے کی کوشش میں ہیں، اگر نگاہ کی حفاظت نہیں کریں گے تو شرمگاہ کی حفاظت مشکل ہو جاتی ہے، اس لئے آنکھوں کی بے باکی نکاح کے بغیر آزاد شہوت رانی شادی شدہ زندگی سے نفرت اور بیزاری کی عادت پڑ جاتی ہے، موبائل فون میں لڑکیوں کی نیم عریاں تصویریں، ناجائز پیار و محبت، معصوم بچیوں کی عصمت دری کے واقعات دیکھ دیکھ کر معاشرہ جنسی پاکیزگی اور اخلاقی قدروں سے دُور ہوتا جارہا ہے:

بے پردہ حسینوں سے ہوا تنگ زمانا
آنکھوں نے شروع کر دیا اب دل کو ستانا

مرد وزن کے اختلاط کی ممانعت

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ خلوت و تنہائی اختیار نہیں کرتا، مگر یہ کہ شیطان اس کے ساتھ ان کا تیسرا ساتھی ہو جاتا ہے، (ترمذی) اور ارشاد فرمایا: کہ تم عورتوں کے پاس جانے سے بچو، ایک صاحب نے عرض کیا یا رسول اللہ! جیٹھ اور دیور وغیرہ کا کیا حکم ہے، آپ نے فرمایا یہ لوگ موت ہیں۔ (بخاری و مسلم)

مرد وزن کا اختلاط پوری انسانی تاریخ میں حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر نبی آخر الزماں حضرت محمد ﷺ تک کسی بھی زمانے میں پسند نہیں کیا گیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

عورت شیطان کی صورت میں آتی ہے (جیسے شیطان گناہ کے جذبات پیدا کرتا ہے، اسی طرح عورت انسان کو گناہ کی دعوت دیتا ہے یا یہ کہ جماع کی خواہش کو پیدا کرتی ہے) اور جب تم میں سے کسی کے دل میں کسی عورت کا خیال جم جائے تو فوراً اپنے گھر کا رُخ کرے اور اپنی خواہش کو وہاں پوری کرے، یہ عمل دل میں پیدا ہونے والی گناہ کی گرمی کو ٹھنڈا کر دے گا۔ (مشکوٰۃ: ۲/۲۶۸)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

عورت چھپا کر رکھنے کی چیز ہے، بلا شبہ جب وہ گھر سے نکلتی ہے تو شیطان اسے غیر مردوں کی نظر میں مزین کر کے دیکھا تا ہے اور یہ بات بالکل یقینی ہے کہ عورت اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ قریب اس وقت ہوتی ہے جب وہ اپنے گھر کے اندر ہوتی ہے۔ (المعجم الکبیر للطبرانی)

جب حوا کی بیٹی کھلا بدن چست لباس پہن کر باہر نکلتی ہے تو مرد بھی ہوس کا بچاری بن جاتا ہے :

حسن کا ایک آہ نے چہرہ نڈھال کر دیا
آج تو اے دل حزیں تو نے کمال کر دیا

منع کرنے پر یہ آزاد خیال عورت مرد کو تنگ نظر اور پتھر کے زمانے کا جیسے القابات سے نوازتی ہیں، کھلے گوشت کی حفاظت نہیں؛ بلکہ کتوں اور بلیوں کے منھ سینے چاہے، ستر ہزار کا سیل فون چار ہزار کا میکپ کھلے بالوں کو شانہ پر گرا کر انڈے کی شکل جیسا چشمہ لگا کر جب لڑکیاں گھر سے باہر نکلتی ہیں تو مرد کی ہوس بھری نگاہوں کا شکار ہو جاتی ہیں :

سنبھال اے بنت حوا اپنے شوخ مزاج کو
ہم نے سر بازار حسن کو نیلام ہوتے دیکھا ہے

یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ عورت جیسے جیسے ترقی کر رہی ہے، ویسے ویسے فحاشی پھیل رہی ہے، گھر کا مرد ظالم بنتا جا رہا ہے اور باہر کا مرد ہمدرد بنتا جا رہا ہے، آج سماج کا ایک بڑا طبقہ معاشرہ میں مغربی تہذیب کا شکار ہے، آج ترقی کے نام پر بے حیائی، بے پردگی، فیشن کے نام پر عریانیت اور صنف مخالف کو اپنی طرف راغب کرنے کے لئے طرح طرح کے بے حیائی والے کام نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے میرے بعد میں نے مردوں کے حق میں سب سے زیادہ نقصاندہ فتنہ عورتوں سے بڑھ کر نہیں چھوڑا۔ (بخاری)

● ● ●

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اوپن ریلیشن شپ کا فتنہ

فیس بک اکاؤنٹ بناتے وقت آدمی کو اپنی ازدواجی حیثیت لکھنی پڑتی ہے، جب کسی مسلم شخص یا خاتون کی ازدواجی حیثیت میں ''شادی شدہ، غیر شادی شدہ'' وغیرہ کی معروف اصطلاحات کے بجائے ان اوپن ریلیشن شپ لکھا دیکھتا ہوں بہت افسوس ہوتا ہے، یہ الفاظ لکھتے وقت شاید فرد کو معلوم نہیں ہوتا کہ 'اوپن ریلیشن شپ' کے کیا معنی ہوتے ہیں، بس ایک دوسرے کی دیکھا دیکھی لکھتے چلے جا رہے ہیں، یہ افسوس تب مزید گہرا ہو جاتا ہے جب یہی الفاظ کسی خاتون یا بچی کی جانب سے لکھے گئے ہوں۔

ذہن میں رہے کہ ان اوپن ریلیشن شپ کا مطلب لازماً شادی شدہ ہونا نہیں ہے؛ بلکہ یوں سمجھ لیں کہ وہ غیر شادی شدہ رہ کر بھی یہ ازدواجی ٹیگ اپنے اوپر لگا سکتا ہے، مغربی حیا باختہ معاشروں میں اکثر لوگ، انسانیت کی سطح سے گر کر حیوانوں کی سطح پر پہنچ گئے ہیں؛ اس لئے وہاں 'بوائے فرینڈ و گرل فرینڈ' کی اصطلاحات اسی طرح استعمال ہوتی ہیں، جیسے: ہمارے مشرقی معاشرے میں میاں اور بیوی کے الفاظ؛ لیکن اب معاملہ بیوی، شوہر، بوائے فرینڈ اور گرل فرینڈ سے بھی بہت آگے جا چکا ہے اور ایک شریف آدمی کو ان جنسی تعلقات کی نوعیت جان کر ہی گھن آتی ہے۔

وہاں مردوں کی آپس میں اور عورتوں کی آپس میں شادیاں عام بات بن چکی ہے؛ لیکن میاں اور بیوی اپنی رضا خوشی سے اس بات پر متفق ہو کر زندگی گزاریں کہ وہ صرف ایک دوسرے کے لئے نہیں ہوں گے؛ بلکہ اِدھر اُدھر منہ مارنے میں بھی آزاد رہیں گے، تو یہ بات ایک انسان کو انسانیت کے درجہ سے گرا کر گلیوں میں پھرنے والے ان آوارہ کتوں کی سطح پر لا کھڑا کرتی ہے، جو جنسی تعلق قائم کرتے وقت کسی قانونی و اخلاقی ضابطہ کے پابند نہیں رہتے، پچھلے

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

دنوں ترکی میں درجنوں ایسے جوڑے پکڑے گئے ہیں، جو ''ادلی بدلی'' (Swap Parties) میں باقاعدگی سے شریک ہوتے تھے، یعنی میاں بیوی اپنی رضا وخوشی سے پارٹی میں شریک ہوکر، عارضی طور پر کسی دوسرے فرد کے ساتھ رشتہ ازدواج قائم کر لیتے تھے، ایسی پارٹیاں مغرب میں عام ہیں اور ان معاشروں میں یہ کوئی معیوب چیز نہیں؛ لیکن مشرقی معاشروں میں اس کا تصور تک نہیں کیا جا سکتا، ان اوپن ریلیشن شپ کا مطلب بس کچھ اس طرح کا ہوتا ہے کہ ایسا ازدواجی تعلق جس میں ضروری نہیں کہ فریقین نے قانونی نکاح کر رکھا ہو؛ بلکہ یہ تعلق بغیر نکاح والا بھی ہو سکتا ہے، جس میں وہ جب چاہیں الگ ہو کر اپنے لئے نیا پارٹنر تلاش کر لیں۔

آنکھ جو کچھ دیکھی ہے لب پہ آسکتا نہیں
محو حیرت ہوں کہ دنیا کیا سے کیا ہو جائے گی

(مضمون نگار: ابو محمد مصعب، روزنامہ منصف حیدر آباد)

اگر شوہر کسی عورت کو اپنا معشوقہ بنا لے، یا بیوی کسی کو عاشق بنا لے تو بلا شک وشبہ خاندان تباہ اور برباد ہو جائیں گے، وہ شوہر اپنی معشوقہ کی چکر میں بیوی اور بچوں کے حقوق میں کوتاہی کرے گا اور بیوی اپنے عاشق کے چکر میں شوہر اور بچوں کی ذمہ داریوں سے بچے گی۔

اوپن ریلیشن شپ جو زنا ہی کہلاتا ہے، نہایت ہی برا موجب کفر عمل ہے، وہ شخص فاسق وفاجر زانی اور خائن کہلاتا ہے، زنا سے پیدا ہونے والا بچہ سماج پر ایک کلنک ہے، اللہ عزوجل نے قرآن میں فرمایا: زانیہ اور زانی کو سو سو کوڑے مارو، اور رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: شادی شدہ مرد اور عورت زنا کریں تو دونوں کو سنگسار کر دو، آپ ﷺ سے بڑے گناہوں کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہمسایہ کی بیوی سے زنا کرنا، اللہ تعالیٰ اس غلیظ برائی سے اُمت مسلمہ کی حفاظت فرمائے، آمین۔

● ● ●

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

فتنوں سے بچنے کیلئے نبوی تعلیمات کا خلاصہ

صبر کرنا، گناہوں سے توبہ کرنا، اپنی اصلاح کی فکر کرنا، فتنوں سے یکجا ہو کر عبادت میں لگنا کہ اس زمانے میں عبادت کا ثواب زیادہ ہے، اہل حق اور اہل باطل کی پہچان مشکل ہو تو تمام فرقوں سے علاحدگی اختیار کرنا، فتنوں سے بچنے کی پوری کوشش کرنا، مثلاً بلا ضرورت گھر سے باہر قدم نہ نکالنا۔ (ابوداؤد، کتاب الفتن: ۲۲۸/۲)

یہ فتنوں کا دور ہے دشمن ہر طرف سے اور ہر طرح کا وار کرتے نہیں کتراتا، ہم کو اپنی حفاظت خود کرنی ہے، اپنی عزت کا خیال خود رکھنا ہے، اعمالِ صالحہ کا اختیار کرنا نماز، روزہ، صدقہ، امر بالمعروف نہی عن المنکر، یہ سب فتنوں کے بچاؤ کا ذریعہ بن جائیں گے، برائیوں اور بے حیائی سے بچنے کے لئے قرآن نے جو تحفہ دیا ہے: ''اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ'' (بے شک نماز برائی اور بے حیائی سے روکتی ہے)، اس پر عمل کریں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے قریب قتل وقتال کا زمانہ ہوگا، میں تمہیں حکم دیتا ہوں کہ اللہ کو زیادہ سے زیادہ یاد کرو، ذکر کی مثال ایسی ہے جیسے کسی آدمی کے دشمن اس کا پیچھا کر رہے ہوں، یہاں تک کہ اس آدمی نے بھاگ کر ایک مضبوط قلعہ میں پناہ لی ہو اور دشمن کے زد سے بچ گیا ہو، اس طرح بندہ ہر شیطان سے نجات حاصل کر سکتا ہے مگر ذکر کے سہارے۔ (ترمذی)

ایک حدیث میں ہے کہ قیامت سے پہلے فتنہ تاریک رات کی طرح ہوں گے کہ آدمی صبح کو مومن ہوگا تو شام کو کافر ہوگا اور صبح کو کافر ہوگا، بیٹھا ہوا شخص کھڑے ہوئے سے بہتر ہوگا اور چلتا ہوا دوڑتے ہوئے سے بہتر ہوگا، پس اس وقت تم اپنی سختی سخت کرو اور اپنی کمانوں کی تانیں کاٹ ڈالو اور اپنی تلواروں کو پتھر پر دے مارو، پس تم میں سے جس نے یہ کام کیا وہ بنی آدم میں بہترین شخص ہوگا۔ (ابوداؤد، مشکوٰۃ)

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

اپنے متعلقین کو جہنم کی آگ سے بچانے کی فکر کریں

صحیح حدیث میں ہے کہ تم میں سے ہر شخص ذمہ دار ہے اور ہر شخص سے اس کی ذمہ داری میں دی ہوئی چیز کے بارے میں باز پرس ہوگی اور امیر المومنین ذمہ دار ہے، اس کی رعیت کے بارے میں سوال ہوگا، آدمی اپنے اہل وعیال کا ذمہ دار ہے اور اسے ان کے بارے میں جواب دہی کرنی ہوگی، عورت اپنے شوہر کے گھر کی ذمہ دار ہے اور اس سے اس کے بارے میں پوچھ ہوگی، نوکر اپنے آقا کے مال کا ذمہ دار ہے اور اس سے اس سلسلہ میں سوال ہوگا، غرض کہ تم میں سے ہر شخص ذمہ دار ہے اور اسے اپنی ذمہ داری کی جواب دہی کرنی ہے۔ (مسلم:۳۴۹۶)

حضرت مولانا تقی عثمانی صاحب مدظلہ العالی فرماتے ہیں یہ سمجھ لو اگر اپنے گھر والوں کو آگ سے بچانے کی فکر نہ ہو تو خود انسان کی اپنی ذات خطرہ میں ہے، اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دو اور خود بھی اس کی پابندی کریں، (سورہ بقرہ:۸۷) اس آیت میں اس طرف اشارہ فرمایا کہ تمہارے اپنے گھر والوں کو یا اولاد کو حکم دینا، اس وقت موثر ثابت ہوگا، جب تم خود اس کی پابندی نہ کروگے، زبان سے تو کہہ دیا، نماز پڑھو لیکن خود کے اندر نمازوں کا اہتمام نہیں تو اس صورت میں ان کو نماز کے لئے کہنا بے کار جائے گا، پہلے خود بھی پابندی کریں اور ان کے لئے ایک مثال بنیں، آج یہ منظر یہ بہ کثرت دیکھنے میں آتا ہے کہ آدمی اپنے ذات میں بڑا دین دار ہے؛ لیکن ان کے بیوی بچے ان کو دیکھو زمین وآسمان کا فرق ہے، یہ کہیں جارہا ہیں وہ کہیں جارہے ہیں، بیوی بچے گناہوں کے سیلاب میں بہہ رہے ہیں اور یہ صف اول میں حاضر ہوکر نماز ادا کررہے ہیں۔

آج ایمان اور اسلام سے برگشتہ کرنے والی چیزوں کی کثرت ہوگئی ہے، پوری دنیا اس پر محنت کررہی ہے کہ مسلمان قوم اسلام سے نکل جائیں اور جتنے ذرائع ابلاغ ہیں پوری قوت کے ساتھ اسلام اور مسلمانوں کے خلاف استعمال کئے جارہے ہیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ایسے حالات میں ہر مسلمان پر لازم ہے کہ اپنے ساتھ اپنی آل اولاد کی فکر کریں، اکثر مسلمان پابندی سے نماز ادا نہیں کرتے ہیں، ماں بہن بے پردہ آ رہی ہیں، غیرت کا جنازہ نکل گیا ہے، اللہ اور اس کے احکامات کو مسلمان بے باکی سے روندتے چلے جا رہے ہیں، بے حیائی کا دور دورہ ہو گیا ہے، سود رشوت خوری عام ہوتی جا رہی ہے، مسلمان بے باکی کے ساتھ داڑھی منڈوا رہے ہیں، ٹی وی پر بے حیائی کے مناظر ماں بہن کے ساتھ بیٹھ کر دیکھ رہے ہیں ،غیر مسلموں کے انداز اور غیر مسلموں کے لباس پہن رہے ہیں۔

مسلمان کی بیٹی اور جنس کی پینٹ، بھائی کے سامنے بہن بوائے فرینڈ کے ساتھ گھومنے جا رہی ہے، سورہ تحریم آیت نمبر:٦ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: "يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا" (التحریم:٦) "اے ایمان والو اپنی جانوں اور گھر والوں کی جانوں کو اس آگ سے بچاؤ، جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں"۔

معاشرہ کے نوجوان کے ہاتھوں میں قرآن کے بجائے کرکٹ تھما دیا گیا ہے وہ اپنا وقت فحاشی اور بے حیائی میں گذار رہے ہیں، مخرب اخلاق ویب سائٹ کے عادی ہو چکے ہیں، عبادات کے بجائے لہو لعب ان کا پیشہ بن گیا ہے، فیشن کے لئے ترک سنت، نوجوان اپنے لباس و پوشاک میں غیروں کا طریقہ اپنائے ہوئے ہیں اور یہ سب عذاب الٰہی کو دعوت دینے والی چیزیں ہیں، غفلت بھری زندگی سے نکل کر شعور پیدا کریں، سچی اور پکی توبہ کریں اللہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔

اپنی ہی کرنی کا پھل ہے نیکیاں و رسوائیاں
آپ کے پیچھے چلیں گی آپ کی پرچھائیاں

• • •

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

گھریلو ماحول کا جائزہ لیتے رہیں

ڈاکٹر عبدالکریم بکار صاحب شامی شہری ہیں اور دنیا بھر میں اپنے منفرد مقالات کی بنیاد پر جانے پہچانے جاتے ہیں، چالیس کتابوں کے مؤلف ہیں، آپ کہتے ہیں کہ اس وقت ہر شخص کو اپنے گھریلو نظام کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے کہ ہم اپنے بچوں کے ساتھ کیسا سلوک کر رہے ہیں، ان کو کیسا ماحول فراہم کر رہے ہیں، گھر کا ماحول صحیح نہ ہوگا تو اولاد بگڑے گی، عمدہ تعلیم اچھا ماحول فراہم کرنا دینی واخلاقی تربیت بچوں کا حق ہے۔

بچوں کے لئے گھروں میں کچھ ایسے قانون بنائیں جس پر عمل کر کے ان کے کردار میں پختگی آئے، پہلے گھر کا ہر فرد نماز باجماعت ادا کرے، بچوں کو قرآن کی تعلیم دیں، نماز وقت پر ادا کرنے کی عادت ڈالیں۔

عقائد اسلامیہ ضروری مسائل واذکار نماز سکھلائیں، گھر میں ہوں یا باہر سچ بولنے کی تاکید کریں، مہربانی اور جزاک اللہ کے کلمات گھر کے ہر شخص کو ادا کرنا ہوگا، گھر میں مار پیٹ گالی کلوچ نہیں ہوگی، بچے اپنے خیالات کو ادب کے دائرے میں ہی بتلائیں گے، گھر کے بزرگ یا والدین کسی بات کا مشورہ یا حکم دیں تو اسے ماننا ضروری ہوگا، گھر میں داخل ہوتے ہوئے ہر شخص کو سلام کرنا ہوگا، رات کو دس بجے کے بعد کوئی بھی جاگے گا نہیں، فجر سے سب کی حاضری (شمولیت) ضروری ہوگی، اپنا کام خود کرے گا، دوسروں پر حکم نہیں جھاڑے گا؛ البتہ گھر کے سربراہان اپنا کام کسی کو کہہ سکتے ہیں۔

خاندان کی ضرورت کسی دوسری ضرورت پر مقدم ہوگی مہمان کے آنے کے بعد انھیں خوش آمدید کہا جائے گا، ان کے دلوں میں ایمان راسخ کرنے والے تمام طریقہ اختیار کئے جائیں، ایمان کی اہمیت اور عظمت ان کے دلوں میں اس طرح بٹھادی جائے کہ وہ شرک اور کفر وارتداد جیسی چیزوں سے دل سے نفرت کریں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اسلام کی بنیادی تعلیم کا اہتمام کیا جائے، اسلامی عفت مآب خواتین مثلاً سیدہ حضرت خدیجہؓ، سیدہ حضرت فاطمہؓ، سیدہ حضرت عائشہؓ، سیدہ حضرت زینبؓ اور اُمت کی مشہور خواتین کی سیرت لازمی پڑھائی جائیں، ان کی عظمت اور پاکدامنی کو بطور مثال بیان کیا جاتا رہے؛ تاکہ ذہن ان کی پیروی کی طرف مائل ہو، لڑکیوں کو پردہ کا پابند بنایا جائے اور عفت وعصمت کی اہمیت وحفاظت اور احکام کی پیروی کی تلقین کی جائے۔

گھروں میں ٹی وی دیکھنے پر سخت نگاہ رکھی جائے اور عشق ومحبت کے سیریل دیکھنے پر پابندی عائد کی جائے، اس کے بجائے اگر دیکھنا ہو تو اسلامی چینلز دیکھیں، اگر نظر کو غلط چیز دیکھنے سے نہ بچایا گیا تو دل بھی گندہ ہو جاتا ہے اور آدمی بے حیا بن جاتا ہے، کامیاب کردار کے لئے تربیت کے ساتھ بہتر ماحول بے حد ضروری ہے۔

مخلوط نظام تعلیم سے حتی المقدور بچیوں کو دُور رکھا جائے، جو لڑکیاں اسکول اور کالج جاتی ہیں ان کی دینی خطوط پر ذہن سازی کی جائے، ان کے عادات واخلاق پر نظر رکھی جائے، ٹیوشن کے نام پر اجنبی لڑکوں سے بات چیت کا موقع نہ دیا جائے۔

اسمارٹ فون کے استعمال پر مکمل پابندی عائد کی جائے، سب سے اہم بات یہ ہے کہ بچوں کو داعی بنائیں، اگر داعی نہیں بنایا تو وہ مدعوین بن جائیں۔

● ● ●

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

والدین کی خدمت میں کچھ گزارشات

وہ لوگ جو اپنے گھرانوں کے بچوں کے کردار کی بہترین تربیت چاہتے ہیں، ان کی خدمت میں کچھ گزارشات ہیں، جن سے انشاءاللہ بچوں میں پاکیزگی پیدا ہوگی:

(۱) آج کل بچوں کو الگ کمرہ، کمپیوٹر اور موبائل جیسی سہولیات دے کر سرپرست ان سے غافل ہو جاتے ہیں، یہ قطعاً غلط ہے، بچوں پر غیر محسوس طریقہ سے نظر رکھیں اور خاص طور پر انھیں اپنے کمرے کا دروازہ بند کر کے بیٹھنے نہ دیں؛ کیوں کہ تنہائی شیطانی خیالات کو جنم دیتی ہے اور وہ غلط سرگرمیوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔

(۲) بچوں کے دوستوں اور بچیوں کے سہیلیوں پہ خاص نظر رکھیں؛ تاکہ آپ کے علم میں ہو کہ آپ کا بچہ یا بچی کا میل جول کس قسم کے لوگوں سے ہے۔

(۳) بچوں اور بچیوں کے دوستوں اور سہیلیوں کو بھی ان کے ساتھ کمرہ بند کر کے نہ بیٹھنے دیں، اگر آپ کا بچہ اپنے کمرے میں بیٹھنے پر اصرار کرے تو کسی نہ کسی بہانے سے گاہے بگاہے چیک کرتے رہیں۔

(۴) بچوں کو فارغ نہ رکھیں خالی دماغ شیطان کا کارخانہ ہوتا ہے، تھوڑی تھوڑی جوانی، تھوڑا تھوڑا بچپن وہ عمر کے اس دور میں اچھی یا بُری ہر قسم کے چیزوں کا فوراً اثر قبول کرتے ہیں، ٹی وی وقت گذاری کا مشغلہ نہیں؛ بلکہ سفلی خیالات جنم دینے کی مشین ہے اور ویڈیو گیم بچوں کو بے حس اور متشدد بناتی ہیں۔

(۵) یاد رکھیں والدین بننا فل ٹائم جواب ہے، اولاد کی ناقص تربیت کر کے ان کو جہنم کا ایندھن بننے کے لئے بے لگام چھوڑ دینا بھی ان کے قتل کے برابر ہے۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

(۶) بچوں کو نماز کی تاکید کریں اور ہر وقت پاکیزہ اور صاف ستھرا رہنے کی عادت ڈالیں؛ کیوں کہ جسم اور لباس کی پاکیزگی کا ذہن اور روح پر بھی مثبت اثرات مرتب کرتی ہے۔

(۷) واش روم میں معمول سے زیادہ دیر لگائیں تو کھٹک جائیں اور انھیں نرمی سے سمجھائیں، لڑکوں کو والد اور لڑکیوں کو والدہ سمجھائیں۔

(۸) بچوں کو بچپن ہی سے اپنے مخصوص اعضاء کو چھیڑنے نہ دیں، آگے چل کر بلوغت کے نزدیک یا بعد میں بچوں میں اخلاقی گراوٹ اور زنا کا باعث بن سکتی ہے۔

(۹) بچوں کا پانچ یا چھ سال کی عمر سے بستر اور ممکن ہو تو کمرہ بھی الگ کردیں؛ تاکہ ان کی معصومیت تادیر قائم رہ سکے، بچوں کے کمرے اور چیزوں کو غیر محسوس طریقے پر چیک کرتے رہیں، آپ کے علم میں ہونا چاہئے کہ آپ کے بچوں کی الماری کس قسم کی چیزوں سے بھری ہوئی ہے، آج کے دور میں پرائیویسی کے نام کا عفریت میڈیا کے مدد سے ہم پر مسلط کردیا گیا ہے، اس سے خود کو اور اپنے بچوں کو بچائیں؛ کیوں کہ نوعمر بچوں کی نگرانی بھی والدین کی ذمہ داری ہے۔

یاد رکھیں آپ بچوں کے ماں باپ ہیں، آج کے دور میں میڈیا والدین کا مقام بچوں کی نظروں میں کم کرنے کی سرتوڑ کوشش کررہا ہے، اپنے بچوں کو مشفقانہ عمل سے خیرخواہی کا احساس دلانا چاہئے اور بلوغیت کے عرصہ میں ان میں رونما ہونے والی جسمانی تبدیلیوں کے متعلق رہنمائی کرتے رہنا چاہئے؛ تاکہ وہ گھر کے باہر سے حاصل ہونے والی غلط قسم کی معلومات پر عمل کرکے اپنی زندگی خراب نہ کریں۔

(۱۰) والدین بچوں کے سامنے ایک دوسرے سے جسمانی بے تکلفی سے پرہیز کریں اور والدین بچوں کو ان کی غلطیوں پر سرزنش کرتے ہوئے بھی باحیا اور مہذب الفاظ استعمال کریں، ورنہ بچوں میں وقت سے پہلے بے باکی آجاتی ہے۔

(۱۱) لڑکوں کو ان کے والد اور لڑکیوں کو والدہ سورۂ یوسف اور سورۂ نور کی تفسیر

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سمجھائیں کہ کس طرح حضرت یوسف علیہ السلام نے بے حد خوبصورت اور نوجوان ہوتے ہوئے ایک بے مثال حسن کی مالک عورت کی ترغیب پر بھٹکے نہیں، بدلے میں اللہ تعالیٰ کے مقرب بندوں میں شمار ہوئے، اس طرح بچے یا بچیاں اپنی پاک دامنی کو معمولی چیز نہیں سمجھیں گے اور اپنی عفت اور پاکدامنی کی خوب حفاظت کریں گے، کہ شریعت اسلامیہ نے ہمیں پاک دامنی اختیار کرنے کا حکم دیا ہے، جن کے ذریعہ پاک دامن معاشرہ وجود میں آئے۔

بچوں کو ابتدا ہی سے اسلامی تعلیمات سے روشناس کرانا اسلامی عقائد کی طرف توجہ دلانا، اسلام پر عمل کرنے سے دنیا و آخرت کی کامیابی کو ذہن میں بٹھانا ساتھ ساتھ شرک اور بت پرستی کی قباحت اس کے نقصانات کو واضح کرنے کی ضرورت ہے، موبائل فون آج بنیادی ضرورت میں داخل ہے؛ لیکن اس کے بیجا استعمال سے بہت سے مفاسد پیدا ہوتے ہیں، سخت نگرانی کی ضرورت ہے۔

اگر ہم اپنے بچوں کھونا نہیں چاہتے ہیں اور اپنے بچوں کو دُور کرنا نہیں چاہتے، اس کی دنیا و آخرت برباد ہونا نہیں دیکھ سکتے تو پھر سرپرستوں کو اس قسم کے اقدامات کرنے ضروری ہوں گے، اللہ تعالیٰ اُمت مسلمہ کے تمام بچوں کی عصمت کی حفاظت فرمائے اور ان کو شیطان اور اس کے حیلوں سے اپنی حفظ وامان میں رکھے، آمین۔

نکاح کو آسان سے آسان بنائیں، جہیز اور شادی کے بے اسراف کو ختم کریں، لڑکیاں بالغ ہوتے ہی ان کے نکاح کی فکر کریں، بچپن ہی سے ایمان، توحید و رسالت، آخرت پر گہرا یقین، گھر اور اسکول میں اسلامی ماحول فراہم کریں، نمازوں کی پابندی کی ترغیب دیں، تلاوت قرآن، ترجمہ قرآن کا شوق پیدا کریں، بحیثیت مسلمان ہماری ذمہ داری ہے کہ بچوں کی دینی تربیت کریں، دینی تربیت کرنا فرض ہے۔

اگر ہم اپنے بچوں کی دینی تربیت کو نظر انداز کریں گے تو اس غفلت کی ایک بڑی قیمت ادا کرنا پڑے گی نسخہ احادیث اور نبی کریم ﷺ کی سیرت کچھ اسلامی لٹریچر آداب

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

زندگی، تعلیم الاسلام ہر گھر میں موجود رہے، اذکار، تقویٰ، مسنون دُعاؤں سے اپنے بچوں کی تربیت کریں صرف دین دے کر ہی بچایا جاسکتا ہے، اپنی نوجوان نسل کو دینی جماعتوں تنظیموں، اداروں اجتماعات کے مراکز سے جوڑیں، اپنی نوخیز نسل کو اچھی اور صالح صحبت میں رہنے کی ترغیب دیں، ان کے دوستوں اور سہیلیوں پر نظر رکھیں۔

موجودہ حالات میں جو ارتداد کی ہوا چل رہی ہے، اس کی ایک وجہ غربت اور افلاس، فقر و فاقہ بھی انسان کو غلط راستے پر جانے کی راہ ہموار کر رہی ہے؛ بلکہ مسلمانوں پر ایسے حالات مسلط کئے جا رہے ہیں کہ فقر و فاقہ سے مجبور ہو کر اپنے دین و ایمان کو خیر باد کہہ دیں، افریقہ و ایشیاء کے بعض پس ماندہ ممالک میں مالی وسائل اور معاشی تنگ دستی کی وجہ کر دین اسلام چھوڑ کر مرتد ہو رہے ہیں، قوم کے لیڈر علمائے عظام سے گذارش ہے کہ خدارا لڑکیوں کو اس فتنے سے بچائیے اور اپنی نسلوں کے ایمان کی حفاظت کا سامان کیجئے۔

• • •

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

علماء کی خدمت میں
نہایت ہی ادب واحترام کے ساتھ

جہاں رہے گا روشنی وہیں لٹائے گا
کسی چراغ کا اپنا مکاں نہیں ہوتا

علماء کرام کو ایک عام آدمی کے مقابلہ میں ایک خصوصی حیثیت حاصل ہے، علماء انبیاء کے وارث ہیں، سلسلہ نبوت کے تکمیل کے بعد ساری ذمہ داریاں علماء کرام کے کندھوں پر ہے، ہر دور میں علماء کرام فتنوں کا مقابلہ کرتے آرہے ہیں، موجودہ اس پرفتن دور میں لڑکیوں کے ارتداد کا مسئلہ ایک چیلنج کی شکل میں ہمارے سامنے ہے، ہماری ایک بچی دین اسلام چھوڑ کر وحشیوں کے ہتھے چڑھتی ہے تو یہ بات جنگل کی آگ کی طرح پھیلائی جاتی ہے؛ تاکہ مسلمان ننگ و عار کے جذبوں میں جھلستے رہیں۔

یہ ایسا فتنہ ہے کہ اس کو ممبر و محراب سے بیان کیا جائے؛ کیوں کہ دین کے اولین مراکز مساجد ہیں، دوسرے نمبر پر دینی مدارس ہیں، اصلاح معاشرہ کے عنوان پر منعقد ہونے والے جلسوں اور مجلسوں میں اس موضوع پر گفتگو کریں نوجوانوں کو اپنی تربیت کے سلسلہ میں فکر مندی دلائیں، اخبارات میں مضامین لکھیں، خاندانوں کے سرپرست حضرات کی میٹنگ منعقد کریں، اسکولوں اور کالجوں میں اس موضوع پر خطاب کریں، مساجد کے بلیک بورڈ پر اس سلسلہ میں مختصر مضمون لکھیں، سچ تو یہ ہے کہ تمام خرابیاں بیک وقت دور نہیں ہوتیں؛ لیکن اگر اس کی فکر نہ کی جائے تو مزید اضافہ ہوگا؛ اس لئے ضروری ہے کہ مسلمان قوم کے دینی تعلیم کے لئے مکاتب و مدارس زیادہ سے زیادہ قائم کریں۔

● ● ●

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مساجد اور مدارس — دین پہنچانے کے اہم پلیٹ فارم

ہمارے پاس دین پہنچانے کے لئے دو پلیٹ فارم بہت اہم ہیں، ایک مدارس کا پلیٹ فارم دوسرا مساجد کا پلیٹ فارم، جمعہ کے دن امیر غریب فاسق فاجر سب ہی نماز کے لئے آتے ہیں اور ان کو جمعہ کی جماعت ہونے تک بیٹھنا ہی بیٹھنا ہے، اس پلیٹ فارم سے علماء اگر چاہیں تو تبدیلی لا سکتے ہیں، اس وقت اُمت میں ارتداد کے جو واقعات چل رہے ہیں اس فتنے کو روکنا اور اس کی اصل وجہ دریافت کرنا ضروری ہے، وہ کیا چیز ہے جس کے ذریعہ مذہب اسلام کو چھوڑ کر جا رہے ہیں، اس وقت علماء دین کی بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ اس کا سد باب کے لئے کوشش کریں، مرد حضرات کے ساتھ ساتھ خواتین میں بھی اصلاح معاشرہ کے عنوان سے دین کی بات چلائی جائے۔

خواتین اکثر گھر کا کام کرتے ہوئے ڈراموں، سیریلوں کو بڑے توجہ سے دیکھتی ہیں، جس میں فحاشی، بُرائی، دیور بھابی کے ناجائز تعلقات، کرائم پٹرول، سنسنی جرائم کی دنیا جیسے سیریل کی وجہ جرائم کے واقعات دیکھ دیکھ کر وہ بھی جرائم کی دنیا میں قدم رکھ رہی ہیں؛ چنانچہ جیل خانے میں جو لوگ سزا کاٹ رہے ہیں ان میں ۸۰ فیصد لوگ ایسے ملیں گے جنھوں نے ٹی وی کے ذریعہ جرائم کرنا سیکھ لیا ہے، اس لئے خواتین تک دین پہنچانا ضروری ہے، ایک عالم کی اصل وراثت صرف علم حاصل کرنا نہیں؛ بلکہ سینے میں وہ درد اور تڑپ ہونا ضروری ہے جو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سینے میں درد اور تڑپ تھی، اصل درد اور تڑپ ہی ہمیں وراثت میں ملی ہے اور کسی کی ملامت کی پرواہ کئے بغیر یہ کام کرنا ہے۔

نقش ہیں سب ناتمام خونِ جگر کے بغیر
نغمہ ہے سودائے خام خونِ جگر کے بغیر

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

یہی چراغ جلیں گے تو روشنی ہوگی

28 نومبر 2018ء اسلامک فقہ اکیڈمی انڈیا کے سہ روزہ بین الاقوامی سیمینار کے اختتام پر حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی صاحب (سکریٹری آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ) نے فرمایا کہ مدرسہ قائم کرنا مستحب؛ لیکن مکاتب قائم کرنا فرض ہے، اگر اپنے آپ کو اسلامی تعلیمات کے مطابق نہیں ڈھالیں گے اور گھر کا ماحول اسلامی نہیں ہوگا تو دنیا کا کوئی قانون آپ کی شرعی قوانین کی حفاظت نہیں کرسکتا، آپ نے فرمایا کہ اُمت مسلمہ بڑی نازک دور سے گذر رہی ہے، تعلیم، یوگا، ورزش کے نام پر شرک اور کفر کی دعوت دی جارہی ہے، ذرائع ابلاغ کے ذریعہ اسلامی تہذیب اور ثقافت اور عقائد کو نشانہ بنانے کی کوشش کی جارہی ہے، معصوم نونہالوں کے ذہن و دماغ میں کفر و شرک بسانے کی کوشش کی جارہی ہے، اس لئے ضرورت ہے کہ ہر آبادی پر محلہ میں مکاتب کا نظام قائم کیا جائے، آپ نے فرمایا، مدارس قائم کرنا مستحب ہے اور مکاتب قائم کرنا فرض ہے، جس طرح نماز، روزے کے چھوڑنے پر ہمیں اللہ کے ہاں جواب دینے پڑے گا اسی طرح مکاتب کے چشم پوشی کے لئے بھی ہم عند اللہ مجرم ٹھہرائے جائیں گے۔

ملت کے نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کی بے راہ روی، بے دینی کی بگاڑ کی اصلاح کرنے کے لئے اپنے اپنے دائرے میں اسلامی کلاسس دینیات کا آغاز کریں، ہر محلہ میں اسلامک لکچر کے لئے اہل علم کو مدعو کرتے رہیں، انشاء اللہ اس کے اچھے اثرات نمایاں ہوں گے، ان میں دینی شعور پیدا ہوگا، ہمارا کوئی محلہ جز وقتی مکاتب سے خالی نہ ہو اور مکاتب میں صرف ناظرہ قرآن پر اکتفا نہ کیا جائے؛ بلکہ ہفتہ میں دو باتیں ان ایمانیات اور فقہ اسلامی و سیرت نبوی کے اسباق کا بھی نظم کیا جائے۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

یہ ایک حقیقت ہے کہ جاں گسل حالات کے باوجود آج اس ملک میں اس شان و بان کے ساتھ اسلام کا باقی رہنا، دینی مدارس ہی کی دین ہے اور آج ملک کے گوشہ گوشہ میں مخلص اور دین دار مسلمانوں کے تعاون سے ایسی درسگاہیں چل رہی ہیں۔

مسلمانوں کی حفاظت کا واحد ذریعہ

آج میں سیاسی حیثیت سے نہیں؛ بلکہ اس روشنی میں جو اللہ تعالیٰ نے ہر مسلمان کو عطا فرمائی ہے اس روشنی میں یہ کہہ رہا ہوں، اس ملک میں تمہارا رہنا مشکل ہو جائے گا، اگر تم نے دین کے لئے خلوص سے کام نہ کیا اور جب وہ حالت پیدا ہوگی تو اس وقت نہ تمہاری دُکانیں محفوظ رہیں گی اور نہ تمہارے کارخانے محفوظ رہیں گے۔

یاد رکھو! حفاظت کا سامان اوپر سے ہوتا ہے، کسی ملک میں مسلمانوں کی حفاظت کا ذریعہ صرف یہ کہ وہ دین کے لئے جد جہد کریں اور دین کو اتنا طاقتور بنائیں کہ پھر اللہ تبارک وتعالیٰ ان کی حفاظت اپنی طرف سے فرمائے، پھر ان کا کوئی بگاڑ نہیں سکتا۔

جب علماء انبیاء کے وارث ہیں تو ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی سیرت کا آئینہ سامنے رکھ کر کام کرنا ضروری ہے؛ تاکہ ان سے وہ کام انجام پائے جن کو علماء ربانی انجام دیتے آئے ہیں، چراغ سے چراغ جلتا آیا ہے، کام بلاشبہ کٹھن اور مشکل ہے؛ لیکن اس کا انعام اور اس کی سرفرازیاں بھی بڑھ چڑ کر ہیں۔

(اقتباس از: مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ)

● ● ●

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مومن فقط احکامِ الٰہی کا ہے پابند

زندگی کا کوئی شعبہ ایسا نہیں ہے جس میں مسلمان اللہ تعالیٰ کے احکام سے آزاد ہوں، مسلمان اللہ کا غلام ہے اور غلام وہ ہوتا ہے جو آقا کے سب احکام کی پابندی کرے، صرف اسی کی عبادت کرے اور صرف اسی کا حکم مانے۔

قرآن مجید میں صاف صاف یہ بات ارشاد فرمائی گئی ہے کہ جو لوگ سرکشی کریں گے اور دنیوی زندگی کو آخرت پر ترجیح دیں گے، ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے :

وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ، فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوٰى ۔ (النازعات: ۴۰-۴۱)

اور جو انسان قیامت کے دن اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے گا اس کا ٹھکانہ جنت ہے۔

زندگی گزارنے کے یہی دو طریقے ہیں، ایک نفس پرستی کا اس کا انجام جہنم ہے اور دوسرا خدا پرستی کا اس کا انجام جنت ہے۔

اگر ملک ہاتھوں سے جاتا ہے تو جائے
تو احکام حق سے نہ کر بے وفائی

اگر انسان اللہ تعالیٰ کا بندہ ہے تو اس کی بندگی اور اس کے احکام کی پابندیوں کے ساتھ جینا ہوگا، خواہش نفس کے پیچھے چلنے اور آزاد ہو کر زندگی گزارنے سے بچنا ہوگا، جب شرعی حدود اور پابندیاں ختم کر دی جائیں گی تو اس کے بہت ہی سنگین نتائج سامنے آئیں گے، پابندیاں اس لئے لگائی گئیں کہ انسان اپنے آپ کو بے حیائی کے راستہ پر نہ ڈالے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بخاری شریف کی ایک حدیث میں ہے کہ حضور ﷺ نے حیا کو ایمان کا خصوصہ حصہ قرار دیا ہے، یعنی مومن باحیا ہوگا، حیا اور شرم کے ذریعہ انسان ایمان کے اونچے درجہ تک پہنچتا ہے، جب کہ بے حیائی انسان کو اللہ کے نگاہ سے گرادیتی ہے، بے حیائی انسان کو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے کاموں پر جرأت مند بنادیتی ہے؛ اس لئے فرمایا گیا کہ حیا اور پاک دامنی ہاتھ سے نہ جانے دو؛ کیوں کہ بے حیائی اور ایمان دونوں ایک ساتھ جمع نہیں ہوسکے۔

آج معاشرہ میں بے حیائی کے عام ہونے سے اس کے سنگین نتائج بھی سامنے آرہے ہیں، مخلوط تعلیم سے ہماری بچیاں بے حیائی کے راستہ پر چل پڑیں ہیں اور ارتداد تک پہنچ رہی ہیں، آپ دیکھ رہے ہیں کہ کتنی تیزی سے بدکاری اور زناکاری کا سیلاب معاشرہ میں آگیا ہے۔

مختلف ریاستوں سے برابر خبریں آرہی ہیں کہ مسلم لڑکیاں غیر مسلم کے ساتھ نکاح کررہی ہیں اور حیرت کی بات تو یہ ہے کہ صرف غیر شادی شدہ لڑکیاں ہی نہیں؛ بلکہ شادی شدہ عورتیں بھی ایسے شوہروں کو چھوڑ کر غیر مسلموں کے ساتھ چلی گئیں ہیں۔ (اقتباس)

مسلماں برائے نام ہیں ہم
بغیر روح صرف اجسام ہیں ہم

● ● ●

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

احتیاط بہتر ہے علاج سے

● مخلوط نظام تعلیم سے بچیوں کو حتی الامکان بچایا جائے ، جو لڑکیاں اسکولوں اور کالجوں میں پڑھ رہی ہیں ان کی دینی تعلیم اور تربیت اور ذہن سازی کی بھرپور کوشش کی جائے، ان کے عادات واخلاق پر پوری نظر رکھی جائے۔

● ٹیوشن کے نام پر اجنبی لڑکوں سے اختلاط کا موقع نہ دیا جائے، کسی کے گھر پر تعلیمی ضرورت کے نام سے بھی جانے کی اجازت نہ دی جائے ، کالج لانے اور لے جانے کا خود انتظام کریں۔

● اینڈ رائڈ موبائل اور بائک خرید کر نہ دی جائے ، یہ دونوں چیزیں بے حیائی کے دروازے کھولنے والی عصمت وعفت کی تباہی کے دہانے تک پہنچانے والی ہیں۔

● موبائل ریچارج یا زیراکس کے لئے غیر مسلموں کی دکان پر جانے اجازت نہ دی جائے، اسی طرح کالج کے اندر یا اس سے قریب غیر مسلموں کے کنٹین سے بچنے ہدایت دی جائے۔

● غیر مسلم لڑکیوں کی دوستی سے بھی روکا جائے کہ آئندہ یہ دوستی بھی کسی فتنہ کا دروازہ بن سکتی ہے۔

● بچیوں کے مسائل اور انھیں پیش آنے والی پریشانیوں پر توجہ دی جائے، یادرکھیں گھر میں توجہ کی کمی باہر کا رستہ دِکھاتی ہے۔

● اگر بچیاں کسی تعلیمی ضرورت سے انٹرنیٹ استعمال کر رہی ہیں تو ان کی بھرپور نگرانی کی جائے، اس لئے کہ بھٹکنے اور بہکنے کے اکثر دروازے انٹرنیٹ کے ذریعہ کھلتے ہیں۔

اب درندوں سے نہ حیوانوں سے ڈر لگتا ہے
کیا زمانہ ہے کہ انسانوں کو انسانوں سے ڈر لگتا ہے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بچوں کو غلط سوسائٹی اور دوستی سے دور رہنے کی ہدایت دینی ہوگی، شوشل میڈیا کا غلط اور فحش ویب سائٹ پر نظر رکھنا ہوگا، رات دس بجے کے بعد کی تعلیمی سرگرمیوں کی اجازت نہ ہوگی، گھر میں قرآن وحدیث کی باتیں ہوں اصلاحی باتوں کا تذکرہ ہو والدین کو ہر دم اپنے بچوں کی اصلاح کی فکر لاحق ہو، سارے گھر والوں کو جمع کر کے کوئی ایسی کتاب پڑھ کر سنا دیا کریں جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت، حلال وحرام فرائض واجبات کی نشاندھی کی گئی ہو، پیغمبر اسلام کے اُسوہ حسنہ اور تعلیمات نبوی اور اسلاف کی پاکیزہ روایات سے بچوں کو روشناس کرایا جائے اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ بلوغ کے بعد بچے اور بچی رضامندی معلوم کر کے مناسب رشتہ مل جانے پر نکاح کر دینا والدین کا اولین فریضہ ہے۔ (اقتباس از: مولانا عمرین محفوظ رحمانی)

مسلمان لڑکیاں ارتداد کے دہانے پر ہیں، مختصر یہ کہ ملت کے ہر فرد کو دختران ِملت کے ارتداد پر فکر مند ہونا چاہئے، وقت سے پہلے اگر فکر نہ کی جائے تو کل یہ فتنہ ہمارے گھروں کو دستک دے سکتا ہے۔

● ● ●

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دین اسلام پر استقامت میں راہِ نجات

استقامت کے معنی ہیں کسی چیز کے سامنے ڈٹ جانا، اسلام میں استقامت کا مطلب یہ ہے کہ کسی بھی صورت میں قرآن وسنت کی روشنی میں حاصل کردہ اپنے عقائد وخیالات ذکر واذکار عبادات ومعمولات کو ترک نہ کرنا، استقامت اللہ اور اس کے رسول کی احکام کی پیروی کا نام ہے، حالات موافق ہوں یا مخالف امیری ہو یا غریبی، بیمار ہوں یا تندرست، جہاں اور جس حال میں ہوں اللہ کا بندہ بن کر رہیں، کامیابی ثابت قدمی اور مستقل مزاجی کے ساتھ جوڑ دیا گیا ہے۔

اسلام ہی ایک واحد راستہ ہے جس میں راہ نجات ہے، اس پر مرنا اور جینا ہے، صحابہ کرام پر مخالفتوں کا طوفان برپا ہوا، فقر وفاقہ کی نوبت آئی، میدان کارزار میں جسم کے ٹکڑے ہوئے، جہاد کرتے ہوئے انھیں یہ خیال نہیں آیا کہ شہادت سے ہمارا گھر اُجڑ جائے گا، بچے یتیم اور عورتیں بیوہ ہو جائیں گی، تاریخ میں ایسی دین پر استقامت کی مثال نہیں ملتی۔

حضرت بلال، حضرت عمار، حضرت صہیب، حضرت خباب، حضرت سمیہ رضی اللہ عنہم پر کفار نے مکہ سے ایسے مظالم ڈھائے ہیں کہ آج اس کے تصور سے دل کانپ جاتا ہے۔

بھوک وپیاس انسان کی بڑی کمزوری ہے، فقر وافلاس کی وجہ سے آدمی اپنا ایمان بیچ ڈالتا ہے، اپنا مسلک اپنے افکار، وعقائد سے پھر جاتا ہے؛ لیکن صحابہ کرام نے کلمہ پڑھ لینے کے بعد کبھی بھی حالات سے سمجھوتہ نہیں کیا، ہجرت کے بعد بھی بہت دنوں تک مالی حالت بہتر نہیں ہوئی، مہینوں چولھا جلانے کی نوبت نہیں آتی، بھوک کی وجہ سے درخت پتے چبا کر دشمنوں سے ٹکراتے رہے اور پھر پچھلی اُمتوں کے ان مومنوں پر نظر ڈالئے جن کو ایک اللہ پر ایمان لانے کی وجہ سے اذیتوں سے دوچار ہونا پڑا تھا، وہ انبیاء کرام بھی دیکھائی دیں گے جو ناحق اپنی قوم کی

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جانب سے قتل کئے گئے تھے، وہ آگ بھی دیکھائی دے گی جو حضرت ابراہیم علیہ السلام پر گلزار ہوگئی تھی ،فرعون کے دربار میں جادوگروں کا ایمان لانا بھی دیکھائی دے گا۔

اپنے ایمان کی حفاظت کرتے اصحابِ کہف بھی ، ایمان انسان کے اندر اللہ کا خوف پیدا کرتا ہے اوراس کے بعد وہ پوری دنیا سے بے خوف ہوجاتا ہے،مکی زندگی میں اہل ایمان کو کتنی آزمائشوں کا سامنا کرنا پڑا؛ لیکن ایمان کی طاقت نے ان کو سنبھال کر رکھا اور کبھی بھی حالات کے سامنے گھٹنے نہیں ٹیکے، دشمنوں کے ہاتھوں ایمان کا سودا نہیں کیا، بوسنیا، چیچنیا، عراق، افغانستان ، فلسطین و شام کے مسلمانوں کو دیکھئے کہ وہ کس طرح انسانیت سوز مظالم سہنے کے باوجود ایمان کو اپنے سینوں سے لگائے رکھا، کیا آج ہمارے اندر وہ جذبہ استقامت موجود ہے کہ اپنے ایمان کو بچانے کی خاطر ہم اپنی جان بھی قربان کرنے کے لئے تیار ہیں ، ہمارا ایمان دشمنوں کے سامنے کمزور ہوجاتا ہے،مومنانہ صفات سے ہمارے دل خالی ہوچکے ہیں،ان تمام ترکوتاہیوں کا ازالہ کرنے کے لئے اپنے اندر ایمان کو مضبوط بنانا ہوگا؛ کیوں کہ ہمارے رب نے ہم سے وعدہ کیا ہے کہ تم ہی سر بلند رہو گے اگر تم مومن ہو۔ (آل عمران:۱۳۹)

اس کی فکر کرنی ہے کہ کہیں موت آنے سے پہلے ہمارا ایمان نہ چلا جائے اور جیسے ایمان کی حلاوت نصیب ہوتی ہے وہ کبھی بھی ایمان کا سودا نہیں کرتا ، امام غزالیؒ فرماتے ہیں کہ استقامت دوزخ کے پل صراط سے گذرنے کی طرح ہے۔ (احیاء العلوم)

فرعون کو اپنی بیوی آسیہؓ کے ایمان کا علم ہوگیا تو اس نے بہت ظلم ڈھایا، بعض روایتوں سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ فرعون آسیہؓ کے ہاتھ پاؤں میں میخیں گاڑ کر اوپر ایک پتھر پھیکنے کا اردہ کیا تھا، اس موقع پر حضرت بی بی آسیہؓ نے جو دُعا کی تھی اس کو اللہ نے قرآن مجید کا حصہ بنادیا :

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ
قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ
فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ، وَمَرْيَمَ
ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

زُوۡجِنَا وَصَدَّقَتۡ بِکَلِمٰتِ رَبِّہَا وَ کُتُبِہٖ وَکَانَتۡ مِنَ الۡقٰنِتِیۡنَ ۔ (التحریم:۱۱-۱۲)

نوجوانو! ایمان بچاؤ اور ایمان بچانا فرعون کی باندی بی بی آسیہ سے سیکھو، اللہ تعالیٰ حضرت آسیہ اور حضرت مریم کی مثال دے کر اہل ایمان کو یہ بتانا چاہ رہے ہیں کہ حالات کیسے بھی ہوں بہر صورت اپنی ایمان کی حفاظت کرنی چاہئے، بی بی آسیہ نے سب کچھ گوارا کیا؛ لیکن اپنے ایمان کا دامن ایک لمحہ کے لئے بھی نہیں چھوڑا یہاں تک کہ وہ شہید ہوگئیں۔

اور ایک حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، حلاوت ایمانی ان تین لوگوں کو حاصل ہوگی: (۱) وہ جسے اللہ اور رسول سب سے زیادہ عزیز ہوں، (۲) وہ جو کسی بندہ مومن سے اللہ کی رضا کی خاطر محبت رکھے، (۳) وہ جسے اللہ نے کفر کی ضلالت سے بچالیا ہو، پھر وہ کفر کی طرف واپس لوٹنے کو ایسے ہی ناپسند کرے جیسے آگ میں ڈالے جانے کو ناپسند کرتا ہے۔ (طبرانی)

مشکل ہے بہت صاحبِ ایمان ہونا
کچھ کھیل نہیں ہے حق پہ قربان ہونا
یاں مثل حسین سر قلم ہوتا ہے
امجد آساں نہیں مسلمان ہونا

ایمان اور عزیمت کے واقعات سے تاریخ کے صفحات بھرے پڑے ہیں، سب نے ہر طرح کی آزمائشوں کا مقابلہ کیا، جان جان آفریں کے حوالہ کردی اور یہ کہتے ہوئے راہ وفا سے گذر گئے :

بُت کدہ اچھا لگا نہ اُو صنم اچھا لگا
نہ دین حق کے ماسوا کوئی دھرم اچھا لگا

قرآن مجید میں اصحاب اُخدود کا ذکر ہے، کہ اس دور میں کچھ لوگ حقیقی عیسائیت پر

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قائم تھے، مشرکوں نے ان کو تبدیلی مذہب کے لئے مجبور کرنے کی کوشش کی ان کے انکار کرنے پر انھیں آگ کے گڑھے میں پھینک دیا گیا اور یہ سب کچھ صرف ان کے مسلمان ہونے کی وجہ سے کیا گیا، (سورۂ بروج: ۸) اس کے باوجود بھی وہ ثابت قدم رہے، انھوں نے آگ میں جلنا گوارا کرلیا؛ لیکن ایمان کی دولت سے محرومی قبول نہیں کیا۔

صحابہ کرام ایمان کے لئے کتنی قربانیاں دیں، حضرت بلال ؓ کو دوپہر کے وقت سخت دھوپ میں گرم ریت پر لٹایا جاتا اور ان کے پیٹ پر ایک بڑا پتھر رکھ دیا جاتا کہ کروٹ بھی نہ بدل سکیں، ان کا آقا کہتا کہ اس سے نجات کی ایک ہی صورت ہے کہ تم محمد ﷺ کے نبی ہونے کا انکار کرو اور ہمارے بتوں کی پوجا کرو، ایسے حالات میں حضرت بلال ؓ کی زبان پر اللہ ایک ہے، اللہ ایک ہے کا کلمہ جاری تھا۔

صحابہ کرام کو دنیا کا ہر سودا منظور تھا؛ لیکن ایمان کا سودا کبھی منظور نہ کیا، جان گئی، مال گیا، دولت وثروت گئی، اپنے پرائے ہو گئے سب کچھ لٹ گیا، شہر بدر ہو گئے، مگر ایمان کا سودا نہیں کیا :

یا دولت لا یزال دے مجھ کو
استقلال بلال دے مجھ کو
اغیار کا خوف جسم و جان سے نکلے
مر کر بھی اَحد اَحد زبان سے نکلے

●●●

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نوجوانو، اللہ سے ڈرو!

جو بھی لڑکا یا لڑکی ناجائز تعلقات قائم کرتے ہیں یا غیر شرعی دوستیاں یا محبتیں کرتے ہیں، وہ اپنے اس بُرے فعل کو چھپانے کی حتی الامکان کوشش کرتے ہیں، وہ چاہتے ہیں کہ والدین ان کے کاموں سے بے خبر رہیں؛ حالاں کہ وہ یہ بھی جانتے ہیں کہ اللہ ان کے ہر فعل سے باخبر ہے، پھر بھی ان کے دل میں اللہ کا خوف پیدا نہیں ہوتا، ایسا کیوں؟

کیوں کہ والدین نے بچپن سے ان کے دل و دماغ میں اللہ کے خوف کے بجائے اپنا ذاتی خوف، رُعب و دبدبہ، سزا کا ڈر بٹھایا ہے؛ اس لئے وہ آج اللہ سے بے پرواہ ہو کر والدین سے چھپ کر گناہوں کا ارتکاب کرتے ہیں، اسلام یہ سکھاتا ہے کہ اپنے پیدا کرنے والے خالق اور مالک کا ڈر ہونا چاہئے کہ وہ ہم کو دیکھ رہا ہے :

جو کرتا ہے تو چھپ کر اہل جہاں سے
کوئی دیکھتا ہے تجھ کو آسماں سے

پولیس، قانون، جیل، ڈنڈا کے مقابلہ میں اللہ تعالیٰ کے حاضر و ناظر ہونے کا احساس ہی آدمی کو چھپ کر گناہ کرنے سے روک سکتا ہے، اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتے ہیں: "یستخفون من الناس" (لوگوں سے تو ہم اپنے گناہ چھپا لیتے ہیں) "ولا یستخفون من اللہ وھو معکم" (مگر اللہ سے نہیں چھپا سکتے)۔

ہمارا ایک ایک عمل ہمارے نامۂ اعمال میں محفوظ ہو رہا ہے، آج ہمارا ایمان بالغیب انٹرنیٹ اور موبائل کے ذریعہ آزمایا گیا ہے: "لیعلم اللہ من یخاف بالغیب" (اللہ تعالیٰ جاننا چاہتا ہے کہ کون کون اللہ تعالیٰ سے غائبانہ ڈرتا ہے) یہ لکھنے والے ہاتھ اور یہ پڑھنے اور دیکھنے والی آنکھ یہ سب ایک دن ہمارے خلاف گواہی دیں گے :

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۔ (یٰسین:۶۵)

آج یعنی روز قیامت ہم ان کے منہ پر مہر لگا دیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے بات کریں گے اور ان کے پیران کے اعمال کی گواہی دیں گے۔

گناہ کرتے وقت اگر کوئی چھوٹا بچہ بھی دیکھ رہا ہوتا ہے تو ہم گناہ نہیں کرتے؛ کیوں کہ بے عزتی اور رسوائی کا ڈر لگا رہتا ہے، مگر اللہ سے نہیں ڈرتے، قیامت کے دن کیا ہوگا جب ہماری بیوی بچے اور والدین کے سامنے ہماری ریل چلائی جائے گی اس وقت کتنی شرمندگی ہوگی؛ اس لئے اللہ تعالیٰ نے بار بار قرآن میں فرمایا کہ: ''اتق اللہ حیث ما کنتم'' (جہاں کہیں بھی ہو اللہ سے ڈرو) یعنی اللہ کی نافرمانی سے ڈرو، تاریکی میں ہوں یا روشنی میں، گھر میں ہوں یا جنگل میں، صرف خوفِ خدا ہی انسان کو گناہ سے روک سکتا ہے۔

مٹ جائے گناہوں کا تصور ہی جہاں سے اقبال
اگر ہوجائے یقین کہ خدا دیکھ رہا ہے

حضرت عمر فاروق اعظمؓ کے دورِ خلافت میں جب آپ مدینہ کی گلیوں میں گشت کر رہے تھے تو ایک گھر سے آواز آئی: بیٹی! تم نے جو دُودھ نکالا ہے، اس میں پانی ملا دو؛ تاکہ یہ زیادہ ہوجائے، بیٹی نے جواب دیا کہ ماں امیر المومنین کا حکم ہے کہ دُودھ میں پانی نہ ملایا جائے، ماں نے کہا: بیٹی! وہ تو اپنے گھر میں ہوں گے ان کو کیسے پتہ چلے گا، جواب میں بیٹی نے کہا: اماجان امیر المومنین تو نہیں دیکھ رہے ہیں؛ لیکن اللہ تعالیٰ تو دیکھ رہا ہے، حضرت عمر فاروق اعظمؓ یہ ساری گفتگو سن رہے تھے، جب صبح ہوئی تو حضرت عمرؓ نے اپنے بیٹے عبداللہ کے نکاح کا پیغام بھیجا، جب دل میں خوف خدا آجاتا ہے تو خلوت ہو جلوت گناہ سے بچنا آسان ہوجاتا ہے، اگر خوف خدا نہ ہو تو بدامنی بے چینی اور لاقانونیت کا دور دورہ ہوجاتا ہے۔

● ● ●

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

سچی اور پکی توبہ کریں

جب گناہوں پر نظر جاتی ہے جھک جاتا ہے سر
ان کی رحمت کا خیال آتے ہی اُٹھ جاتا ہے سر

جب تک آدمی کے بدن میں جان موجود ہو اور موت کے آثار ظاہر نہ ہوں اس وقت تک توبہ کا دروازہ کھلا رہتا ہے، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا :

اللہ تعالیٰ نزاع کے عالم سے پہلے پہلے تک اپنے بندہ کی توبہ قبول فرماتا ہے، اسی طرح جب تک خروج دجال، خروج دابۃ الارض اور سورج کا مغرب سے طلوع ہونا نہ ظاہر ہوں اس وقت تک توبہ کا دروازہ بند نہ ہوگا۔ (ترمذی: ۱۷۵/۶)

حضرت عبداللہ ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا :

اے آدم کے بیٹے! جب تک بھی تو مجھے پکارتا رہے اور مجھ سے رحمت اور مغفرت کی اُمید رکھے تو میں تجھے ہر حالت میں معاف کرتا رہوں گا اور اگر تو زمین بھر غلطیاں لے کر آئے گا تو میں تجھے اتنی ہی مغفرت سے نوازوں گا جب تک کہ تو میرے ساتھ شریک نہ ٹھہرائے (مجمع الزوائد)

ایک حدیث میں ہے کہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں کچھ قیدی پیش کئے گئے تو ان میں ایک عورت تھی، جو اپنے دودھ پیتے بچے کو بے قراری سے تلاش کر رہی تھی اور جب اسے بچل مل گیا تو اس نے لپک کر گود میں اُٹھا لیا اور دُودھ پلانے لگی، یہ دیکھ کر رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام سے پوچھا، بتاؤ کیا یہ عورت خود اپنے بچے کو آگ میں ڈالنا گوارا کرے گی، تو صحابہ کرام نے عرض کیا کہ ہرگز تیار ہوگی تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر اس عورت کے اپنے بچے سے زیادہ مہربان اور رحم فرمانے والے ہیں۔ (کتاب التوبہ: ۳۵۶/۲)

• • •

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"